Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

رانچی

جدید بھارت

Urdu Daily

JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات

Rs.2/-

Thursday
March 27 2025

جمعرات/۲۷/مارچ ۲۰۲۵

۲۶/رمضان المبارک ۱۴۴۶

ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 83

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

بوکارو میں ریکوری ایجنٹ کو گرفتار کرنے پہونچی سی بی آئی ٹیم پر حملہ

چیف سکریٹری کی صدارت میں جھارکھنڈ میں جاری سڑک اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ

اداریہ
سائنس قدرت کے پیچھے ہی چلتا رہے گا

گوشہ اطفال
سورج کی تلاش

اوڈیشہ اسمبلی میں 12 ارکان اسمبلی کی معطلی کے خلاف احتجاج

سوڈان میں شدید فضائی حملوں میں 100 سے زائد افراد ہلاک

نیوزی لینڈ نے پاکستان کے خلاف سیریز جیت لی

ہیمنت سورین نے آنگن واڑی کارکنوں، سپروائزروں اور ہیلپ ڈیسک ورکروں کو اسمارٹ فون کا تحفہ دیا، چہرے خوشی سے چمک اٹھے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ:۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا کہ آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ ٹیکنالوجی ہر روز تیزی سے بدل رہی ہے۔ ایسی صورت حال میں آنگن واڑی مراکز کے ذریعے چلائی جانے والی اسکیموں، خدمات اور سرگرمیوں میں ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دیا جا رہا ہے، تاکہ خواتین اور بچوں کی بہبود کے شعبے میں کیے جانے والے کام کو آسانی کے ساتھ تیز کیا جا سکے۔ انہوں نے یہ باتیں جھارکھنڈ کی وزارت میں خواتین، بچوں کی ترقی اور سماجی تحفظ کے محکمے کی طرف سے آنگن واڑی کارکنوں، سپروائزروں اور ہیلپ ڈیسک ورکروں کو اسمارٹ فون تحفے میں دیتے ہوئے کہیں۔

کام کی حقیقی وقت میں نگرانی ہوگی

وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا کہ آج ہر ہاتھ میں اسمارٹ فون ہے۔ اسمارٹ فون ایک ساتھی کا کردار ادا کر رہا ہے جو 24 گھنٹے آپ کے ساتھ ہے۔ یہ آپ کے کام کو آسان بنا رہا ہے۔ ایسے میں اسمارٹ فون کے بغیر ایک قدم بھی آگے بڑھنا آسان نہیں ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، حکومت آنگن واڑی کارکنوں، سپروائزروں اور ہیلتھ ڈیسک کارکنوں کو اسمارٹ فون فراہم کر رہی ہے، تاکہ وہ اپنا کام بہتر طریقے سے کر سکیں۔ اس سے آپ آنگن واڑی مراکز میں ہونے والی سرگرمیوں اور کاموں سے متعلق روزانہ کے بیانات اور رپورٹیں آسانی سے تیار کر سکیں گے اور انہیں محفوظ بھی رکھ سکیں گے۔ اس کے ذریعے آپ کے ذریعہ کئے گئے کام کی حقیقی وقت میں نگرانی ممکن ہوگی۔

سمارٹ فون محفوظ طریقے سے استعمال کریں

وزیر اعلیٰ نے آنگن واڑی کارکنوں اور نگرانوں سے کہا کہ وہ اپنے اسمارٹ فون کو حکومت کے ذریعہ تجویز کردہ ایپس کے ذریعہ سرکاری کام کے لئے استعمال کریں۔ اپنے موبائل فون پر ایپس ڈاؤن لوڈ کرتے وقت محتاط رہیں۔ پاپولسٹ اور فتنہ انگیز پیغامات کا شکار نہ ہوں۔ اگر آپ اس میں معمولی سی غلطی یا لاپرواہی بھی کرتے ہیں تو آپ کو مالی نقصان اور دیگر کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایسی صورتحال میں اپنے اسمارٹ فون کو محفوظ طریقے سے استعمال کریں۔

دنیا اسمارٹ فون سے بھری پڑی ہے

سی ایم ہیمنت سورین نے کہا کہ آج پوری دنیا سمارٹ فون کی وجہ سے کنٹرول میں ہے۔ ہر وہ معلومات جو آپ جاننا چاہتے ہیں اسمارٹ فون میں دستیاب ہے۔ آج سمارٹ فون کی وجہ سے ہماری زندگی کا ہر لمحہ متاثر ہو رہا ہے۔ آپ اپنا پرس گھر پر بھول سکتے ہیں، لیکن آپ اپنے اسمارٹ فون کو نہیں بھول سکتے۔ ہر چیز کی طرح سمارٹ فون کے بھی مثبت اور منفی پہلو ہوتے ہیں۔ خاص طور پر سمارٹ فون کے ذریعے جس طرح جرائم کی مختلف شکلیں منظر عام پر آ رہی ہیں وہ انتہائی تشویشناک ہے۔ اگر آپ اپنے اسمارٹ فون کو محفوظ طریقے سے استعمال کرتے ہیں تو یہ آپ کی زندگی کو بہت آسان بنا دے گا۔

یہ موقع پر موجود تھے

اس موقع پر چیف سکریٹری الکا تیواری، چیف منسٹر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اویناش کمار، خواتین، بچوں کی ترقی اور سماجی تحفظ کے محکمے کے سکریٹری منوج کمار، سماجی تحفظ کے ڈائریکٹر کرن کمار پاسی اور کئی افسران اور آنگن واڑی کارکنان اور نگران موجود تھے۔

کلپنا سورین نے ایوان میں منریگا مزدوروں کی آواز اٹھائی

مرکز پر 1100 کروڑ سے زیادہ کے بقایہ ادا نہیں کرنے کا الزام

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ:۔ جے ایم ایم رکن اسمبلی کلپنا سورین نے بجٹ اجلاس کے 19 ویں دن سوالیہ وقت کے دوران منریگا مزدوروں کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے حکومت سے سوال کیا کہ مزدوروں پر اجرت اور سامان کی مد میں کتنا واجب الادا ہے۔ اس تاخیر کا ذمہ دار کون ہے؟ اس پر دیہی ترقی کی وزیر دیپکا پانڈے سنگھ نے اعتراف کیا کہ نہ صرف یہ رقم بقایا ہے بلکہ اجرت کی رقم سالوں سے دیر سے فراہم کی جا رہی ہے۔

مرکزی حکومت پر 1100 کروڑ روپے سے زیادہ کا بقایہ

دیہی ترقی محکمہ کے وزیر کے مطابق 533 کروڑ روپے اجرت پر خرچ ہوئے۔ واجب الادا مالی سال 23-2022 میں 33 کروڑ روپے بقایا تھے۔ اس کی ادائیگی اگلے مالی سال 24-2023 کے اپریل کے مہینے میں کی گئی تھی۔ اسی طرح سال 24-2023 میں بقایا رقم 218 کروڑ روپے ہے۔ یہ ادائیگی مالی سال 25-2024 کے اپریل کے مہینے میں کی گئی تھی۔ محکمہ کے وزیر کے مطابق، منریگا اسکیموں سے متعلق مادی اشیاء میں 647 کروڑ روپے کا بقایا ہے۔ ریاستی حکومت کے مطابق، دیہی ترقی کی وزارت، حکومت ہند سے اجرت اور مادی اشیاء کی رقم کے لیے درخواست کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کی سطح سے اجرت کی شرح کو بڑھانے کے لئے سی ایم کی سطح پر بات چیت چل رہی ہے۔

حکومت منریگا اجرت کی شرح بڑھانے پر غور کرے گی

ضمنی سوال کے تحت کلپنا سورین نے کہا کہ ہریانہ، پنجاب، گوا، مہاراشٹر، تمل ناڈو جیسی ریاستوں کے مزدوروں کو جھارکھنڈ کے مقابلے 40 سے 50 فیصد زیادہ اجرت ملتی ہے۔ ہریانہ میں مرکزی حکومت روپے 376، جبکہ جھارکھنڈ میں یہ 235 روپے ادا کرتا ہے۔ اس طرح کا تضاد کیوں ہے؟ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ جیسی غریب ریاست کے مزدوروں کو نہ صرف کم پیسے ملتے ہیں بلکہ اس کے علاوہ اجرت دیر سے ادا کرنا بالکل بھی مناسب نہیں ہے۔

پارلیمانی امور کے وزیر نے کلپنا سورین کی تعریف کی

اس پر پارلیمانی امور کے وزیر رادھا کرشنا کشور نے ایم ایل اے کلپنا سورین کی تعریف کی اور کہا کہ اس سوال سے حقیقت کھل گئی ہے کہ کارکنوں کو پیسے کیوں نہیں مل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کو اجرت اور مواد کی مد میں 1100 کروڑ روپے سے زیادہ کی ادائیگی کرنی ہے۔ دیا جائے، جو اکتوبر 2024 سے زیر التواء ہے۔ اس سے واضح ہے کہ مرکزی حکومت جھارکھنڈ کے ساتھ سوتیلا سلوک کر رہی ہے۔

ہزاری باغ میں رام نومی منگلا جلوس کے دوران قابل اعتراض گانے کے بعد دو گروپوں میں پتھراؤ

ہجوم پر قابو پانے کیلئے پولیس کا لاٹھی چارج، آنسو گیس کے گولے داغے، ہوائی فائرنگ کرنا پڑی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ: منگل کے روز جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں رام نومی کی تقریبات کے سلسلے میں منگلا جلوس کے دوران دو جماعتوں کے درمیان تصادم ہوا۔ معلومات کے مطابق منگل کی رات دیر گئے جھنڈا چوک کے قریب قابل اعتراض گانا بجانے کے بعد تنازعہ بڑھ گیا۔ اس کے بعد دونوں طرف سے پتھراؤ ہوا۔ پتھراؤ کے بعد شرپسندوں نے توڑ پھوڑ شروع کر دی۔ یہ واقعہ منگل کی رات صدر تھانہ علاقے میں جھنڈا چوک کے قریب واقع جامع مسجد کے قریب پیش آیا۔ معلومات کے مطابق شرپسندوں نے توڑ پھوڑ بھی کی۔ اس کے ساتھ ہی انتظامیہ نے بھیڑ پر قابو پانے کے لیے ہوائی فائرنگ کے ساتھ آنسو گیس کے گولے داغے ہیں۔ رام نومی کے موقع پر منگلا جلوس نکالا گیا، جس کے دوران قابل اعتراض نعرے بازی کے بعد دو فریقین کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ فریقین نے ایک دوسرے پر پتھراؤ شروع کر دیا۔ ایس پی ہزاری باغ سمیت کئی افسران بھی موقع پر موجود ہیں۔ ہزاری باغ کی ڈپٹی کمشنر نینسی سہائے نے کہا، "فی الحال صورتحال پر امن اور قابو میں ہے۔ موقع پر کافی تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔" موقع پر بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ ایسا ہی واقعہ گرڈیہ ضلع میں ہولی کے جشن کے دوران پیش آیا تھا۔ ہولی کے جشن کے دوران جب دو گروپوں کے درمیان تشدد پھوٹ پڑا تو متعدد افراد زخمی اور تین دکانوں کو نذر آتش کرنے کی اطلاعات ہیں۔ امن و امان برقرار رکھنے کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو روانہ کر دیا گیا۔ گھوراتھمبہ میں تنازعہ اس وقت شروع ہوا جب ایک برادری کے لوگوں نے اپنے علاقے میں ہولی کے جلوس نکالنے پر اعتراض کیا۔ صورتحال اس وقت بگڑ گئی جب دونوں گروپوں نے ایک دوسرے پر پتھراؤ شروع کر دیا۔ کھوریماہوا سب ڈویژنل پولیس آفیسر راجندر پرساد نے کہا" علاقے میں امن بحال کرنے کے لیے بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ صورتحال قابو میں ہے اور سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔" حکام نے گروپوں کے درمیان تشدد کو مزید بڑھنے سے روکنے کے لیے علاقے میں مضبوط موجودگی برقرار رکھی ہے۔ عوام کو قائل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

ماحول خراب کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کریں: ڈی جی پی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ:۔ ڈی جی پی نے عید، سرہل اور رام نوامی تہواروں کے دوران ماحول خراب کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا حکم دیا ہے۔ ڈی جی پی انوراگ گپتا نے یہ بات بدھ کو جھارکھنڈ پولیس ہیڈ کوارٹر میں آئندہ تہوار کے حوالے سے منعقدہ جائزہ میٹنگ کے دوران کہی۔ اس اجلاس میں زونل آئی جی، رینج ڈی آئی جی اور ضلع کے ایس ایس پی، ایس پی نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران، ڈی جی پی نے تمام اضلاع کو ہدایت دی کہ وہ سماج دشمن عناصر اور شرپسندوں پر نظر رکھیں اور آئندہ تہواروں کے دوران ریاست میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ان کے خلاف احتیاطی کارروائی کریں، جلوسوں کے راستوں کی فزیکل تصدیق، ڈرون کے ذریعے مذہبی مقامات اور جلوسوں کی نگرانی کریں، ایسے اضلاع میں زیادہ چوکس رہیں جہاں فرقہ وارانہ واقعات رونما ہوئے ہیں اور سوشل میڈیا پر فوری طور پر اس پر نظر رکھیں مزید ضروری کارروائی۔

JSSC-CGL امتحان کے نتائج کی اشاعت پر پابندی ہائی کورٹ نے ہٹانے سے انکار کر دیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ:۔ جے ایس ایس سی جی ایل امتحان کے پیپر لیک معاملے کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کرنے والی درخواست کی بدھ کو ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس کی عدالت نے کہا کہ عدالت اس معاملے پر فی الحال کوئی حکم جاری نہیں کرے گی۔ تحقیقاتی ایجنسی کو اپنی تحقیقاتی رپورٹ نچلی عدالت میں پیش کرنی چاہیے اور اسی رپورٹ کی بنیاد پر نچلی عدالت اپنا حکم جاری کرے گی۔ عدالت نے نتائج کی اشاعت پر عائد پابندی اٹھانے سے بھی انکار کر دیا۔ ایڈوکیٹ جنرل نے ریاستی حکومت کی طرف سے، جے ایس ایس سی کی طرف سے ایڈوکیٹ سنجوئے پاپر وال اور عرضی گزاروں کی طرف سے سینئر وکیل اجیت کمار نے بحث کی۔

وقف ترمیمی بل پارلیمنٹ میں پیش کرنے کی تیاری

حکومت نے بحث کیلئے تمام اراکین پارلیمنٹ کا اجلاس بلا لیا

نئی دہلی، 26 مارچ:۔ (ایجنسی) مرکزی حکومت نے وقف ترمیمی بل 2024 پر بحث کے لیے بدھ کو تمام اراکین پارلیمنٹ کی میٹنگ طلب کی ہے۔ پارلیمنٹ کے کوآرڈینیشن روم نمبر 5 میں صبح 9:30 سے 10:30 بجے تک ہونے والی اس میٹنگ میں اراکین پارلیمنٹ کو وقف ایکٹ میں مجوزہ ترامیم کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ حکومت بل کو پارلیمنٹ میں پیش کرنے سے پہلے اس میں شامل دفعات کو واضح کرنا چاہتی ہے۔ دوسری طرف ملک بھر میں وقف ترمیمی بل کی مخالفت بڑھتی جا رہی ہے۔ مسلم پرسنل لا بورڈ نے ملک بھر میں احتجاج کا اعلان کیا ہے۔ پرسنل لا بورڈ آج 26 مارچ کو پٹنہ کے گارڈنی باغ میں احتجاج کا اہتمام کرے گا۔ اس کے بعد 29 مارچ کو وجئے واڑہ میں ایک اور احتجاج کیا جائے گا۔ بورڈ کے علاوہ، جمعیت علماء ہند اور جماعت اسلامی ہند سمیت مختلف مسلم تنظیمیں اس بل کی شدید مخالفت کر رہی ہیں۔ ملی تنظیموں کے اس بل کے التزامات پر شدید اعتراضات ہیں۔ ان کے مطابق حکومت کی منشا ٹھیک نہیں ہے، وہ وقف املاک پر قبضہ کرنا اور مسلم اداروں کو کمزور کرنا چاہتی ہے۔ ملی تنظیموں کا استدلال ہے کہ وقف ایکٹ میں نئی ترامیم وقف املاک کے انتظام میں بدانتظامی کا باعث بن سکتی ہیں اور یہ مسلم کمیونٹی کی خود مختاری کو کمزور کر سکتی ہیں۔ مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان قاسم رسول الیاس نے بل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل فرقہ وارانہ خطوط پر پیش کیا گیا ہے۔ یہ مسلمانوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بل کا جائزہ لینے والی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) نے اپوزیشن جماعتوں اور مسلم تنظیموں کی تجاویز اور سوالات کو نظر انداز کرتے ہوئے یکطرفہ طور پر کام کیا اور اپوزیشن کی تمام تجاویز کو مسترد کرتے ہوئے وقف ترمیمی بل پر اپنی رپورٹ پیش کی۔

اسرائیل کے غزہ پر وحشیانہ حملے

7 بچوں سمیت مزید 30 فلسطینی شہید

غزہ، 26 مارچ (وس)۔ اسرائیل کے غزہ پر وحشیانہ حملے جاری ہیں۔ جنگ بندی کے بعد اسرائیل میں غزہ پر حملے مزید تیز کر دیئے ہیں۔ تازہ وحشیانہ حملے کے نتیجے میں 7 بچوں سمیت مزید 30 سے زیادہ فلسطینی شہید ہو گئے۔ تنظیم یہودی چلڈرن کے مطابق اسرائیلی بمباری سے 1 ہفتے میں 270 بچے شہید ہو گئے جبکہ حالیہ حملوں میں 30 سے زیادہ فلسطینی شہید ہوئے۔ اسرائیلی فوج نے فلسطینیوں کو جبالیہ کا علاقہ خالی کرنے کا حکم دے دیا جس کے بعد ہزاروں تباہ حال فلسطینی دوبارہ بے گھر ہو گئے۔ ادھر حماس نے عالمی برادری سے اسرائیلی جارحیت رکوانے اور دنیا بھر میں احتجاجی مظاہروں کا مطالبہ کیا ہے۔

جسٹس یشونت ورما کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ؛ سپریم کورٹ اس معاملے کی سماعت کرے گی

نئی دہلی، 26 مارچ (وس)۔ سپریم کورٹ دہلی ہائی کورٹ کے جسٹس یشونت ورما کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے مطالبے پر سماعت کرے گا۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی قیادت والی بنچ کے سامنے آج اس معاملے کا تذکرہ کرتے ہوئے عرضی گزار اور وکیل میتھیو نیندو پرا نے جلد سماعت کی درخواست کی۔ چیف جسٹس نے کہا کہ آپ کی درخواست درج ہو چکی ہے۔ آپ کو کوئی عوامی بیان نہیں دینا چاہیے۔ عرضی میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ دہلی پولیس کو اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرنے اور موثر تحقیقات کرنے کی ہدایت جاری کی جائے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ چیف جسٹس کی جانب سے تشکیل دی گئی تین رکنی انکوائری کمیٹی کو جسٹس ورما کی رہائش گاہ پر آتشزدگی کے واقعے کی تحقیقات کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ یہ واقعہ تعزیرات ہند کے تحت مختلف قابل شناخت جرائم کے تحت آتا ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ تحقیقاتی کمیٹی کو اس طریقے سے تحقیقات کا اختیار دینے کا فیصلہ بے معنی ہے، کیونکہ سپریم کورٹ کالجیم کو اپنے طور پر ایسا حکم دینے کا حق نہیں ہے۔ درخواست میں کہا گیا کہ جب فائر بریگیڈ اور دہلی پولیس نے آگ بجھانے کی کوشش کی تو یہ انڈین جسٹس کوڈ کی مختلف دفعات کے تحت قابل سماعت جرم ہے اور ایف آئی آر درج کرنا پولیس کا فرض ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ یہ انصاف بیچ کر کالا دھن رکھنے کا معاملہ ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ اگر جسٹس ورما کے بیان پر یقین کیا جائے تب بھی یہ سوال باقی ہے کہ انہوں نے ایف آئی آر درج کیوں نہیں کی؟ قابل ذکر ہے کہ 14 مارچ کو جسٹس یشونت ورما کے گھر میں آگ لگنے کے بعد فائر ڈپارٹمنٹ نے نقد رقم برآمد کر لی ہے۔

سنبھل میں الوداع جمعہ یا عید کی نماز نہ سڑک پر ہوگی اور نہ ہی کسی مکان کی چھت پر: ایس ڈی ایم کی سخت ہدایت

سنبھل، 26 مارچ:۔ (ایجنسی) الوداع جمعہ اور عید کی نماز کے پیش نظر بدھ (26 مارچ) کو سنبھل میں امن کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ یہ میٹنگ صدر ایس ڈی ایم کی صدارت میں ہوئی۔ میٹنگ میں اے ایس پی شری چندر اور سی ای او انوج چودھری بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ایس ڈی ایم نے مسلمانوں سے واضح لفظوں میں کہا کہ عید اور الوداع جمعہ کی نماز کسی بھی صورت میں نہ تو سڑکوں پر ہوگی اور نہ ہی مکانوں کے چھتوں پر۔ ایس ڈی ایم نے اس روک کی وجہ یہ بتائی کہ عین ممکن ہے نماز کے وقت کافی لوگ جمع ہو جائیں اور چھت دھنس جائے۔ ایس ڈی ایم نے یہ بھی کہا کہ جامع مسجد کے چبوترے کے باہر بھی نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پیس کمیٹی کی میٹنگ میں شامل سنبھل سی او انوج چودھری نے کہا کہ جشن کے ماحول میں اگر کسی قسم کی کوئی افراتفری ہوتی ہے تو اس کا خمیازہ دونوں فریق کو بھگتنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم غیر جانبداری کے ساتھ کام کرتے ہیں اس لیے کوئی اسے ذاتی طور پر نہ لے، اور نہ ہی اس پر سیاست کرے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ سنبھل کو چھوڑ کر کسی بھی ضلع میں گزشتہ 3 مہینوں کے اندر کوئی فساد نہیں ہوا ہے۔ یہاں جو فسادات ہوئے ہیں اس میں کتنے لوگ تھے، یہاں پر موجود سبھی لوگوں کو معلوم ہے۔ وہی لوگ جیل بھیجے جا رہے ہیں جن کے خلاف ثبوت ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ کسی کو بغیر ثبوت کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ میٹنگ میں سنبھل سی او انوج چودھری نے آپسی بھائی چارے کے حوالے سے کہا کہ اگر آپ کو عید کی سویاں کھلانی ہیں تو آپ کو بھی ہماری گجیا کھانی پڑے گی۔ من میں کڑواہٹ لے کر آپ بھائی چارے کی بات نہیں کر سکتے۔ بھائی چارے کی بات تو تبھی ہو سکتی ہے، جب دونوں جانب سے منہ میٹھا ہو۔ انہوں نے اس موقع پر اپنے ہولی والے بیان کو بھی دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوؤں کی ہولی سال میں ایک بار آتی ہے اور آپ کا جمعہ ہر ہفتہ آتا ہے۔ اس لیے جو بیان دیا گیا ہے اس میں کچھ بھی غلط نہیں ہے۔ اگر کسی کو غلط لگتا ہے تو وہ عدالت جا سکتا ہے اور اس کے لیے انہیں سزا بھی دلوا سکتا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ملک و سماج میں آپسی بھائی چارے کو قائم رکھنے کے لیے سبھی کو بڑا دل دکھانا ہوگا۔

ہریدوار میں مدارس پر انتظامیہ کی گرفت مزید سخت، 12 سے زائد مدارس سیل

دہرادون، 26 مارچ (وس)۔ ہریدوار میں بغیر رجسٹریشن اور حکومتی اجازت کے چلنے والے مدارس کے خلاف انتظامیہ کی مہم جاری ہے۔ اب تک 12 سے زائد مدارس کو سیل کیا جا چکا ہے۔ ضلع انتظامیہ نے ہریدوار، روڑکی، لکسر اور بھگوان پور تحصیلوں میں ایک جامع تحقیقاتی مہم شروع کی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کرمیندر سنگھ نے کہا کہ ہریدوار میں ایک ماہ پہلے سے مدارس کا معائنہ کیا جا رہا تھا۔ جو مدارس بغیر رجسٹریشن کے طور پر چل رہے تھے ان سے کہا گیا کہ وہ اپنی رجسٹریشن کرائیں اور ضروری رسمی کارروائیاں مکمل کریں۔ تاہم ایک ماہ گزرنے کے بعد بھی جن مدارس نے اپنی رجسٹریشن نہیں کروائی اور حکومتی اجازت نہیں لی انہیں سیل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہریدوار میں تقریباً 60 مدارس طور پر چلائے جا رہے ہیں اور ان کی نشاندہی کے بعد مسلسل کارروائی کی جا رہی ہے۔ مدارس کو سیل کرنے کی مہم میں مصروف تحصیلدار پریانکا رانی کا کہنا ہے کہ جو بھی مدارس چل رہے ہیں ان کی رجسٹریشن لازمی ہے۔ انتظامیہ کی ہدایات کے مطابق سیل کرنے کا عمل جاری ہے۔ وہ مدارس جو بغیر رجسٹریشن کے چل رہے ہیں یا جن کے پاس دستاویزات غائب ہیں ان سے کہا گیا ہے کہ وہ رسمی کارروائیاں مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ جو مدارس موقع پر پائے گئے اور رجسٹرڈ نہیں ہیں انہیں سیل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مدارس کو محکمہ اقلیتی بہبود کے پاس رجسٹر کرنا لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ تمام مدارس کو سرکاری ریکارڈ میں شامل کیا جائے اور ان میں پڑھنے والے بچوں کی تعلیم اور صحت کا معیار برقرار رکھا جائے۔

ریاستی کانگریس میں پانچ روزہ 'منتھن' کا آغاز

پارٹی کی مضبوطی کیلئے ورکنگ سسٹم میں سدھار لانے کی ضرورت: کے راجو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ: تنظیم سازی 2025 مہم کے تحت، جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کا پانچ روزہ "منتھن" شروع ہوا۔ آج دو سیشن میں میٹنگ منعقد کی گئی۔ ریاستی کانگریس انچارج کے راجو اس میٹنگ میں مہمان خصوصی تھے۔ جبکہ میٹنگ کی صدارت ریاستی کانگریس صدر شری کیشو مہتو کملیش نے کی۔ اس موقع پر، شری راجو نے وجوہات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، گزشتہ انتخابات کے دوران حاصل کردہ ووٹ فیصد اور سماجی مساوات کے مطابق مختلف علاقوں میں حاصل کردہ ووٹ شیئر اور اسٹرائیک ریٹ کو سامنے رکھتے ہوئے جامع اصلاحات پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا نتیجہ تسلی بخش نہیں ہے اور یہ بہت بڑا چیلنج ہے، ہمیں اس پر سوچنا ہوگا اور ورکنگ سسٹم کو بہتر کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے مختلف ڈویژنوں کے دورے کے دوران تنظیم سازی کے معاملے پر ان چیلنجز کا تفصیلی مطالعہ کیا ہے۔ ہم نے دیکھا کہ یہاں تنظیمی طاقت کا فقدان ہے، ہم مختلف سماجی طبقات کے مسائل کو تیز طریقے سے اٹھانے میں کامیاب نہیں ہو پا رہے ہیں تاکہ کوئی بھی معاشرہ ہماری طرف راغب ہو، کانگریس نے اپنے وعدے کے مطابق تلنگانہ میں ذات پات کی مردم شماری کروا کر پسماندہ طبقے کو 42 فیصد ریزرویشن دیا ہے، ہمیں اس حوالے سے لوگوں کے درمیان جانا ہوگا، کچھ علاقوں میں قیادت کا فقدان ہے، ہمارے سامنے سب سے بڑا چیلنج باہمی اتحاد کا فقدان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کارکنان قیادت سے اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کے پاس مناسب فورم نہیں ہے، ہم انہیں یہ فورم فراہم کریں گے۔ کارکن کام کرنا چاہتا ہے لیکن کام کرنے کے باوجود انہیں حوصلہ نہیں ملتا۔ کارکنوں کو قائدین سے مسلسل رابطے میں رہنا ہو گا۔ اس کے لیے 14 اپریل کو ایپ لانچ کی جائے گی۔ کانگریس کارکنوں کے خیالات براہ راست سنے جائیں گے۔ کوئی مڈل مین نہیں ہوگا۔ اس کے لیے ایک کنیکٹ سینٹر شروع کیا جائے گا جہاں کارکن براہ راست اپنے خیالات پیش کرسکیں گے۔ 100 دن کا ایکشن پلان تیار ہے، لوگوں کو ذمہ داریاں سونپ دی گئی ہیں، اس کے بعد 15 جولائی کو ریاستی کمیٹی کی تشکیل نو کی جائے گی۔ شری کیشو مہتو کملیش نے کہا کہ ہر ضلع کے لیے مبصرین کا اعلان کیا گیا ہے، انہیں 100 دن کا ٹاسک دیا گیا ہے۔ مبصرین کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر ماہ کی یکم یا 15 تاریخ کو ضلع کمیٹی کی میٹنگ میں شرکت کریں۔

کانگریس بھون میں دعوت افطار کا انعقاد

ریاستی وزیر، ارکان اسمبلی سمیت کئی لوگوں نے شرکت کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ: کانگریس بھون، رانچی میں آج شام 6:06 بجے جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین منظور انصاری اور رانچی میٹروپولیٹن اقلیتی کانگریس کے صدر حسین خان کی قیادت میں ایک دعوت افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور جھارکھنڈ کے انچارج کے راجو، ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش، جھارکھنڈ حکومت کی وزیر دیپیکا پانڈے سنگھ، شلپی نیہا ترکی، جے ایم ایم کے وزیر حفیظ الحسن، ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اراؤں، ممتا دیوی، کارگزار صدر شہزادہ انور، سابق وزیر سبودھ کانت سہائے، سابق وزیر یوگیندر ساؤ، سابق کانگریس صدر راجیش ٹھاکر، سابق رکن اسمبلی امبا پرساد، رویندر سنگھ، راجیو رنجن، سنجے لال پاسوان نے شرکت کی۔ دارالحکومت رانچی کے سینکڑوں روزہ داروں نے افطار دعوت میں شرکت کی اور ریاست کے امن، ہم آہنگی، بھائی چارے اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ کمیٹی کے چیئرمین منظور انصاری نے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ روزہ داروں نے شرکت کر کے باہمی اخوت، محبت اور ہم آہنگی کو بڑھانے کا پیغام دیا۔ امن و امان کے لیے دعا بھی کی۔ ایک دوسرے کو رمضان المبارک کی مبارکباد دی۔ حسین خان نے کہا کہ رمضان المبارک کے موقع پر اللہ رب العزت کو یہ پسند ہے کہ روزہ دار ایک ہی جگہ میں اکٹھے بیٹھ کر افطار کریں۔ ماہ رمضان میں افطار سے باہمی محبت اور بھائی چارے کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ دعوت افطار پارٹی میں اختر علی محمود علی محمد صفر، حسنین زیدی، جان تیگا، ارباز عامر، قادری انصاری، فیروز خان، شمس تبریز، شاہد، فیروز خان، نور سمیت سینکڑوں افراد موجود تھے۔

پی ایم شری گورنمنٹ سیکنڈری اسکول میں مختلف پروگراموں کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

سمڈیگا، 26 مارچ: بدھ کو پی ایم شری گورنمنٹ سیکنڈری اسکول خیرنتولی میں مختلف پروگراموں کا اہتمام کیا گیا۔ بچوں کے لیے تقریری، مصوری، رقص وغیرہ جیسے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے علاوہ مختلف مہمانوں نے بچوں کی رہنمائی کی۔ موقع پر ہی ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جہاں سکول کے بچوں اور ان کے والدین کا ہیلتھ چیک اپ کیا گیا۔ اس پروگرام میں ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے چیف ایل اے ڈی سی ایس پربھات کمار شریواستو بطور مہمان خصوصی اور سکول کے سابق پرنسپل سجاد علی مہمان اعزازی کے طور پر موجود تھے۔ اس موقع پر سکول کے بچوں نے ایک کے بعد ایک ثقافتی پروگرام پیش کیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے چیف ایل اے ڈی سی ایس نے کہا کہ آج کے دور میں تعلیم کی بہت اہمیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر طبقہ اپنے بچوں کو مناسب تعلیم دے۔ تعلیم کے ذریعے ہی اچھے کردار کی تعمیر ممکن ہے۔ سکول فیملی کے کام کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود یہاں کے اساتذہ بچوں کو بہتر تعلیم دینے کی کوشش کررہے ہیں۔ سریواستو نے کہا کہ وسائل کی کمی سے تعلیم حاصل کرنے میں کبھی رکاوٹ نہیں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ والدین اپنے بچوں کو صحیح تعلیم دیں۔ پروگرام میں سجاد علی نے کہا کہ پرائمری سے شروع کر کے آج ہائی سکول تک اپ گریڈ کر کے علاقے کے بچوں کو بہتر تعلیم فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ والدین اپنے بچوں کو باقاعدگی سے سکول بھیجیں۔ قبل ازیں مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے سکول کے پرنسپل ریحان عزیز نے سکول کی کامیابیوں کے بارے میں بتایا۔ پروگرام میں تقریری مقابلے میں اول آنے والی آفرین تبسم، مصوری میں راہل کمار، رقص میں راکھی اور گروپ کو انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام کی نظامت جمیل انصاری نے کی اور شکریہ کا کلمہ شمبھوناتھ پردھان نے دیا۔ پروگرام میں استاد علی امام، خبیب شاہد، مکرم، فیاض سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

بوکارو میں ریکوری ایجنٹ کو گرفتار کرنے پہونچی سی بی آئی ٹیم پر حملہ

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 26 مارچ: ضلع کے ہرلا تھانہ علاقے میں لوگوں نے سی بی آئی اینٹی کرپشن ٹیم پر حملہ کیا ہے۔ سی بی آئی کی ٹیم جھارکھنڈ گرامین بینک کے وہیکل ریکوری ایجنٹ کو گرفتار کرنے آئی تھی۔ اس حملے میں سی بی آئی ٹیم کے تین ارکان زخمی ہوئے ہیں۔ اس معاملے میں ٹیم نے ریکوری ایجنٹ دھنراج چودھری کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ سی بی آئی کی ٹیم نے مارپیٹ کے اس واقعہ کے سلسلے میں ہرلا تھانے میں مقدمہ درج کیا ہے۔ تینوں ارکان کا بوکارو جنرل ہسپتال میں علاج کیا گیا۔ معلومات کے مطابق، ایک شخص نے جھارکھنڈ گرامین بینک سے قرض پر ٹریکٹر لیا تھا۔ قرض واپس نہ کرنے کی وجہ سے ٹریکٹر کو ریکوری ایجنٹ دھنراج چودھری نے برآمد کر لیا۔ بینک میں رقم ادا کرنے کے بعد ٹریکٹر مالک ریکوری ایجنٹ کے پاس ٹریکٹر چھوڑنے گیا۔ لیکن ریکوری ایجنٹ ٹریکٹر واپس کرنے کے عوض بینک افسر اور خود کے نام پر رقم کا مطالبہ کر رہا تھا۔ جس کی شکایت متاثرہ نے دھنباد سی بی آئی اینٹی کرپشن کو دی تھی۔ سی بی آئی کی اینٹی کرپشن ٹیم نے بدھ کی صبح پیسے دیتے ہوئے دھنراج چودھری کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ اس کے بعد وہ اسے گاڑی میں لے جا رہی تھی۔ اسی دوران لوگوں کا ایک ہجوم کالی باڑی کے قریب موقع پر پہنچ گیا اور سی بی آئی ٹیم پر حملہ کر دیا۔ اس دوران سی بی آئی کی ٹیم ملزم دھنراج چودھری کی جان بچا کر بوکارو کی رہائش گاہ پہنچی، جہاں اس سے پوچھ گچھ کی گئی۔ ہرلہ پولس اسٹیشن کے انچارج انیل کشیپ نے بتایا کہ آپریشن کے دوران سی بی آئی ٹیم کو زدوکوب کیا گیا۔ جس کے بعد ٹیم نے تحریری شکایت کی ہے۔ فی الحال معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

ہنٹر گنج میں دعوت افطار کا انعقاد

ملک کی خوشحالی اور بھائی چارے کی دعا کی گئی

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 26 مارچ: ماہ رمضان کے بابرکت موقع پر چترا ضلع کے ہنٹر گنج بلاک میں واقع کیڈلی کلاں پنچایت کے رضا نگر بہاری گوخانہ میں ایک عظیم الشان دعوت افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ گاندھی کے خوابوں کے ملک کا ایک حیرت انگیز نظارہ کیڈلی کلاں میں دیکھا گیا۔ یہاں ہندو، مسلمان، سکھ اور عیسائی ایک ساتھ بیٹھ کر مشترکہ طور پر اسلامی روایت کے مطابق افطار کرتے نظر آئے۔ منتظمین نے کہا کہ ملک کی مشترکہ ثقافت کو بااختیار اور مضبوط بنانے کے مقصد سے دعوت افطار کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے اور یہ باہمی بھائی چارے کو مضبوط بنانے میں سودمند ثابت ہوگا۔ اس موقع پر ملک میں امن، خوشحالی اور باہمی بھائی چارے کے استحکام کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ اس موقع پر سابق وزیر ستیانند بھوکتا نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات سے معاشرے کو تقویت ملتی ہے اور کسی کو ملک میں مختلف مذاہب کے پیروکاروں کی ثقافت کو جاننے اور سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔ تمام مذاہب کے پروگراموں میں شرکت کرنے سے انسانی اقدار کو قریب سے سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔ جبکہ مقامی سماجی کارکن شری نواس سنگھ نے اس تقریب پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس تقریب کے لیے منتظمین شکریہ کے مستحق ہیں۔ ایسے واقعات سماجی تانے بانے کو مضبوط کرتے ہیں۔ یہ ملک کی خوبصورتی ہے کہ ہر طبقے اور مذہب کے لوگ مل کر ایک دوسرے کے تہوار منا رہے ہیں۔ اس سے پورے ملک میں ایک اچھا پیغام جائے گا کہ اس طرح مل جل کر رہنے سے ہی ملک مضبوط اور طاقتور بنے گا۔ تب ہی ہم وشو گرو بن سکتے ہیں۔ آج کی افطار پارٹی میں ملک کی مشترکہ ثقافت اور گنگا جمنی تہذیب کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ ایسے پروگراموں سے معاشرہ مضبوط ہوگا۔ رمضان کے اس مقدس مہینے کے موقع پر میں ضلع اور ملک کے عوام کو بہت سی نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ ملک کے تمام تہوار مل جل کر خوشی سے منائیں۔ اس تقریب میں سابق ریاستی وزیر ستیانند بھوکتا، بی او ارون کمار منڈا، بی ڈی او نکھل گورو کمان کچھپ، پولیس اسٹیشن انچارج مانو مانینک، بی جے پی کے ریاستی خزانچی نواس سنگھ، سابق 20 نکاتی نائب صدر پربھو دیال یادو، سابق وزیر نمائندے بھولا پرساد سنگھ، نندو سنگھ، دیولال یادو، ضلع کونسل کے ممبر چندر دیو گوپ، سریش پاسوان، رینو داس، ونود بھوکتا، محمد فیاض، محمد افضل، محمد ساجد، محمد رقیب خان، محمد امان اللہ، سابق 20 نکاتی بلاک صدر چندر دیو یادو، نائب صدر وکیل خان، آر جے ڈی بلاک صدر اشوک یادو، کانگریس بلاک صدر ساکیت بہاری سنگھ، آر جے ڈی کے ضلع صدر نول کشور یادو، سابق ضلع 20 نکاتی رکن مولانا عتیق منصوری، کانگریس کے سینئر لیڈر کمل کمار کیشری، پردیپ گپتا، محمد ذکی، محمد پپو سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

محکمہ کانکنی نے 115 ٹن غیر قانونی کوئلہ ضبط کیا

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 26 مارچ: ڈپٹی کمشنر بوکارو وجئے جادھو کی ہدایات کے مطابق، ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر کی قیادت میں، منگل کی شام دیر گئے، ضلع کے ٹینو گھاٹ او پی۔ موضع پکاڈیہ کے علاقے میں کل 03 مقامات پر تقریباً 115 ٹن غیر قانونی طور پر ذخیرہ شدہ کوئلہ معدنیات پایا گیا۔ ٹیم نے تمام غیر قانونی کچے کوئلے کو قانونی طور پر قبضے میں لے کر ٹینو گھاٹ او پی کے حوالے کیا اور پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی۔ مائن انسپکٹر جتیندر کمار، مائن انسپکٹر سیتارام ٹوڈو اور مقامی پولیس فورس مذکورہ مہم میں موجود تھی۔ ضلع کانکنی افسر روی کمار سنگھ نے یہ اطلاع دی۔

عید ایکسپو بازار میں ضرورت کی ہر سامان ایک ہی جگہ موجود

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ: ڈورنڈا عرس میدان میں لگے 15 روزہ عید ایکسپو بازار میں خریداری کے لئے بھیڑ امڑ رہی ہے۔ یہاں ملک کے کونے کونے سے اسٹال لگانے لوگ آئے ہیں۔ ایکسپو میں آنے والے تہوار عید، سرہل، رام نومی سبھی کے لئے سامان دستیاب ہے۔ میلے میں مرد، خواتین، بچے سمیت کچن کی ضرورت کے سامان، گھر کی سجاوٹ کے سامان سمیت بچوں کے تفریح کے لئے بھی کئی طرح کے جھولے لگائے گئے ہیں۔ میلہ 31 مارچ یا چاند رات تک چلے گا۔ میلے کا وقت دوپہر 2 بجے سے رات 11 بجے تک چل رہا ہے۔ میلے میں آئے ہوئے لوگوں کی حفاظت کے پختہ انتظام کئے گئے ہیں۔ میلہ احاطہ میں لوگوں کے لئے مفت انٹری اور مفت پارکنگ کی سہولت ہے۔

ہولی چائلڈ پبلک اسکول میں دعوت افطار کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

کوڈرما، 26 مارچ: جھمری تلیا کے وشنو پور روڈ پر واقع ہولی چائلڈ اسکول کیمپس میں رمضان کے بابرکت موقع پر دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا۔ افطار پارٹی میں ہولی چائلڈ سکول کے طلباء، والدین اور دیگر روزہ داروں نے شرکت کی اور ملک کی ترقی، امن اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر ارشد خان نے کہا کہ افطاری کے دوران غریب اور امیر ہر عمر کے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں اور افطار کرتے ہیں، یہ سماجی اتحاد کے لیے ایک بہترین پیغام ہے۔ جبکہ اسکول کے ڈائریکٹر نونیت اوجھا نے کہا کہ افطار اتحاد اور امن کا پیغام دیتا ہے۔ خدا کے تمام بندے ایک جیسے ہیں۔ افطار ہمیں لوگوں کی خدمت کا پیغام بھی دیتی ہے۔ افطار پارٹی کو کامیاب بنانے میں ہولی چائلڈ اسکول کی پرنسپل پرینکا اوجھا، ٹیچر مسکان سنہا، اوزیفہ، شوریہ کمار چودھری، سریندر یادو، نویہ، خوشی کماری وغیرہ نے اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر حاجی آفتاب، ارشد خان، محمد حسین، حاجی افضل، فائزہ اور سکول کے درجنوں طلباء موجود تھے۔

17 لاکھ کی ٹھگی کے معاملے میں دہلی پولیس پہونچی جامتاڑا

چار سائبر جرائم پیشہ گرفتار، جیل بھیجے گئے

جدید بھارت نیوز سروس

جامتاڑا، 26 مارچ: دہلی پولیس نے سائبر کرائم کے گڑھ جامتاڑا میں کارروائی کی ہے۔ دہلی پولیس کی ٹیم نے تقریباً 17 لاکھ روپے کے سائبر فراڈ کے معاملے میں ایک سائبر مجرم کو جامتاڑا کے کرماٹنڈ تھانہ علاقے سے گرفتار کیا ہے۔ دوسری جانب ڈسٹرکٹ سائبر سٹیشن کی پولیس نے سائبر کرمنلز کے اڈے پر چھاپہ مار کر 4 سائبر کرمنلز کو گرفتار کر لیا ہے۔ دہلی پولیس سائبر مجرم کو اپنے ساتھ ریمانڈ پر دہلی لے گئی۔ جامتاڑا سائبر اسٹیشن کی پولیس نے پکڑے گئے چار سائبر مجرموں کو کارروائی کرتے ہوئے جیل بھیج دیا ہے۔ تقریباً 17 لاکھ روپے کے سائبر فراڈ کے معاملے میں دہلی پولیس سائبر مجرم کی تلاش میں منگل کو جمتارا پہنچی۔ دہلی پولیس کی ٹیم جامتاڑا کے سائبر گڑھ کرماٹنڈ تھانے کے علاقے میں پہنچی، جہاں ایک سائبر مجرم پکڑا گیا۔ موبائل لوکیشن کی بنیاد پر دہلی پولیس کی ٹیم نے کرماٹنڈ تھانہ علاقہ کے کاشٹر گاؤں سے سائبر فراڈ کرنے والے ایک سائبر مجرم کو پکڑا۔ جس کا نام نیرج کمار منڈل بتایا گیا ہے۔ جنہیں دہلی پولیس اپنے ساتھ ریمانڈ پر دہلی لے گئی۔ یہ دہلی پولیس کے ہیڈ کانسٹیبل کو تقریباً 17 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کا معاملہ ہے۔

بی ایس پی ایس کا صحافی تحفظاتی قانونی سمیت 10 نکاتی مطالبات کو لیکر جنتر منتر پر دھرنا

20 ریاستوں کے صحافی ہوئے شامل، وزیر اعظم کے نام سونپا میمورنڈم

نئی دہلی، 26 مارچ (راست) بھارتی شرم جیوی پترکار سنگھ (بی ایس پی ایس) کی جانب سے آج نئی دہلی کے جنتر منتر پر ایک روزہ مہادھرنا کا اہتمام کیا گیا۔ اس دھرنا میں ملک بھر کے صحافیوں نے اپنی موجودگی درج کرائی اور مختلف اہم مطالبات کے حوالے سے حکومت ہند کی توجہ مبذول کروائی۔

صحافیوں کے اہم مطالبات:

1. صحافیوں کے تحفظ کے قانون کا نفاذ - صحافیوں کے تحفظ کے لیے ایک خصوصی قانون بنایا جائے۔

2. ہیلتھ انشورنس اسکیم - تمام صحافیوں کے لیے لازمی ہیلتھ انشورنس لاگو کیا جانا چاہیے۔

3. ریلوے کی رعایتی خدمات کی بحالی - ترجیحی صحافیوں کے لیے ریلوے کے سفر میں مراعات کو دوبارہ نافذ کیا جانا چاہیے۔

4. ٹول فیس کی چھوٹ - منظور شدہ صحافیوں کو ٹول فیس سے مستثنیٰ ہونا چاہیے۔

5. صحافی ہاؤسنگ اسکیم - پورے ملک میں یکساں طور پر لاگو کیا جانا چاہئے۔

6. صحافی کے قتل کے مقدمات کی تیز رفتار تفتیش - خصوصی عدالتوں کے ذریعے ان مقدمات کی سماعت کا انتظام ہونا چاہیے۔

7. جھوٹے مقدمات کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی کی تشکیل - صحافیوں کے خلاف درج کیے گئے جھوٹے مقدمات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی بنائی جائے۔

8. ڈیجیٹل میڈیا ایکٹ کا نفاذ - YouTubers اور دیگر ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارمز کے لیے ایک نئی پالیسی بنائی جانی چاہیے۔

9. چھوٹے اخبارات کو جی ایس ٹی سے مستثنیٰ کرنا - درمیانے اور چھوٹے اخبارات کی ترقی کے لیے، انہیں جی ایس ٹی سے مستثنیٰ ہونا چاہیے۔

10. DAVP اور IPRD میں یونین کی نمائندگی کو لازمی بنانا۔

اس مہادھرنا کو بھارتی شرمجیوی جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے قومی صدر اشوک پانڈے، قومی جنرل سکریٹری شاہنواز حسن، آندھرا پردیش کے نائب صدر رگھوبندر مشرا، تنظیم سکریٹری گردھر شرما، اتراکھنڈ کے سکریٹری ڈاکٹر نوین آنند جوشی (مدھیہ پردیش)، سکریٹری چندن مشرا (جھارکھنڈ)، قومی خزانچی ایس ایس نسرین، قومی ترجمان اندو بنسل سمیت مختلف ریاستوں کے عہدیداران نے خطاب کیا۔ مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، تمل ناڈو، آندھرا پردیش، بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال، اتر پردیش سمیت مختلف ریاستوں کے صحافیوں نے دھرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اسے کامیاب بنایا۔ اس دوران بھارتی شرم جیوی جرنلسٹس ایسوسی ایشن نے وزیر اعظم نریندر مودی کے نام ایک دستخط شدہ میمورنڈم بھی پیش کیا۔ میمورنڈم میں صحافیوں کے تحفظ، حقوق اور ترقی سے متعلق مسائل پر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ بھارتی شرمجیوی پترکار سنگھ کا یہ مہادھرنا صحافیوں کے اتحاد اور ان کے حقوق کے تحفظ کی طرف ایک اہم قدم ہے۔

سوتن کو گھر لانے پر ناراض بیوی نے شوہر کو قتل کر دیا

کھونٹی، 26 مارچ (وس)۔ دوسری بیوی کو گھر لانے پر شوہر سے ناراض بیوی نے کنگرا (لکڑی کا ٹکڑا) مار کر شوہر کو قتل کر دیا۔ یہ واقعہ منگل کی رات تقریباً 2 بجے اڈکی تھانہ علاقے کے تحت پڑاسو گاؤں میں پیش آیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق پڑاسو گاؤں کے ہنوکھ توپنو نے دو شادیاں کی تھیں۔ ہنوک کا اپنی پہلی بیوی سے ہمیشہ اس معاملے پر جھگڑا رہتا تھا۔ منگل کو بھی اس معاملے پر میاں بیوی میں جھگڑا ہوا اور بیوی نے لکڑی کے ٹکڑے سے اپنے شوہر پر کئی بار حملہ کیا۔ جس کی وجہ سے ہنوخ کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس بدھ کی دوپہر پڑاسو گاؤں پہنچی اور لاش کو تحویل میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ گاؤں والوں سے ملی اطلاع کے مطابق ہنوکھ کی بیوی قتل کے بعد فرار ہوگئی ہے۔ ہنوکھ توپنو نے مرہو بلاک کے جلنگ کیلا گاؤں کی ایک لڑکی سے شادی کی تھی، جس سے اس کا ایک پانچ سال کا بیٹا ہے۔ تقریباً دو تین ہفتے قبل، وہ اپنی دوسری بیوی کے طور پر اڈکی کے گاؤں ہنتھ سے ایک اور لڑکی کو اپنے گھر لے آیا۔ اس کی پہلی بیوی نے یہ رشتہ قبول نہیں کیا۔ اس بات پر میاں بیوی کے درمیان مسلسل جھگڑا رہتا تھا۔ منگل کی رات جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ بیوی نے غصے میں آ کر اپنے شوہر کو لکڑی سے پیٹ کر قتل کر دیا۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر ہسپتال بھیج دیا۔

28 مارچ کو پارس ہسپتال میں آرتھوپیڈکس کا مفت مشاورتی کیمپ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ: 28 مارچ 2025 بروز جمعہ پارس ہسپتال ایچ ای سی میں مفت آرتھوپیڈکس کنسلٹیشن کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ کیمپ صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک چلے گا۔ اس مشاورتی کیمپ میں ہسپتال کے ماہر ڈاکٹروں کی طرف سے ہڈیوں سے متعلق امراض کے بارے میں مفت مشاورت دی جائے گی۔ اس کے علاوہ BMD (ہڈیوں کی کثافت) ٹیسٹ اور ایکسرے کی جانچ بھی مفت ہوگی۔ خصوصی معلومات کے لیے آپ نمبر 7282010101 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ پارس ہسپتال ایچ ای سی میں گھٹنے کی پیوندکاری بھی کم خرچ پر کی جا رہی ہے۔ پارس اسپتال کے زونل ہیڈ شری کانت سبودھی نے کہا کہ پارس اسپتال میں تجربہ کار ڈاکٹروں کے ذریعہ ہڈیوں سے متعلق مختلف بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ مریضوں کے گھٹنے کی پیوندکاری بھی انتہائی کم خرچ پر کی جا رہی ہے۔ پارس ہسپتال ایچ ای سی کے مارکیٹنگ ہیڈ مانس لابھ نے کہا کہ ہڈیوں سے متعلق بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے لیے یہ ایک بہترین موقع ہے۔ اس مفت مشاورتی کیمپ سے فائدہ اٹھانے کے لیے مریض مقررہ وقت پر ہسپتال پہنچیں۔ اس کے لیے آپ ہسپتال کے جاری کردہ موبائل نمبر پر اپوائنٹمنٹ لے سکتے ہیں۔

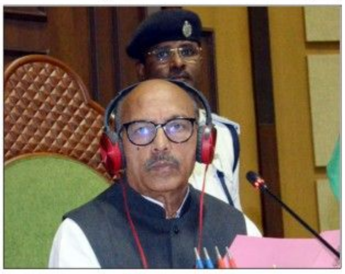

ہزاری باغ تشدد کا معاملہ اسمبلی میں اٹھایا گیا

وزیر پارلیمانی امور نے وجہ اور کارروائی سے آگاہ کیا

رانچی، ہزاری باغ میں رام نومی کے منگلا جلوس کے دوران دو فریقین کے درمیان تصادم کے بعد بی جے پی نے ایوان کے باہر احتجاج کیا۔۔۔جدید بھارت

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ:۔ ہزاری باغ میں رام نومی کے منگلا جلوس کے دوران دو فریقین کے درمیان تصادم کا معاملہ ایوان میں اٹھایا گیا۔ کارروائی کے دوسرے سیشن میں پارلیمانی امور کے وزیر رادھا کرشنا کشور نے اے ڈی جی کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے ایوان کو بتایا کہ 25 مارچ 2025 کو ہزاری باغ میں دوسرے منگلا جلوس کے دوران اشوک چوک کے قریب ایک قابل اعتراض گانا بجانے کو لے کر تنازعہ ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے دونوں پارٹیوں میں تصادم ہوا اور پتھراؤ بھی ہوا۔ پولیس پر پتھراؤ بھی کیا گیا۔ دفاع میں پولیس نے دو راؤنڈ ہوائی فائرنگ کی۔ تمام حساس مقامات پر اضافی نفری تعینات ہے۔ اس معاملے میں دونوں برادریوں کے پانچ پانچ افراد کو نامزد کیا گیا ہے جبکہ 200 نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اب صورتحال قابو میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اشوک چوک پر تعینات مجسٹریٹ کے بیان کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ دراصل ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی قائد حزب اختلاف بابولال مرانڈی نے ہزاری باغ میں فرقہ وارانہ تشدد کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے سوال کیا کہ ہندو تہواروں پر آئے روز حملے کیوں ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی سرپرستی کی جا رہی ہے۔ ایسے حملوں کو روکنے کے لیے ڈرون کیمروں اور سی سی ٹی وی کا استعمال کریں تاکہ معلوم ہو سکے کہ ہندو تہواروں کے دوران پتھر کون پھینکتا ہے۔ بوتلیں پھینکی جا رہی ہیں۔ معاشرے کو خراب کرنے کی کوشش کون کر رہا ہے؟ ایسے لوگوں کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ خوش کرنے کے لیے آدھے مسلمانوں اور آدھے ہندوؤں کے خلاف مقدمات درج کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے ایوان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ رات کو بھی لائٹس بند کرنے کی اطلاع آئی۔ محرم اور عید پر مسلمانوں پر حملے نہیں ہوتے۔ اس پر وزیر رادھا کرشنا کشور نے کہا کہ ہزاری باغ واقعہ حکومت کے علم میں ہے۔ حکومت اس معاملے میں سنجیدہ ہے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ میں پولیس افسر سے معلومات لوں گا اور دوسری شفٹ میں ایوان کو آگاہ کروں گا۔

چیف سکریٹری الکا تیواری کی صدارت میں جھارکھنڈ میں جاری سڑک اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ

کہا: NHAI سڑکوں کی تعمیر میں حائل رکاوٹوں کو دور کریے، تاکہ ریاست کو مزید پروجیکٹ حاصل ہو سکے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ:۔ چیف سکریٹری الکا تیواری نے این ایچ اے آئی کی سڑکوں کی تعمیر میں حائل رکاوٹوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ رکاوٹوں کو دور کرنے سے ہی مرکز سے ریاست کے لیے مزید اسکیمیں دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنرز سے کہا کہ وہ سڑکوں کی تعمیر کی سکیموں کی پیش رفت پر نظر رکھیں۔ بدھ کو چیف سکریٹری کی صدارت میں جھارکھنڈ میں جاری مختلف سڑک اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں چیف سکریٹری نے کہا کہ سڑک کی تعمیر کے پروجیکٹوں کو مرکز سے ریاست تک لانے کے لیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔ منظوری ملنے کے بعد اگر وقت پر تعمیراتی کام شروع نہ کیا گیا تو منصوبہ منسوخ ہونے کا خطرہ ہے۔ ایسے میں اس پر ترجیحی بنیادوں پر کام کریں۔

معاوضے کی ادائیگی سب سے بڑی رکاوٹ ہے

جائزہ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ سڑک کی تعمیر میں سب سے بڑی رکاوٹ زمین کے معاوضے کی ادائیگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس اراضی کے کاغذات دستیاب نہیں ہیں انہیں سرکاری اراضی سمجھ کر کام شروع کیا جائے۔ اگر دستاویزات کے ساتھ بعد میں کوئی دعویٰ سامنے آتا ہے، تو معاوضہ ادا کریں۔ ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں کیمپ لگا کر کرایہ داروں کو معاوضہ دیں۔ ساتھ ہی محکمہ جنگلات سے متعلق مسائل کو جلد حل کرنے کو کہا۔

503 کلومیٹر پر کام جاری ہے

میٹنگ میں بتایا گیا کہ ریاست میں 3536 کلومیٹر طویل قومی شاہراہیں ہیں۔ اس میں سے 17188 کروڑ روپے کی لاگت سے 503 کلومیٹر سڑک اور 15 سڑکوں پر کام جاری ہے۔ 9,623 کروڑ روپے کی لاگت سے 263 کلومیٹر کی سات سڑکوں کی تعمیر ڈی پی آر اور ٹینڈر کے عمل میں ہے۔ روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری سنیل کمار، محکمہ جنگلات کے سکریٹری ابوبکر صدیق، ریونیو ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری چندر شیکھر، این ایچ اے آئی کے سینئر افسران وغیرہ نے میٹنگ میں شرکت کی۔

1.78 کروڑ روپے کی دھوکہ دھی کا ملزم گرفتار

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ:۔ کھیل گاؤں پولیس اسٹیشن نے 1.78 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کے دو ملزمان میں سے ایک مانویل سریواستو کو ہربہر سنگھ روڈ پر واقع ان کی رہائش گاہ کرشنا اپارٹمنٹ سے گرفتار کیا ہے۔ کھیل گاؤں پولیس نے اسے جیل بھیج دیا ہے۔ اس معاملے میں دیا ساگر مہیلا وکاس کیندر سنستھان کی ڈائریکٹر سستر نویدیتا نے 10 مارچ کو کھیل گاؤں تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی، جس میں ایسٹروزیون ایڈوٹیک سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ کے ڈائریکٹر سنول اور مانول سریواستو پر 1.78 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کا الزام لگایا گیا تھا۔ مذکورہ دونوں ملزمان نے خیرات کے نام پر صرف 25 فیصد رقم لے کر غریبوں کو لیپ ٹاپ، موبائل، ٹو وہیلر، مکان، موبائل وغیرہ فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اس کے لیے ان لوگوں نے کئی بینک کھاتوں کے نمبر دیے۔ اس میں رقم جمع کرنے کو کہا گیا۔ 105 لوگوں نے اپنے ذریعہ دیے گئے مختلف بینک کھاتوں میں کل 1.78 کروڑ روپے جمع کرائے تھے۔ دونوں نے مل کر مذکورہ رقم ہتھیا لی۔ دوسرا ملزم سنویل تاحال مفرور ہے۔

اروپ چٹرجی نے وزیر عرفان انصاری کو رضا کارانہ خون عطیہ کو لیکر لکھا خط

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26/مارچ: جھارکھنڈ میں رضا کارانہ خون کے عطیہ کو فروغ دینے کے لیے، بھاکپا مالے جھارکھنڈ کے رکن اسمبلی اور فعال منتظم، خون عطیہ دہندہ اور خون عطیہ کرنے والی تنظیم لہو بولیگا کے سرپرست کامریڈ اروپ چٹرجی نے کل 25 مارچ کو جھارکھنڈ حکومت کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری کو ایک خط لکھا۔ رکن اسمبلی نے اپنے خط میں مغربی بنگال حکومت کی طرز پر جھارکھنڈ میں رضا کارانہ خون عطیہ کو فروغ دینے کیلئے جھارکھنڈ ریاست ٹرانسفیوژن کونسل/ سوسائٹی کی تشکیل کرنے اور جھارکھنڈ سرکاری بلڈ بینک میں رضا کارانہ خون عطیہ پر خون عطیہ دہندوں کو 100 روپے کا کھانا اور ناشتہ دینے کو یقینی کرنے کو کہا ہے۔ ایم ایل اے نے مغربی بنگال حکومت کی 19 مارچ 2025 کے حکم کی کاپی بھی منسلک ہے۔ لہو بولے گا کے ریاستی کوآرڈینیٹر اور بانی ندیم خان نے کہا ہے کہ ایم ایل اے کامریڈ اروپ چٹرجی کے جھارکھنڈ بھر میں فعال خون عطیہ کرنے والی تنظیمیں/خون عطیہ کرنے والے تنظیمیں اور رکت ویر ہمیشہ مشکور ہیں، جنہوں نے پالیسی اور منطقی عملی معاملات میں اپنا فعال/عملی/تاریخی/انسان دوستی اور انتہائی قابل ستائش شراکت کی جس سے ہم رضا کارانہ خون کے عطیہ کو مسلسل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ایم ایل اے اروپ چٹرجی نے 6 مارچ اور 20 مارچ کو جھارکھنڈ اسمبلی میں یہ بات پیش کی تھی، انہوں نے جھارکھنڈ بھر سے خون عطیہ کرنے والی تنظیموں کے وفد کی قیادت کرتے ہوئے وزیر صحت جھارکھنڈ ڈاکٹر عرفان انصاری کو 11 فروری اور 11 مارچ کو میمورنڈم دیا تھا۔ ایم ایل اے نے محکمہ صحت جھارکھنڈ کے پرنسپل سکریٹری سے 11 فروری کو ملاقات کر چرچہ بھی کی تھی۔

وزیر صحت کھونٹی صدر ہسپتال کا اچانک معائنہ کرنے پہونچے

زیر علاج مریضوں سے حال پوچھا

جدید بھارت نیوز سروس

کھونٹی، 26 مارچ:۔ ریاستی وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری معائنہ کے لیے منگل کی دیر رات اچانک کھونٹی صدر ہسپتال پہنچے۔ وزیر کے ہسپتال پہنچتے ہی ضلع کے محکمہ صحت میں ہلچل مچ گئی۔ ہسپتال کے معائنہ کے دوران سول سرجن اور دیگر اہلکار پہنچ گئے۔ وزیر عرفان انصاری نے صدر ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کا حال دریافت کیا اور ان کی بیماری کے بارے میں دریافت کیا۔ اس کے علاوہ ہسپتال کا رجسٹر چیک کرنے کے بعد وزیر نے ہسپتال میں ڈاکٹروں کی تعداد کے ساتھ ساتھ ڈیوٹی پر موجود اہلکاروں کے بارے میں بھی معلومات لیں۔ انہوں نے ہسپتال کے پورے احاطے کے معائنہ کے دوران اپنے ذاتی اہلکاروں کو بھی دور رکھا۔ وزیر کے ہسپتال پہنچنے کی اطلاع ملتے ہی سول سرجن فوراً ہسپتال پہنچے اور وزیر کو ہسپتال کے بارے میں آگاہ کیا۔ وزیر عرفان انصاری نے سول سرجن کو بتایا کہ جن معلومات کی بنیاد پر ہم یہاں آئے تھے، یہاں بے ضابطگیاں نہیں پائی گئیں۔ ہسپتال میں انتظامات ٹھیک ہیں لیکن مزید بہتری کی ضرورت ہے۔ سول سرجن سے پوچھا کہ ہسپتال میں کتنے ڈاکٹرز ہیں۔ سول سرجن نے بتایا کہ صدر ہسپتال میں 28 ڈاکٹرز ہیں جب کہ سی ایس سی ایچ میں مختلف ڈاکٹرز ہیں۔ وزیر نے دیگر شعبوں کے بارے میں معلومات لیتے ہوئے کہا کہ صحت کے نظام کو بہتر کیا جائے۔ اگر اچانک معائنہ کے دوران کوئی بے ضابطگی پائی گئی تو ہم کارروائی کرنے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ معائنہ کے بعد وزیر عرفان انصاری نے بتایا کہ ریاست کے اسپتالوں میں ہمارا نظام کیسے چل رہا ہے۔ ہسپتال میں مریضوں کا علاج کیسے ہو رہا ہے، انہیں کس قسم کی ادویات دی جا رہی ہیں۔ اسے دیکھنے آیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس ہسپتال میں تقریباً تمام سہولیات دستیاب ہیں۔ ادویات دستیاب ہیں۔ اس نے کہا کہ میں کسی بھی وقت کہیں بھی جا سکتا ہوں۔ میں سب کے ساتھ ہوں۔ کسی بھی ہسپتال میں کوئی مسئلہ ہو تو وہ ضرور ڈھونڈیں گے۔ انہوں نے سول سرجن کو بہتر انداز میں کام کرنے کی ہدایت کی۔

حکومتی انتظامیہ کی خاموشی سے جرائم پیشوں کے حوصلے بلند ہیں

انیل مہتو ٹائیگر کا قتل سنجے سیٹھ کا رد عمل

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26/مارچ: وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے بی جے پی رانچی دیہی ضلع کے جنرل سکریٹری، رام نومی کمیٹی کے صدر کانکے اور سابق ضلع پریشد رکن انل مہتو ٹائیگر کے قتل پر سخت رد عمل ظاہر کیا ہے۔ مسٹر سیٹھ نے کہا ہے کہ یہ واقعہ چونکا دینے والا ہے۔ کانکے چوک پر ایک سینئر اور سرگرم رہنما کو دن دیہاڑے قتل کر دیا گیا ہے۔ چوراہے کے بیچوں بیچ جرائم پیشہ افراد گولی مار کر بھاگ جاتے ہیں اور پولیس انتظامیہ بے حال رہتی ہے۔ راجدھانی رانچی میں پولیس مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ جرائم پیشہ افراد میں پولیس انتظامیہ کا خوف ختم ہو گیا ہے۔ اس واقعے نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ شہر میں کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔ انیل مہتو ٹائیگر کو ان مجرموں نے قتل کیا جو خود مختار ہو چکے تھے۔ ایک طرف جھارکھنڈ اسمبلی کا اجلاس جاری ہے تو دوسری طرف اتنی بڑی واردات کر کے مجرم فرار ہو رہے ہیں۔ یہ ریاستی حکومت پر ایک بڑا سوال ہے۔ جھارکھنڈ کے انتظامی نظام پر سوال ہے اور رانچی ضلع انتظامیہ پر بھی سوال ہے۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے برہم لہجے میں کہا کہ مجرموں کو 24 گھنٹے میں گرفتار کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ کو خود اس معاملے میں مداخلت کرنی چاہیے۔ رانچی میں پولیسنگ سسٹم کا جائزہ لیا جائے اور پولیس افسر کے خلاف بھی کارروائی کی جائے۔ جرائم پیشہ افراد کے خلاف بھی کارروائی کی جائے اور عام لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ اگر یہ حکومت ایسا نہیں کر سکتی تو حکومت کو اقتدار میں رہنے کا کوئی حق نہیں۔

انیل ٹائیگر کے قتل کا واقعہ انتہائی قابل مذمت: سبودھ کانت سہائے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ: سابق مرکزی وزیر سبودھ کانت سہائے نے رانچی کے کانکے کے رہنے والے سابق ضلع پریشد ممبر اور سماجی کارکن انل ٹائیگر کے قتل کے واقعہ کی سخت مذمت کی ہے۔ سہائے نے اس واقعہ پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ انیل ٹائیگر سب سے پہلے ایک سماجی کارکن کے طور پر رہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی حکومت جس طرح سے مجرمانہ واقعات کو روکنے کے لئے سرگرم عمل ہے، مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ اسی طرح ریاستی حکومت کو بھی اس قتل کے واقعہ کی جلد از جلد اطلاع دینے میں جلد بازی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ سہائے نے کہا کہ بی جے پی اس قتل عام کو سیاسی رنگ دینے کی سازش کر رہی ہے، یہ شرمناک ہے۔ انیل ٹائیگر کا تعلق سیاست سے ضرور تھا لیکن وہ سیاست سے آگے بڑھ کر سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ وہ تمام طبقوں اور برادریوں میں مقبول تھے۔ سہائے نے خدا سے مرحوم کی روح کی سکون اور غم کی اس گھڑی میں ان کے اہل خانہ کو صبر سے کام لینے کی دعا کی۔

انل ٹائیگر کے قتل کے خلاف کل AJSU کا رانچی بند

جدید بھارت نیوز روس

رانچی، 26 مارچ:۔ AJSU نے سابق ضلع پریشد ممبر انیل ٹائیگر کے قتل کے خلاف احتجاج میں جمعرات کو رانچی بند کی کال دی ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ ضلع پریشد کے سابق ممبر انل ٹائیگر کو کانکے تھانہ علاقے کے کانکے چوک کے قریب مجرموں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ تاہم پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے قتل میں ملوث ایک مجرم کو گرفتار کر لیا۔ اسے پتھوریا سے پکڑا گیا تھا اور پولیس نے واردات میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل بھی برآمد کر لی ہے۔ یہ بات سامنے آ رہی ہے کہ انیل ٹائیگر کو زمین کے تنازعہ پر قتل کیا گیا تھا۔ اس واقعہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مقامی لوگوں نے کانکے چوک کے قریب سڑک بلاک کر دی تھی۔

سریو رائے نے اسمبلی میں وزیر صحت اور محکمہ صحت کے افسران کے خلاف استحقاق کی خلاف ورزی کی تجویز پیش کی

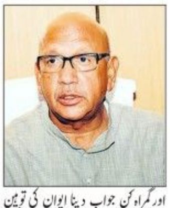

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ:۔ جھارکھنڈ اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے 19 ویں دن بدھ کو ایم ایل اے سریو رائے نے وزیر صحت عرفان انصاری اور محکمہ صحت کے متعلقہ افسران کے خلاف استحقاق کی خلاف ورزی کی تجویز پیش کی۔ بی جے پی، جے ڈی یو، ایل جے پی اور اے جے ایس یو کے سبھی ایم ایل اے اسمبلی میں اس تجویز کے حق میں کھڑے ہوئے۔ اسپیکر رابندر ناتھ مہتو نے کہا کہ وہ اس تجویز پر غور کریں گے اور مزید قانونی کارروائی کریں گے۔ ایم ایل اے سریو رائے نے اس پورے معاملے پر اپنا مختصر بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں کسی رکن کے سوال کا غلط اور گمراہ کن جواب دینا ایوان کی توہین ہے۔ ایسا کرنا ایوان کے رکن کے صحیح جواب جاننے کے حق کی بھی خلاف ورزی ہے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ 21 مارچ 2025 کو ان کے مختصر رپورٹ شدہ سوال کے جواب میں وزیر صحت نے ایوان کو گمراہ کیا اور محکمہ صحت میں درست رپورٹ ہونے کے باوجود انہوں نے سوال کے پیراگراف 2 کا غلط جواب دیا ہے۔ سریو رائے کے مطابق، ان کا سوال جھارکھنڈ اسٹیٹ فارمیسی کونسل میں رجسٹرار-کم-سیکرٹری کے عہدے پر بے قاعدہ تقرری سے متعلق تھا۔ ایم ایل اے سریو رائے نے کہا کہ ان کے سوال کے جواب میں حکومت نے اس حقیقت کو چھپایا ہے کہ محکمہ صحت کے افسران نے اس سلسلے میں وزیر صحت کو گمراہ کیا ہے۔ اس وجہ سے انہوں نے اپنے سوال کا غلط اور گمراہ کن جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا ہے۔ ایوان میں رکن کے سوال کا غلط یا گمراہ کن جواب دینا اسمبلی کی توہین اور رکن کے استحقاق کی خلاف ورزی ہے۔

رانچی کے کانکے میں انیل ٹائیگر کا گولی مار کر قتل

مقتول سابق ضلع پریشد رکن تھا، شوٹر گرفتار

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 26 مارچ:۔ کانکے علاقے میں سابق ضلع پریشد ممبر انل ٹائیگر کو نامعلوم افراد نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ یہ واردات کانکے چوک کے قریب کی ہے۔ معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس قتل کی تحقیقات میں مصروف ہے۔ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کے مطابق انیل ٹائیگر کسی کام سے آیا تھا اور کانکے چوک کے پاس کھڑا تھا۔ اسی دوران ملزمان نے اسے گولی ماردی اور موقع سے فرار ہو گئے۔ گولی لگنے سے انیل ٹائیگر زمین پر گر گیا۔ آس پاس موجود لوگوں نے اسے جلدی سے رانچی کے RIMS ہسپتال لے جایا لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ رانچی دیہی ایس پی سمیت کمار اگروال نے کہا کہ فائرنگ میں ملوث مجرموں کی شناخت کی جا رہی ہے۔ پولیس کی کئی ٹیمیں مجرموں کے بارے میں سراغ حاصل کرنے کے لیے مل کر کام کر رہی ہیں۔ سابق ضلع پریشد رکن انیل ٹائیگر بھی سیاسی طور پر کافی سرگرم تھے۔ اے جے ایس یو اور بی جے پی کے لیے سرگرم سیاست کی۔ انیل ٹائیگر کانکے علاقے کا رہنے والا تھا۔ وہ کوکر میں چڈا پٹرول پمپ کے قریب رہتا تھا۔ ان کے قتل کے بعد کانکے علاقے میں سوگ کا ماحول ہے۔ انل ٹائیگر کو صرف دو دن پہلے کانکے مہاویر منڈل کا صدر بنایا گیا تھا۔ مشتعل افراد نے کانکے چوک کو بلاک کر دیا۔

11 ویں جماعت کی طالبہ نے گریڈیہہ کے بنگ آباد میں پھانسی لگا لی

جدید بھارت نیوز سروس

گریڈیہہ، 26 مارچ:۔ گریڈیہہ ضلع کے بینگ آباد تھانہ علاقہ کے بھوجدھا گاؤں کی رہنے والی 11 ویں کلاس کی طالبہ نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ طالبہ نجمہ خاتون (16 سال) کی لاش بدھ کی صبح اس کے کمرے میں اسکارف سے بنی پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ وہ گاؤں کی ایم او ہے، وہ عین الحق کی بیٹی تھی۔ وہ آستھا اسکول میں 11 ویں جماعت کی طالبہ تھی۔ خودکشی کی وجوہات کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد تھانہ بنگ آباد پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش کی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ والد عین الحق نے بتایا کہ منگل کی رات گھر کے تمام افراد کھانا کھا کر سو گئے۔ بیٹی نجمہ خاتون بھی کھانے کے بعد سونے کے لیے اپنے کمرے میں چلی گئیں۔ بدھ کی صبح جب کسی نے اسے جگانے کے لیے دروازہ کھٹکھٹایا تو کوئی جواب نہیں ملا۔ کمرے کو اندر سے بند دیکھ کر اہل خانہ کو شک ہوا۔ کسی طرح وہ دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوئے جہاں نجمہ کی لاش پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ تھانہ انچارج جتیندر کمار سنگھ نے کہا کہ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

اقوالِ زریں

دنیا کو عشرت کدہ قرار دینے والو!
بہت جلد تم ماتم کدہ کی حقیقت کو
ازخود تسلیم کرلوگے۔
(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

روزنامہ جدید بھارت

جمعرات ۲۷ مارچ ۲۰۲۵ء، بمطابق ۲۶ رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ

سائنس قدرت کے پیچھے ہی چلتا رہے گا

فاسٹنگ (Intermittent Fasting) دنیا بھر میں ایک بڑھتا ہوا رجحان ہے، جس کے تحت لوگ سات سے لے کر چوبیس گھنٹوں تک بالکل بھوکے رہتے یا تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد ہلکا پھلکا کھانا کھاتے ہیں یا پھر صرف پانی اور پھلوں ہی پر گزارہ کرتے ہیں۔ مسلمانوں میں کھانے میں یہی وقفہ صوم کی صُورت ہوتا ہے، جس پر وہ سال کے مختلف ایام میں عمل پیرا رہتے ہیں، خاص طور پر مسلمان، رمضان المبارک کے پورے ماہ میں انتہائی احترام و اہتمام کے ساتھ روزے رکھتے ہیں کہ یہ مہینہ نفسانی خواہشات اور بھوک کنٹرول کرنے کے ضمن میں ایک الگ ہی شان، مقام کا حامل ہے۔

دنیا میں مختلف اقوام اور مذاہب میں روزے کسی نہ کسی شکل میں رائج رہے ہیں۔ راہب ہوں یا بھکشو، سادھو ہوں یا صوفی، رُوح کی پاکیزگی یا سکونِ قلب کے لیے غاروں، پہاڑوں اور جنگلوں میں کئی کئی دن کچھ کھائے پیے بغیر گزار دیتے ہیں۔ اس پہلو سے دیکھا جائے، تو دنیا کے ہر مذہب اور مکتبۂ فکر سے وابستہ افراد "کم کھانے میں راحت ہے" کے اصول پر عمل کرکے اپنی جسمانی و ذہنی صحت کا اہتمام کرتے ہیں، البتہ دورِ حاضر میں وقفہ دے کر کھانا (Intermittent Fasting) یا فاقہ کشی کا جو رجحان دیکھنے میں آرہا ہے، اس سے قبل دیکھنے میں نہیں آیا۔

دراصل سائنس دان اور طبّی ماہرین مختلف تجربات کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ انسان جتنا کم کھائے گا یا کھانے میں طویل وقفہ دے گا، اُتنا ہی جسم کو طبّی نقطۂ نگاہ سے فائدہ ہوگا۔ اس قسم کے تجربات تو کئی برسوں سے جاری تھے، لیکن اس پر بحث مباحثے میں اضافہ اور اس کی زیادہ پذیرائی اُس وقت ہوئی، جب 2016ء میں ایک جاپانی سائنس دان Yoshinori Ohsumi نے Physiology Medicine میں نوبل پرائز حاصل کیا۔

انہوں نے جو تھیوری پیش کی، اُسے "Autophagy" بھی کہا جاتا ہے، جس میں مختلف تجربات سے ثابت کیا کہ اگر کوئی شخص کافی دیر بھوکا رہے، تو انسانی صحت مند خلیے، نقصان دہ خلیوں کو اپنی خوراک بنانا شروع کردیتے ہیں یا خلیوں کی ہیئت میں مثبت تبدیلیاں آنے لگتی ہیں۔ آپ سادہ الفاظ میں کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک ایسا قدرتی عمل ہے، جس میں ناکارہ خلیے، بھوک کے دوران خود کو کھانا شروع کردیتے ہیں۔ "آٹوفاگی" ایک یونانی لفظ ہے، جس کا مطلب ہے، خود کو کھالینا۔

آٹوفاگی نامی اس تھیوری کے تحت بھوک کی حالت میں انسانی خلیوں میں یہ خصوصیت پیدا ہوجاتی ہے کہ وہ نقصان دہ خلیوں کی توڑ پھوڑ کے بعد اُنہیں مزید بہتر کارکردگی کے حامل بنادیتے ہیں اور یوں انسانی خلیے پہلے سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نقصان دہ سیلز کو جسم سے باہر خارج کردیتے ہیں۔

ماہرین کے مطابق اِس وقت دنیا میں انٹرمٹنٹ فاسٹنگ سے متعلق 40 انٹرنیشنل اسٹڈیز ہوچکی ہیں، جن سے معلوم ہوا کہ طویل وقفے کے بعد کھانا کینسر سے شفایابی کے مراحل میں تیزی لانے، وزن کم کرنے اور شوگر پر قابو پانے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ اس رجحان میں اگلے 6 برسوں میں 15 فی صد اضافے کا امکان ہے۔ ایک سروے سے یہ بھی معلوم ہوا کہ 18 سے 80 سال کی عُمر کے 10 فی صد امریکی فاسٹنگ پر عمل کرتے ہیں۔

نیز مختلف ایپس پر یہ نہایت تیزی سے مقبول ہونے والا ٹرینڈ ہے اور صرف انسٹاگرام پر اِس سے متعلق اوسطاً ایک گھنٹے میں 52 پوسٹس کی جاتی ہیں۔ خوراک میں وقفہ اور ردّ و بدل متوسّط عُمر کے مرد و خواتین میں زیادہ مقبول ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دنیا میں فاسٹنگ کے مقبول ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ خوراک کو وقفے سے کھانا یا اس میں ردّ و بدل کرنا انسان کے اپنے کنٹرول میں ہے، بالخصوص وزن کم کرنے والوں میں یہ زیادہ پاپولر ہے، کیوں کہ اگر لوگ وزن میں کمی کے لیے بڑے بڑے اداروں سے رجوع کریں، تو وہ اُنہیں عموماً پیچیدہ طریقۂ کار، خوراک میں ردّ و بدل کے مشکل ٹاسک میں اُلجھا دیتے ہیں اور بعض ایسی ادویہ بھی استعمال کرواتے ہیں، جن کے ذیلی اثرات بہت نقصان دہ ہوتے ہیں۔ یوں لوگ کیلوریز میں کمی کے چکر میں پھنس کر رہ جاتے ہیں، جب کہ فاسٹنگ میں زیادہ تردّد نہیں کرنا پڑتا اور غذائی عادات میں مثبت تبدیلی انسان کے اپنے بس میں ہوتی ہے۔ اِس سلسلے میں ایک امریکی جریدے نے "Fasting on Rise" کے زیرِ عنوان لکھا ہے کہ "ذہنی اور جسمانی صحت کے لیے فاسٹنگ (یا روزے رکھنا) کوئی نئی بات نہیں۔

بُدھ مت کے پیروکار، مسلمان، عیسائی اور بھارتی سادھو صدیوں سے اسی طریق پر عمل پیرا ہوتے آئے ہیں، لیکن اب فاسٹنگ کا عمل مذہبی رسومات، ہدایات اور طریقۂ کار سے نکل کر ہر شخص کے دائرۂ اختیار میں آچکا ہے اور اب اس میں مذہب اور رنگ و نسل کی کوئی قید نہیں رہی۔ مریض اسے امراض کی صحت یابی کے لیے استعمال کررہے ہیں، تو شوبز سے وابستہ نام ور شخصیات خود کو فٹ رکھنے یا ویٹ مینجمنٹ کے لیے آزما رہے ہیں۔"

ایک عالمی سروے سے معلوم ہوا کہ 2022ء تک دنیا بھر کے 80 فی صد افراد فاسٹنگ کے تصور سے آشنا ہوچکے تھے، جس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ عمل کتنا عام ہوچکا ہے۔ فاسٹنگ کے بڑھتے رجحان کے ساتھ اس کے فوائد پر بھی ریسرچ اور تحقیقی رپورٹس میں تیزی آرہی ہے۔ 2022ء کے ایک عالمی سروے کے مطابق 80 فی صد زیرِ تجربہ رضا کاروں نے بتایا کہ اُنھیں فاسٹنگ کے عمل سے ایسا لگنے لگا ہے کہ اب جسم کم بھوک محسوس کرتا ہے۔

ان سروے رپورٹس میں فاسٹنگ کو ذیابطیس میں بھی بہت مفید پایا گیا اور اِس سے فاسٹنگ گلوکوز لیول میں 4 اعشاریہ 6 فی صد کمی دیکھی گئی، جب کہ انسولین Resistance میں بھی کمی نوٹ کی گئی۔ بلڈ شوگر کنٹرول کرنے کے علاوہ فاسٹنگ امراضِ قلب، وزن میں کمی اور بعض موذی امراض کی روک تھام میں بھی مددگار ثابت ہوئی۔ حتیٰ کہ اس سے بڑھاپے کو روکنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

ایک اور سروے سے معلوم ہوا کہ فاسٹنگ سے نیند میں بہت بہتری آجاتی ہے۔ اس سلسلے میں 12 شعبوں کی ایک اسٹڈی میں شامل 23 فی صد رضا کاروں نے بتایا کہ اُنہیں پہلے سے بہت بہتر نیند آنے لگی ہے۔ ذیابطیس کے مریضوں کو اس سے یہ فائدہ ہوا کہ اُن کا وزن کم ہوگیا، جس سے فربہی سے پیدا ہونے والے مسائل کم ہوگئے۔ امریکی جریدے کے مطابق 2019ء میں انٹرمیٹنٹ فاسٹنگ کے ضمن میں خوراک اور غذا، گوگل پر سب سے زیادہ سرچ کی جانے والی اصطلاح تھی، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ لوگ اپنی صحت اور غذا سے متعلق کس قدر آگاہی رکھتے ہیں یا آگاہی کے خواہش مند ہیں۔

اِسی طرح روزوں کو ذہنی و جسمانی صحت کے لیے نہایت فائدہ مند قرار دیا گیا ہے۔ بہرحال، سائنسی تحقیقات کی اہمیت اپنی جگہ، لیکن اگر ہم غذا اور خوراک کا معاملے میں اسلامی تعلیمات پر عمل کریں، تو جانے ہمیں کتنے ایسے فوائد حاصل ہوں، جن کے اسرار و رموز تک سائنس کو پہنچنے میں ابھی بہت وقت لگے گا۔" یعنی سائنس قدرت کے پیچھے ہی چلتا رہے گا۔

امریکا، ایران، تعلقات نئے دور میں!

امریکی صدر، ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ دنوں ایران کے رہبر اعلیٰ، آیت اللہ خامنہ ای کو براہِ راست خط لکھ کر نیوکلیئر پروگرام پر مذاکرات کی دعوت دی۔ ایران اور امریکا کے مابین گزشتہ 45 برسوں سے پوری شدت سے دشمنی جاری ہے، جس نے نہ صرف مشرقِ وسطیٰ کو عدم استحکام سے دوچار کر رکھا ہے بلکہ پوری دنیا کو غیر محفوظ بھی۔

شاید یہ پہلی مرتبہ ہے کہ کسی سربراہِ حکومت نے ایران سے معاملات طے کرنے کے لیے اس کے سپریم لیڈر کو خط لکھا کہ اس قبل ایسے تمام سفارتی رابطے ایرانی صدر یا سیاسی حکومت ہی سے ہوتے رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ ایک مختلف شخصیت ہیں اور وہ اس قسم کے پروٹوکول کا بالکل بھی خیال نہیں کرتے۔

براہِ راست خامنہ ای کو خط لکھنے کا مطلب یہ بھی ہے کہ ٹرمپ بتانا چاہتے ہیں کہ ایران کی اصل طاقت کس کے پاس ہے اور چوں کہ طاقت کا منبع رہبر اعلیٰ کی ذات ہے، تو اسی لیے خط بھی اُنہیں ہی لکھا گیا ہے، حالاں کہ ایران میں منتخب صدر موجود ہیں، پارلیمان کام کر رہی ہے اور دل چسپ بات یہ ہے کہ صدر مسعود پزشکیان کی صدارتی انتخابات میں کام یابی کی ایک بڑی وجہ یہی رہی کہ انہوں نے اپنی الیکشن مہم کے دوران بار بار گرتی معیشت کو سنبھالا دینے کے لیے مغربی ممالک اور امریکا سے روابط پر زور دیا۔

اُن دنوں امریکا میں الیکشن کا ماحول تھا اور صدر بائیڈن کے لیے ممکن نہ تھا کہ اسرائیل اور ایران میں براہِ راست حملوں کے بعد کسی قسم کے مذاکرات کی بات کرتے۔ وہ مضبوطی سے اپنے حلیف اسرائیل کے ساتھ کھڑے رہے۔ ٹرمپ، ایران کو مشرقِ وسطیٰ میں تمام سازشوں اور گڑبڑ کی جڑ قرار دیتے رہے ہیں، تو سوال یہ ہے کہ پھر وہ مذاکرات کیوں چاہتے ہیں؟

امریکی صدر ٹرمپ نے ایرانی سپریم لیڈر، خامنہ ای کو لکھا کہ انہیں توقع ہے کہ ایران مذاکرات کرے گا، کیوں کہ اسی میں اُس کا فائدہ ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وہ خاص طور پر ایران کے ایٹمی پروگرام پر بات چیت کرنا چاہیں گے اور کسی قسم کے نیوکلیئر معاہدے کے خواہاں ہیں، لیکن ساتھ ہی شرط لگائی کہ ایران کو ایٹم بم بنانے کی قطعاً اجازت نہیں دی جائے گی، کیوں کہ اُن کے مطابق دنیا ایک اور نیوکلیئر ہتھیار سے لیس ملک برداشت نہیں کرسکتی۔ ایران ہمیشہ ان اطلاعات کو مسترد کرتا رہا ہے کہ وہ ایٹمی ہتھیار بنانا چاہتا ہے۔

اس کے مطابق یہ پروگرام پُرامن ہے اور اس ضمن میں اُس فتوے کا بھی ذکر کیا جاتا ہے، جس میں رہبر اعلیٰ نے ایٹمی ہتھیاروں کو حرام قرار دیا تھا۔ تاہم، بین الاقوامی ایٹمی اتھارٹی ایران کی جانب سے یورینیم افزودگی میں کمی سے مطمئن نہیں۔ بعض اطلاعات کے مطابق، ایران ایٹم بنانے کے بہت قریب ہے اور آئے روز اُس کے میزائلوں کے تجربات سامنے آتے رہتے ہیں، جنہیں بہت مشتہر بھی کیا جاتا ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے خط میں ایرانی عوام کی تعریف کرتے ہوئے اُنہیں "عظیم ایرانی" عوام کہا۔

اُنھوں نے اپنے خط میں اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ ایرانی عوام امن سے رہیں اور ترقّی کریں۔ ایران کے رہبر اعلیٰ نے خط کے جواب میں کہا کہ "ایران دھونس، دھمکیوں میں مذاکرات نہیں کرسکتا۔" پہلے ذکر ہوچُکا کہ مسعود پزشکیان امریکا اور مغربی ممالک سے روابط بحال کرنے کے خواہش مند ہیں، جس کی وجہ ایران کی گرتی معیشت ہے۔ ایران کے اس وقت روس، چین، بھارت اور مسلم دنیا سے تعلقات ہیں۔ تاہم اس امر میں دو رائے نہیں کہ وہ معاشی طور پر عالمی تنہائی کا شکار ہے اور اپنی مرضی سے تجارت نہیں کرسکتا۔ ایران کے وزیرِ خارجہ نے بھی ٹرمپ کے خط پر ردِّعمل میں کہا کہ دھمکیوں میں بات چیت ممکن نہیں۔ تو کیا اس کا مطلب یہ ہوا کہ صُورتِ حال جمود کا شکار رہے گی؟

اس ضمن میں دو امور غور طلب ہیں۔ سب سے پہلے تو یہ دیکھنا ضروری ہے کہ مشرقِ وسطیٰ کی حالیہ صُورتِ حال میں ایران کہاں کھڑا ہے اور اسرائیل سے براہِ راست ٹکراؤ اسے کہاں لے جائے گا۔ دوم، ٹرمپ خود کو امن کے داعی کے طور پر پیش کرنے کے لیے کوشاں ہیں، تو کیا اُن کی اس خواہش سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ البتہ یہ یاد رہے کہ وہ صرف امریکا کے فائدے یا "امریکا فرسٹ" ہی کی بات کرتے ہیں۔

ماضی میں ایران کی نیوکلیئر ڈیل کے محرّک ایران کے صدر حسن روحانی تھے، جو ایران کی کم زور معیشت سے بخوبی واقف تھے، تو مغرب سے معاملات طے کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے تھے، کیوں کہ وہ خود مغربی جامعات سے تعلیم یافتہ تھے۔ جب وہ نیوکلیئر ڈیل شروع کرنے چلے، تو اُنہوں نے اپنی کابینہ میں زیادہ تر ایسے وزراء کا انتخاب کیا، جو مغربی ممالک سے ڈاکٹریٹ کی اسناد کے حامل تھے، اس موقعے پر یہ کہا جاتا تھا کہ صدر اوباما کی کابینہ میں اتنے وزراء امریکی یونی ورسٹیز کے گریجویٹ نہیں، جتنے روحانی کی کابینہ میں ہیں۔ حسن روحانی نے ایرانی رائے عامہ ہم وار کی، تو ساتھ ہی سخت گیر عناصر کو بھی رام کیا، پھر امریکا اور یورپ کو ٹیبل پر اعتماد میں لینے میں بھی کام یاب رہے۔

اُنہوں نے صدر اوباما اور اُن کے وزیرِ خارجہ سے ذاتی انڈر اسٹینڈنگ پیدا کرلی۔ 2015ء میں یہ نیوکلیئر ڈیل ہوئی، جس میں ایران کے ساتھ امریکا، چین، برطانیہ، فرانس اور جرمنی شامل تھے۔ اسے "جوائنٹ کمپری ہینسیو پلان آف ایکشن" بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں روحانی، امریکا سے چالیس ارب ڈالرز حاصل کرنے میں کام یاب رہے، جو پابندیوں کے باعث وہاں منجمد کردیے گئے تھے۔

اس سے ایک تو ایران کو اقتصادی طور پر ریلیف ملا، تو دوسری طرف، دنیا سے تجارتی روابط کے مواقع بھی حاصل ہوئے۔ بدلے میں ایران کو اپنی یورینیم افزودگی پانچ فی صد کی سطح تک گھٹانی پڑی، جو کسی بھی قسم کے نیوکلیئر ہتھیار کے لیے ناکافی ہوتی ہے۔ اس ڈیل پر تہران میں ساری رات جشن منایا گیا۔ ابھی یہ معاملہ چلا ہی تھا کہ ٹرمپ اقتدار میں آگئے۔ اُن کا کہنا تھا کہ یہ نیوکلیئر ڈیل بدترین معاہدہ ہے، اسی لیے اُنھوں نے یک طرفہ طور پر یہ معاہدہ ختم کردیا۔ اب ٹرمپ دوسری بار صدارت سنبھالنے کے بعد ایک ایسی نیوکلیئر ڈیل چاہتے ہیں، جو اُن کی مرضی کے مطابق ہو۔

اس میں ایران کو اقتصادی رعایتوں کی تو گنجائش کا اشارہ ہے، لیکن (باقی کل)

نفرت وتشدد کا بڑھتا رجحان انسانی معاشرہ کے لئے ناسور

مولانا ڈاکٹر محمد فرمان ندوی - استاذ دار العلوم، ندوۃ العلماء لکھنو

نفرت و تشدد کا رجحان ایک خطرناک رجحان ہے، خاص طور سے کسی مذہب سے نفرت تو انسانی فطرت کے خلاف ہے، اور مذہبی تعلیمات سے بھی مغایر ہے، نفرت کے ذریعہ ہمیشہ سلبی نظریات پروان چڑھتے ہیں اور محبت سے آپسی تعلقات استوار ہوتے ہیں، اور جب بھی معاشرہ میں نفرت و تشدد کا دور دورہ ہوا ہے، معاشرہ آگ کی بھٹی میں جلتا نظر آیا ہے، نفرت کے وجود کی بنیاد شیطانی اسباب و عوامل ہیں، جب کہ محبت کا سرچشمہ انسانی فطرت اور آسمانی تعلیمات ہیں۔

نفرت کی بنیاد اور اس کا پس منظر: نفرت و تشدد کی تاریخ صدیوں پرانی ہے، یہ کوئی روز و شب کی پیداوار اور خود رو گھاس نہیں ہے، جو بغیر کسی کھاد اور دیکھ بھال کے نکل آتی ہے، اور نہ ہی یہ جادوئی لاٹھی ہے، جو یکلخت وجود پذیر ہوئی اور ختم ہوگئی، اسلامی تاریخ گواہ ہے کہ نفرت و تشدد کا سب سے پہلا اظہار ابلیس سے ہوا، جس نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار کیا، چنانچہ اس کو راندۂ درگاہ کردیا گیا، شیطان کو اس پر افسوس بھی نہیں ہوا، بلکہ اس نے اس فکر کی ترویج و اشاعت کے لئے مہلت مانگی اور پھر اس غلط نظریہ کو عام کرنے والے افراد تیار کرلئے، اس وقت بھی شیطان کے ہرکارے ہر جگہ نفرت و تشدد کو بڑھاوا دے رہے ہیں اور معاشرہ کو تباہی کی طرف لے جارہے ہیں۔

بیسویں صدی عیسوی میں نفرت کا ایک نیا ہیولی دنیا کے سامنے آیا، جس ہم اسلاموفوبیا کے نام سے جانتے ہیں، یعنی اسلام سے دشمنی اور بیزاری کا اظہار، لغت میں فوبیا کے معنی ہیں: خوف وسواس، لا معقول لہ من شیئ ما (ایک موہوم خطرہ اور ڈر، جس کی کوئی عقلی دلیل نہیں)۔ ۲۰۰۱ء میں ۹؍۱۱ کے بعد اس ہیولی نے بڑی وسعت حاصل کرلی، اور بڑے پیمانہ پر اس کی تباہ کاریاں سامنے آئیں، پھر یہودیت و نصرانیت اور وثنیت کا ایک مثلث اس کو فروغ دینے میں لگ گیا، ان کے حاملین اور علمبردار اس کو عام کرنے میں لگ گئے، یہاں تک کہ سابق امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے افغانستان پر حملہ شروع کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہم نئے سرے سے صلیبی جنگوں ((Crusade کا آغاز کررہے ہیں، اور پھر حیلے، بہانے سے اسلاموفوبیا کو بنیاد کر جارحانہ کارروائیاں کی گئی۔

یورپ میں نفرت و تشدد کے اثرات: اسلاموفوبیا کا پہلا اثر یوروپین ممالک میں ظاہر ہوا، وہاں اسلام سے دہشت و خوف کا ایک مظاہرہ سامنے آیا کہ ایئر پورٹوں اور اسٹیشنوں میں اسلام پسندوں کو اسی نظریہ کی بنا پر زد و کوب کیا گیا، مسلمانوں کی مقدس آسمانی کتاب قرآن مجید کو نذر آتش کیا جانے لگا، اور ان کے رسول جناب محمد ﷺ کے کارٹون بنائے گئے، اور اس کی بڑے پیمانہ پر تشہیر کی گئی، جس سے پوری دنیا کے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے، مغربی میڈیا نے اس نظریہ کو بڑھاوا دیا، اور زخموں پر نمک چھڑکنے کا کام کیا، جس سے اسلام پسندوں کے خلاف مخالف ماحول پروان چڑھا، اور اس کے خطرناک نتائج سامنے آئے، لیکن جیسا کہ مشہور محاورہ ہے کہ شر میں خیر کا پہلو سامنے آتا ہے (رب ضارۃ نافعۃ)، یورپ و امریکہ کے امن پسندوں نے اسلام کا گہرائی سے مطالعہ کیا، اور اور ان پروپیگنڈوں کی حقیقت کو جانا، اور ان کی تہہ تک پہونچے، جس کی وجہ سے ان کی غلط فہمیاں دور ہوئی، اور وہ اسلام سے متاثر ہوئے، اور ان کے کچھ لوگوں کو اسلام اتنا پسند آیا کہ اس میں داخل ہو گئے اور اسلام قبول کیا اور ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔ میڈیا میں یہ خبریں شائع ہوئیں تو لوگ انگشت بدنداں رہ گئے۔ اسی امن پسند لہر کا اثر یہ ہوا کہ مارٹن لوتھر جونیئر نے نفرت و تشدد کا سختی سے انکار کیا، اور برملا کہا: Hate Breed Hate (نفرت سے نفرت کو بڑھاوا ملتا ہے)۔

یورپ میں نفرت کا ایک دوسرا نمونہ ۱۵؍مارچ ۲۰۱۹ء میں اس وقت سامنے آیا، جب اسلاموفوبیا کے شکار ایک جنونی شخص نے جنوبی نیوزی لینڈ کی مسجد میں نماز جمعہ کے وقت تابڑتوڑ حملہ کرکے پچاس نمازیوں کو شہید کردیا، اور سیکڑوں کو زخمی کیا، یہ حملہ ایسا گھناؤنا تھا کہ ہر سطح پر اس کی مذمت کی گئی، نیوزی وزیر اعظم جاسنڈا آرڈن نے اس حملہ کو دہشت گردانہ حملہ قرار دیا، اس کے بعد اقوام متحدہ کا بھی بیان آیا، جس میں اس نے اس حملہ کی شدید انداز میں مذمت کی، اور ۱۵؍مارچ ۲۰۱۹ء کو عالمی انسداد اسلاموفوبیا قرار دیا گیا، ہر سال یہ دن منایا جاتا ہے، ابھی ۱۵؍مارچ ۲۰۱۹ء کو موجودہ اقوام متحدہ کے جنرل سکریٹری انتونیو گوٹرس نے مساوات اور انسانی قدروں کی حفاظت پر زور دیا، اور کہا ہے کہ انسانیت نفرت و تشدد کے مقابلہ میں عظیم تر چیز ہے، جنرل سکریٹری نے اعتراف کیا ہے کہ مسلمانوں کے خلاف نفرت و تشدد کا رجحان بڑھ رہا ہے، اور اس کے نتیجہ میں متنوع کارروائیاں سامنے آرہی ہیں۔

مذہبی نفرت پیدا کرنے کا ایک نیا حربہ: اسلام دھرم، جس کو ہم مانتے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا ایک سسٹم ہے، جو زندگی کو اچھے طریقے سے گذارنے کے لئے آسمان سے اتارا گیا ہے، وہ آخری پروفٹ Last Prophet محمد ﷺ کے واسطہ سے ہم تک پہونچا ہے۔ اس دھرم میں دو قسم کے رائٹس Rights ہیں، کچھ وہ ہیں، جو اللہ سے belong کرتے ہیں، اور کچھ وہ ہیں، پوری مانوتا اور اللہ کے کریچر سے belong کرتے ہیں۔

پہلی قسم وہ ہے جس میں ہم نماز، روزہ، زکاۃ، حج اور دوسرے ورشپس (عبادت) کو رکھتے ہیں، دوسری قسم وہ ہے جس میں ہم انسانوں سے تعلق رکھنے والی والی باتیں رکھتے ہیں، وقف جس کا آج کل بہت چرچا ہے، وہ اللہ کے رائٹس سے بلانگ Belong کرتا ہے۔

وقف کہتے ہیں کسی چیز کو اپنی رائٹ سے نکال کر اللہ کی ٹرسٹی اور وارڈن شپ میں دینا، اور اس کو غریبوں، محتاجوں، ضرورت مندوں اور دیگر سماج کے طبقات کے کے لئے خاص کردینا۔ اس کی سب سے بڑی witness قرآن کی سورہ نمبر تین آل عمران آیت (verse) میں ہے کہ لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون، وما تنفقوا من شیئ فان اللہ بہ علیم (آل عمران آیت نمبر ۹۲) تم بھلائی اور اچھائی کو نہیں پاؤ گے، جب تک اپنی پیاری چیز کو خرچ نہیں کرو گے، اور جو بھی خرچ کرو گے تو اللہ تعالیٰ اس سے خوب واقف ہیں۔ اور قرآن کریم کی ایک دوسری ورسز ہے: وما تنفقوا من خیر فلانفسکم (البقرۃ: ۲۷۳) اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے تو وہ تمہارے فائدے کے لئے ہے۔

اسلام میں وقف کے لئے یہ قرآن کریم کی چند آیتیں ((verses ہیں، جس طرح روزہ، نماز، زکاۃ اور حج مسلمانوں کے لئے ضروری ہے، اسی طرح وقف کی حفاظت اور باقی رکھنا ضروری ہے، اسلام کے قانون کے مطابق اس وقف کی زمین کو نہ کوئی مسلمان بیچ سکتا ہے اور نہ اس کو خرید سکتا ہے، اور نہ گفٹ کیا جاسکتا ہے۔

اگر ہم محمد ﷺ کی زندگی اور لائف کو دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے ایک باغ کو وقف کیا، اسی طرح ان کے فالوروں میں چار فالور حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی سب نے اپنے خاص اور پرسنل مال کو وقف کیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیبر کے اپنے مال کے بارے میں محمد ﷺ سے پوچھا تو فرمایا کہ اللہ کے راستہ میں وقف کردو (صحیح بخاری)، مدینہ شہر جو سعودی عرب میں ہے، اور محمد ﷺ وہاں تھے، وہاں ایک کنواں بئر رومہ تھا، جس کا مالک ایک یہودی ((Jew تھا، وہ لوگوں کو پانی پینے نہیں دیتا تھا، محمد ﷺ کے ایک فالور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کو اپنے مال سے خریدا، اور وقف کردیا کہ جو چاہے اس سے پانی پئے، پانی پینے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔

ہر زمانہ (Period) اور ہر دور کے مسلمانوں نے اپنے اپنے مال کو وقف کیا ہے، مسجدیں بنوائیں، قبرستان بنوائے، اسپتال بنوائے، مدرسے تعمیر کرائے، یتیم خانے بنوائے اور یہ سلسلہ چودہ سو سال سے جاری ہے، غریبوں اور یتیموں اور محتاجوں کے لئے مکانات بنوائے، اس میں کبھی کوئی پابندی نہیں رہی۔ اسی ملک ہندوستان میں جب سے مسلمان یہاں ہیں، انہوں نے وقف کے یہ سب کام کئے، لیکن کسی نے کوئی تنقید و اعتراض criticize نہیں کیا، سارے مسلمان اپنے وقف کے مال کی حفاظت کرتے رہے، انگریزی زمانہ (Period) میں ۱۸۵۷ء کے بعد جب انگریزوں نے اس ملک کے اوقاف کو انہوں نے ہڑپنا شروع کیا تو مسلمانوں نے بڑی اسٹریگل Struggle اور اپنی جان اور مال کو قربان کیا، پھر ۱۹۳۷ء میں انگریزوں نے شریعت اپلیکیشن ایکٹ پاس کیا، جس کے ذریعہ ان کے پرسنل لا کو محفوظ کردیا گیا کہ اس سے کوئی چھیڑ چھاڑ نہیں کرے گا۔

وقف کا قانون یہ ہے کہ (۱) اس کا مالک اللہ تعالیٰ ہوتا، (۲) اور اس کی نگران Warden اور ٹرسٹی مسلمان ہی ہوسکتا ہے، (۳) اور جس مقصد کے لئے وقف کرنے والے نے دیا، اسی مقصد اور پرپز (purpose) میں خرچ کیا جائے گا، (۴) زبانی طور پر کوئی بھی وقف کرسکتا ہے، اور اگر کسی کو (زبانی طور پر) ورل Oral) (متولی Trusty) بنایا گیا ہے تو متولی ہو جائے گا، (۵) اور یہ وقف ہمیشہ کے لئے ہوگا، اگر کسی نے ایک یا دو سال کے لئے وقف کیا تو وہ معتبر نہیں ہوگا۔ (۶) کوئی بھی انسان جو سمجھدار ہو وہ کبھی بھی وقف کرسکتا ہے۔

یہ بنیادی لازمی اور قوانین ہیں، جو وقف کے لئے اسلام نے طے کئے ہیں: اب غور کیجئے کہ موجودہ جو وقف سنسو دھن (ترمیمی) بل ہے، اس کا سب سے پہلا پوائنٹ یہ ہے کہ، وقف کرنے والے کا کم سے کم پانچ سال پرانا مسلمان ہونا ضروری ہے۔ یہ اسلام کے خلاف ہے اور سویدھان (دستور) کے خلاف ہے، اس بل میں زبان سے وقف کا اعتبار نہیں ہے، جب کہ اسلام میں زبانی طور پر وقف کا اعتبار ہے۔

وقف جائداد کے لئے جو کمیٹی ہوگی اس کے دو ممبران مسلمان نہیں ہونگے، یہ بھی ایک کھلی مخالفت ہے، ۱۹۹۵ء کا جو وقف بل ہے، اس میں یہ بات نہیں ہے۔ نئے بل میں جو فائدہ وقف مال کو ہوگا وہ غریبوں اور یتیموں Poor Urphan اور غریبی سے ریکھا سے نیچے لوگوں پر حکومت خرچ کرے گی، جب کہ اسلام میں جس نے وقف کیا ہے وہ خود اس کو مال خرچ کرے گا، اور ۱۹۹۵ء ایکٹ میں بھی یہ بات ہے۔

۔اسی کے ساتھ اس بل میں وقف ٹریبونل کے اختیارات کو ختم کردیا گیا ہے، اور کلکٹر کو اس کا ذمہ دار بنایا گیا یعنی کلکٹر جس جائداد کو وقف جائیداد نہیں سمجھے گا وہ وقف نہیں رہے گی، اس کے خلاف کوئی اپیل ٹریبونل میں نہیں دی جاسکتی۔ گویا جسٹس کا پانا ایک مشکل کام ہے۔ اس بل میں ایک بات یہ بھی ہے کہ کسی بھی جائداد پر وقف بورڈ ۱۲ سال کے اندر ہی مقدمہ کرسکتا ہے، اگر کسی کے قبضہ کی مدت بارہ سال ہوگئی تو وہ مقدمہ کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔ یہ ایک ظالمانہ بل ہے ۱۹۹۵ء ایکٹ میں مقدمہ کرنے کی کوئی مدت نہیں ہے۔

ان باتوں کی روشنی میں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ موجودہ وقف سنسو دھن بل کسی طرح سے مناسب نہیں ہے، اس کو ہر طرح رجیکٹ (Reject) کرتے ہیں اور اپیل کرتے ہیں کہ کانسٹی ٹیوشن میں مسلمانوں کو جو دھرم کی آزادی دی گئی ہے تو اس کو باقی رکھ کر سودھان کی حفاظت اور باقی رکھنے کا کام کیا جائے۔

اس بل کے پاس کرانے میں بباطن نفرت و تشدد کا عنصر زیادہ کارفرما ہے، ورنہ کروڑوں ای میل جب حکومت کو پہونچ چکے ہیں تو اس کے بعد اب کوئی جواز نہیں رہتا ہے کہ اس کو پاس کرایا جائے، ادھر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے اول دن سے بل مخالف مہم چھیڑ دی، حکومت کو بار بار یاد دہانی کے بعد اب اس نے مظاہرے اور احتجاج کا انداز اختیار کیا ہے، اور جنتر منتر پر ایک کامیاب مظاہرہ کرکے اپنا فیصلہ کن موقف حکومت کے سامنے رکھ دیا ہے۔ ضرورت ہے کہ حکومت کے افراد نفرت و تشدد کے رجحان کو ختم کرنے کے لئے اس بل کو ختم پارلیمنٹ میں پیش نہ کریں، اس سے اقلیتوں کے حقوق کی پاسداری بھی ہوگی اور عالمی سطح پر ملک کی طرف سے اچھا پیغام جائے گا۔

کامیابی اِدھر ہے آپ کدھر ہیں؟

عبدالغفار صدیقی 9897565066

ہم میں سے ہر شخص جس شئی کا طالب ہے، اس شئی کا نام کامیابی ہے۔ ہماری ساری تگ و دو اور بھاگ دوڑ اسی لیے ہے کہ ہم کامیاب ہوجائیں۔ مگر ہمارے درمیان اس امر میں اختلاف ہے کہ کامیابی کیا ہے؟ کسی کے نزدیک زیادہ سے زیادہ دنیا کی آسائشیں حاصل کرلینے کا نام کامیابی ہے۔ کوئی کسی بڑے عہدے و منصب پر پہنچ جانے کو ہی کامیابی سمجھتا ہے۔ کوئی دو وقت کی نان جویں پا کر بھی خوش ہے۔ غرض ہر کسی کے لیے کامیابی کا مفہوم الگ الگ ہے۔ جب ہم دینی اور مذہبی نقطہ نظر سے کامیابی کا مطلب تلاش کرتے ہیں تو میرے علم کے مطابق دنیا کے تمام بڑے مذاہب اس بات پر متفق ہیں کہ دوزخ سے نجات ہی اصل کامیابی ہے۔ ہمارے برادران وطن اسے ہی 'موکش' کہتے ہیں۔ اسلام کے نزدیک بھی دوزخ سے نجات اور جنت کا حصول اصل کامیابی ہے۔ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ-آل عمران۔185)" پس جسے دوزخ سے بچا کر جنت میں داخل کردیا گیا وہ کامیاب ہوگیا۔"

ہم مسلمان ہیں اور ہمارا دین اسلام ہے۔ ہمارے یہاں دن میں پانچ مرتبہ باآواز بلند کامیابی کی طرف بلایا جاتا ہے۔ اذان میں موذن "حیَ علی الفلاح" کی جو پکار لگاتا ہے اس کا مطلب یہی تو ہے کہ "آؤ کامیابی کی طرف"۔ موذن کی یہ پکار اس کی اپنی نہیں ہے، بلکہ وہ اللہ کے فرستادہ کے حکم پر یہ آواز لگاتا ہے۔ فرستادہ نے بھی کوئی اپنی مرضی سے یہ الفاظ موذن کو نہیں سکھائے، اس لیے کہ وہ تو اپنی مرضی سے کچھ بھی نہیں کہتا۔ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی-اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی (النجم۔3۔4) "وہ اپنی خواہش سے کچھ نہیں بولتا، وہ وہی بولتا ہے جو اس کی طرف وحی کیا جاتا ہے۔" اس کا مطلب یہ ہوا کہ "حیَ علی الفلاح" کی یہ آواز اللہ کے حکم و مرضی سے لگائی جارہی ہے۔ وہی اللہ جو ہمارا خالق و مالک ہے، جس کو ہم نے اپنا معبود برحق تسلیم کیا ہے۔ جس کے بارے میں ہمارا یقین ہے کہ کامیابی کی کلید اسی کے پاس ہے، وہی ہر چیز کا حقیقی علم رکھتا ہے، اس کے متعلق ہمارے دل و دماغ کے کسی گوشے میں یہ وہم و گمان بھی پیدا نہیں ہوتا کہ اس کا کوئی حکم یا اس کا کوئی اشارہ جھوٹ پر مبنی ہے۔ اس نے اپنی کتاب جس کے منزل من اللہ ہونے اور برحق ہونے پر بھی ہم ایمان رکھتے ہیں، اس کے آغاز ہی میں یہ غلط فہمی لاریب فیہ کہہ کر رفع کردی ہے۔

"حیَ علی الفلاح" کی یہ پکار صرف آج نہیں لگ رہی ہے، بلکہ جس دن سے رسول برحق نے اپنی حیات مبارکہ میں اس کو جاری کیا اس دن سے مسلسل لگائی جارہی ہے، کسی ایک ملک میں نہیں لگ رہی ہے، بلکہ دنیا کے ہر اس حصے میں جہاں اس نبی برحق پر ایمان لانے والے موجود ہیں، مستقل لگا رہے ہیں۔ کسی ایک خاص وقت نہیں بلکہ ہر لمحہ یہ پکار فضاؤں میں گونج رہی ہے، کسی ایرا غیرا کے مکان یا کوٹھی بنگلہ یا کسی ظل الہی کے دربار سے نہیں بلکہ خانہ خدا سے لگائی جارہی ہے، جس کے تقدس کی قسمیں کھائی جاسکتی ہیں، کسی انجانی زبان میں نہیں لگائی جارہی ہے بلکہ اسی زبان میں لگائی جارہی ہے جس میں موذن رسول حضرت بلال حبشیؓ نے لگائی تھی تاکہ مسلمان جہاں بھی یہ آوازیں سنیں انھیں اس آواز کی مانوسیت اپنی طرف راغب کرلے۔ ساڑھے چودہ صدیاں بیت گئیں کسی مسلمان نے اس آواز کا رد نہیں کیا، لیکن افسوس اس بات پر ہے کہ اس پکار کی حقانیت پر ان تمام شواہد و ثبوتوں کے باوجود خود مسلمانوں کی ایک معتد بہ تعداد اس آواز پر کان نہیں دھرتی۔

اللہ، اس کا رسولؐ، تمام صحابہ و تابعین، جملہ فقہاء و محدثین، ہر مسلک کے علماء و اولیاء اس بات پر متفق ہیں کہ "حیَ علی الفلاح" کی یہ آواز برحق ہے اور کامیابی کا حصول اس آواز پر لبیک کہنے میں ہی ہے۔ میرے علم و مطالعہ کی حد تک گروہ اسلام سے ہی نہیں، دیگر مذاہب کے اہل حل و عقد میں سے کسی ایک شخص نے بھی یہ نہیں کہا کہ "حیَ علی الفلاح" کی یہ آواز لایعنی، بے ہودہ اور جھوٹ و افتراء پر مبنی ہے اور کامیابی اُدھر نہیں ہے جدھر یہ آواز بتارہی ہے، بلکہ اس آواز کی مخالف سمت میں ہے۔ اس کے باوجود توحید و رسالت اور کتاب و معاد پر ایمان لانے والے اس آواز کو نظر انداز کررہے ہیں۔ فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَار (الحشر۔2)

اس آواز پر لبیک نہ کہنے کا مطلب ہے کہ ہم موذن کو جھوٹا سمجھتے ہیں، اس حالت میں ہمارا دعوائے ایمان ہی خطرے میں پڑ جاتا ہے اور خود کو مسلمان کہنے اور کہلانے کا حق ہم کھو چکے ہوتے ہیں، اور اگر ہم موذن کو سچا مانتے ہیں اور اس پکار کی حقانیت پر ایمان لاتے ہیں اور پھر اس پکار پر لبیک نہیں کہتے تو ہم گویا جان بوجھ کر ناکامی کی طرف لے جانے والے راستے کا انتخاب کرتے ہیں۔ ہم جان بوجھ کر، ہوش و حواس کے عالم میں، جب ناکامی کا انتخاب کرتے ہیں تو پھر کسی سے گلہ وشکوہ کا موقع بھی نہیں رہتا۔ زبان سے "حیَ علی الفلاح" پر ایمان اور عمل سے اس کی مخالفت، اسے آپ کفر نہ سہی نفاق تو کہیں گے ہی، پھر کیا کسی بھی زمانے میں منافقوں کے ساتھ عزت و احترام کا سلوک کسی بھی حکمراں نے کیا ہے۔ منافق جنھیں ہم اپنی زبان میں "دوگلے" کہتے ہیں، ہر محفل میں رسوا کیے جاتے ہیں۔ اسی لیے آج مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد چونکہ دوگلی ہے، رسوا اور ذلیل ہورہی ہے۔

یہ صورت حال تو ان لوگوں کی ہے جو "حیَ علی الفلاح" کی آواز پر کان نہیں دھرتے، اسے اگنور کردیتے ہیں۔ انھوں نے تو جان بوجھ کر اپنے لیے ناکامی کا راستا منتخب کیا ہے۔ اب ذرا ان کا حال بھی دیکھ لیجیے جو اس آواز پر کان دھرتے ہیں، ان میں سے کتنے اس شعور کے ساتھ اس آواز پر لبیک کہتے ہیں کہ اسی میں کامیابی ہے۔ کتنے ہیں جو یہ جانتے ہوئے مسجد جاتے ہیں کہ ہم کامیابی کی طرف جارہے ہیں، میں سمجھتا ہوں ان میں بیشتر تعداد غیر شعوری طور پر اس آواز کی سمت جاتی ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ اس آواز پر لبیک کہنے کے باوجود ان کے اخلاق و معاملات بھی ان لوگوں کی طرح ہوتے ہیں جو اس آواز پر لبیک نہیں کہتے۔ بلکہ ایسے واقعات بھی رپورٹ ہوئے ہیں کہ ایک نماز پڑھنے والے کے مقابلے ایک بے نمازی دنیاوی معاملات میں زیادہ امانت دار ثابت ہوا ہے۔ اس کا یہ مطلب قطعاً نہیں کہ نماز ہمیں بے ایمانی کی تعلیم دیتی ہے بلکہ اس کا مطلب ہے کہ نماز پڑھنے والا عادتاً اور رسماً نماز پڑھ رہا ہے، وہ اس کے تقاضوں سے کما حقہ واقف نہیں ہے۔ ورنہ ایسا کیسے ہوسکتا ہے کہ پانچ وقت کی نماز شعور کے ساتھ ادا کرنے والا کسی پر ظلم کرے، ہمسائیوں کو ستائے، بازار میں دھوکا دے، کمپنیوں میں کرپشن کرے، معاملات میں جھوٹ بولے، فتنہ و فساد کرے، اللہ کے باغیوں کو ووٹ دے اور ان کی حمایت میں نعرے لگائے۔ اگر وہ ان میں سے کچھ بھی کررہا ہے تو سمجھ لیجیے وہ "حیَ علی الفلاح" کے مفہوم و تقاضوں سے واقف نہیں ہے۔ اس کا یہ رویہ بھلے ہی عدم واقفیت و جہالت کی بنا پر ہو، اس کو انجام بد سے نہیں بچاسکتا بلکہ اس پر یہ بھی فرد جرم عائد ہوگی کہ تم جو کچھ سنتے رہے، جو کچھ پڑھتے رہے، اس کو سمجھا کیوں نہیں، تم نے کبھی یہ کوشش کیوں نہیں کی کہ اس کے تقاضوں کو جانتے اور ان کو اپنی عملی زندگی میں اتارتے، اس پر ایک دفعہ یہ بھی لگائی جائے گی کہ تمہارے اس رویہ نے کہ تم نماز پڑھنے کے باوجود بدعملی کرتے تھے دوسرے لوگوں کو بھی اس آواز پر لبیک کہنے سے روکا ہے، یعنی تم اللہ کے راستے میں سدراہ بنے رہے۔

میرے مسلمان بھائیو! "حیَ علی الفلاح" کی آواز کو سمجھو، اس پر لبیک کہو، جب تمہیں پکارا جائے کہ کامیابی کی طرف آؤ تو سب کچھ چھوڑ دو اور اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو، اسی میں تمہاری بھلائی ہے۔ (فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَ-ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔الجمعہ۔9) (فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ-الذاریات۔51)) واقعہ یہ ہے کہ کامیابی اللہ و رسول کی آواز پر لبیک کہنے میں ہی ہے۔ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا (الاحزاب۔71)۔ "جس نے اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مان لیا اس نے عظیم کامیابی حاصل کرلی۔"

اس آواز کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنی زندگی اللہ و رسولؐ کی تعلیمات کے مطابق بسر کریں۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے یہ وعدہ کیا ہے کہ اگر تم مجھ پر ایمان لاؤ گے، اور نیک عمل کرو گے تو ہم تمہیں دنیا میں بھی حیات طیبہ سے نوازیں گے اور آخرت میں بھی تمہارے نیک اعمال کے مطابق جزا دیں گے یعنی دنیا میں عزت ملے گی، لوگ تمہارا احترام کریں گے، تم پر اعتبار کیا جائے گا، تمہیں کسی قسم کا خوف نہیں ہوگا۔ اس کے علاوہ جب ہم مرجائیں گے تو اللہ کی رحمت ہم پر سایہ فگن ہوگی، اس کی نعمتوں بھری جنت میں ہمارا ٹھکانہ ہوگا۔ پروردگار کا یہ وعدہ صرف مردوں سے ہی نہیں ہے بلکہ خواتین سے بھی اس کا یہی وعدہ ہے، اور اس کا ہر وعدہ برحق ہے۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةً-وَ لَنَجْزِیَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (النحل۔97) "جو شخص بھی نیک عمل کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مومن، اسے ہم دنیا میں پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور (آخرت میں) ایسے لوگوں کو ان کے اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق بخشیں گے۔"

****

دادا اور سلام

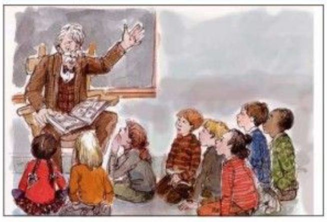

صدف عنبرین:

ہمارے دادا جان کی عادت تھی کہ وہ ملنے والے ہر آدمی کو سلام کیا کرتے تھے، چاہے جان پہچان ہو یا نہ ہو۔ ہمیں بعض اوقات ان کی اس عادت کی وجہ سے شرمندگی کا احساس ہوتا تھا، مگر بعد میں پتا چلا کہ مذہبی تعلیمات سے دوری کی وجہ سے ہم ایسا محسوس کرتے تھے۔ دادا جان تو چلتے پھرتے نیکیاں کما رہے تھے۔ وہ لوگوں کو سلام کی صورت میں دعا دیتے اور لوگ بھی جواب میں ان کو دعا دیتے تھے۔

یہ دسمبر کا واقعہ ہے۔ کالے کوٹ اور ہیٹ میں ایک آدمی اپنی لمبی کار سے اُتر کر سامنے اسٹور میں جا رہا تھا، جس کے لیے اُسے ہمارے پاس سے گزرنا تھا۔ جب وہ قریب آیا تو دادا ابا نے بلند آواز سے "السلام وعلیکم" کہا۔ دادا ابا سلام کر کے آگے بڑھ چکے تھے اور میں کن انکھیوں سے اس آدمی کو دیکھ رہا تھا، جو حیران پریشان پیچھے مڑ کر دیکھ رہا تھا، پھر اس کے لب معمولی سے ہلے، شاید اس نے "وعلیکم السلام" کہا تھا۔

میری ہنسی اور شرمندگی دونوں ہی دادا ابا کی تیز نگاہوں سے چھپی نہ رہ سکیں۔ انھوں نے پوچھ ہی لیا: کیوں برخوردار! مسلمان گھر کے بچے ہو، پھر یوں سلام پر ہونقوں کی طرح سر کیوں گھماتے چلے آ رہے ہو؟ تم بھی کچھ زبان کو تکلیف دے لو۔ دادا ابا نے نصیحت کرتے ہوئے کہا۔

میں اپنی اُلجھن دور کرنے کے لیے کہا: دادا ابا! لوگ ہنستے ہوں گے، جان نہ پہچان، سلام بھائی جان! ہنستے ہوں گے؟ کیا یہ لوگ تمھیں غیر مسلم دکھائی دے رہے ہیں؟ ہمارے رسول اللہ ﷺ کا حکم بھی ہے اور سنت بھی کہ سلام کو عام کرو۔

خدا اور رسول ﷺ کا کوئی حکم بھی حکمت سے خالی نہیں ہوتا، بچے یہ سن کر میں نے سر جھکا دیا۔

ہمیں نئی نویلی سائیکل خرید کر دی گئی تھی اور پھر اسکول کی چھٹیاں بھی تھیں۔ ہماری تو عید ہی تھی۔ نئی سائیکل کا جوش ہمیں اپنے محلے سے کچھ آگے لے آیا تھا، مگر کوئی بات نہیں کتنی دور چلے جائیں، چند منٹ میں واپس آ سکتے ہیں۔ ہم نے پیار سے اپنی سائیکل تھپ تھپائی۔

سامنے ہی خوب صورت باغ تھا، جس میں طرح طرح کے پھول لگے ہوئے تھے اور خوب صورت جاگنگ ٹریک (دوڑ لگانے والا راستہ) گویا ہمیں سائیکل چلانے کی دعوت دے رہا تھا۔ ابھی ہم اندر داخل ہوئے ہی تھے کہ کسی نے ہمارے گردن دبوچ لی، اب جو مڑ کر دیکھا تو وہاں کا چوکیدار خونخوار نظروں سے گھور رہا تھا اور قریب ہی رہنے والے کچھ لوگ بھی کھڑے تھے۔ کیا ہوا بھئی! ہم سائیکل چلانے آئے ہیں۔

ہم نے بھی زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر گردن چھڑاتے ہوئے کہا۔

مجھے لگتا ہے، یہی لڑکا ہے جو روز باغ سے پھول توڑ کر لے جاتا ہے! چوکیدار نے کسی سے کہا۔ اس کے الفاظ نے گویا ہماری روح ہی فنا کر دی۔

کہاں رہتے ہو تم؟ اس محلے میں؟ ایک قدرے معقول آدمی نے آگے بڑھ کر ہم سے سوال کیا۔ نہیں نہیں، ہم تو وہاں سے، اُدھر سے، گھر قریب ہے ہمارا۔ اب مکمل طور سے گڑبڑا کر اُلٹا سیدھا بھول رہے تھے۔ وین سے اسکول اور اسکول سے گھر آتے جاتے راستوں سے زیادہ مانوس نہیں تھے۔ کیا ہوا بھئی؟ ایک اور شخص کا بھیڑ میں اضافہ ہوا: کون ہے یہ؟ آنے والے بغور ہمارا جائزہ لیتے ہوئے سوال کیا۔ فراست صاحب! یہ چور ہے، پھول چراتا ہے۔ چوکیدار کے ان الفاظ پر ہمارا دل تڑپ اُٹھا۔ ذرا آرام سے خاں صاحب! یہ بچہ تو کل عشا کی نماز پڑھ کر کسی بزرگ کے ساتھ برابر والی کالونی کی مسجد سے نکل رہا تھا۔

کسی معزز گھرانے کا بچہ لگتا ہے۔ اجنبی نے چوکیدار کو ٹوکا تو ہم نے بھی نظر اُٹھائی۔ یہ تو کالے کوٹ اور ہیٹ والا وہی اجنبی تھا، جسے کل دادا ابا نے سلام کیا تھا۔

آپ جانتے ہیں اس کے گھر والوں کو؟ لوگوں نے مطمئن انداز میں سر ہلاتے ہوئے وہاں سے قدم بڑھائے۔

جانتا ہوں، سلام کلام ہو جاتا ہے، کوٹ والا اجنبی مجھے لے کر میرے محلے کی جانب بڑھا۔

بیٹھا! گھر تو پہچان جاؤ گے نا اپنا؟ اجنبی نے پیار سے پوچھا۔

جی، وہ۔ ارے تم کہاں سے چلے آ رہے ہو، تمھارے دادا مسجد میں کھڑے تمھیں ڈھونڈ رہے ہیں؟ سامنے ہی چھل والا ریڑھی گھسیٹتا ہمارے قریب آیا اور انکل کو مشکوک نگاہوں سے دیکھنے لگا۔ میں راستہ بھول گیا تھا۔ انھوں نے مجھے یہاں تک پہنچایا ہے۔ سامنے مسجد سے حی الفلاح کی صدائیں آ رہی تھیں اور گیٹ پر ہی مجھے دادا ابا نظر آ رہے تھے۔ میں انکل کا شکریہ ادا کر کے تیزی سے مسجد کی طرف دوڑا۔ سائیکل باہر کھڑی کر کے میں اندر داخل ہوا۔

السلام وعلیکم بابا! میں جیب سے ایک روپے کا سکہ نکال کر سیڑھی پہ بیٹھے فقیر کے ہاتھ میں تھمایا۔

السلام وعلیکم انکل! السلام وعلیکم انکل! میں نے وضو کے لیے بیٹھے ہوئے دائیں بائیں دونوں طرف سلام کیا اور وضو کے لیے آستین کے بٹن کھولنے لگا۔ دادا ابا مجھے دیکھ کر مطمئن انداز میں اگلی صفوں کی جانب بڑھ گئے۔

اور میری سمجھ میں بھی اچھی طرح آ گیا کہ اللہ اور رسول ﷺ کا کوئی حکم بھی حکمت سے خالی نہیں ہوتا، مگر ہم نادان تجربہ کیے بغیر سمجھ نہیں پاتے۔

بدلا ہوا فرخ

روبینہ ناز

فوزیہ فرخ کی بڑی بہن تھی اور نویں کلاس کی طالبہ تھی۔ دوسری طرف فرخ پڑھائی میں ناکام تھا، وہ ساتویں کلاس میں مشکل سے پاس ہو کر آٹھویں میں پہنچا تھا۔ فرخ تفریح باز قسم کا لڑکا تھا، ہر وقت ٹی وی کے سامنے بیٹھا رہتا اور شام کو دوستوں کے ساتھ باہر جا کر آوارہ گردی کرتا تھا۔ ماں باپ فرخ سے بہت تنگ تھے۔

شروع میں انہوں نے اُسے سمجھایا مگر جب نہ مانا تو کبھی بار اس کی پٹائی بھی کی لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا بلکہ وہ پہلے سے زیادہ بدتمیز ہو گیا۔ فوزیہ پڑھائی میں بھی اچھی تھی، ماں باپ اور اساتذہ کا کہا بھی مانتی تھی اور ہر سال امتحان میں فرسٹ بھی آتی تھی۔

آج پھر ابو نے فرخ کی پٹائی کی تو فوزیہ کو اس کی فکر ہوئی۔

آخر اس نے فرخ کو سمجھانے کی کوشش کی اور اس سے بڑے پیار سے کہا۔

بھائی کیا بات ہے تم پڑھتے کیوں نہیں ہو۔ ہر وقت کھیل اور لڑائی جھگڑا کیا ہے یہ؟ فرخ نے جواب دیا: "باجی مجھ سے پڑھائی نہیں ہوتی، کیا کروں ٹیچر کو بھی تھوڑا کام دینا چاہیے تاکہ میں آسانی سے کر لوں"۔ فوزیہ نے کہا تم اپنا ہوم ورک نہیں کرتے، اس طرح کیسے ہوگا؟ چلو میں تمہاری مدد کروں گی مگر تمہیں بھی تو پڑھائی پر توجہ دینی ہوگی۔

فوزیہ سمجھ چکی تھی کہ فرخ پڑھنا تو چاہتا ہے مگر کچھ گھبراتا ہے۔

چنانچہ فوزیہ ہوم ورک کرنے اور مشکل سوال سمجھانے میں فرخ کی مدد کرنے لگی۔ یہ سب تو وہ خود بھی پڑھ چکی تھی۔ اس لئے سب بہت آسان تھا۔ فرخ نے شروع میں تو اُسے تنگ کیا مگر اس کی محنت رنگ لائی اور وہ پڑھائی میں توجہ دینے لگا۔ اس دوران فوزیہ نے فرخ کو ان پڑھ لوگوں کے مسائل اور ناکامیوں سے آگاہ کیا۔ اُس نے جو کچھ پڑھا اور سیکھا تھا وہ سب فرخ کو پڑھا دیا۔

فوزیہ نے اپنے امی ابو سے کہا: "اگر آپ کو فرخ پر غصہ آئے تو اُسے مارنے کی بجائے پیار سے سمجھائیں"۔ امی ابو نے ایسا ہی کیا۔ وہ پہلے سے زیادہ فرخ کا خیال رکھنے لگے۔ فرخ نے بھی کھیل کو چھوڑ کر اپنی پڑھائی پر توجہ دی۔ یہ سب فوزیہ کی محنت ہی تو تھی۔ وہ فرخ کو سبق آموز کہانیاں اور دنیا کے کامیاب لوگوں کے بارے میں دلچسپ باتیں بتاتی جس سے فرخ بالکل بدل گیا۔ ساتھ ہی فوزیہ اپنی پڑھائی پر بھی توجہ دے رہی تھی اور پھر ان کے سالانہ امتحان ہوئے۔ رزلٹ آیا تو فوزیہ تو کامیاب ہوئی ہی اس بار فرخ نے بھی پوزیشن لے لی۔ امی ابو بہت خوش تھے۔ انہیں فرخ ایک بدلے ہوئے روپ میں نظر آیا تو انہوں نے خدا کا شکر ادا کیا کہ آخر کار ان کا بچہ راہ راست پر آ گیا ہے۔

سورج کی تلاش

سید فہد بلال

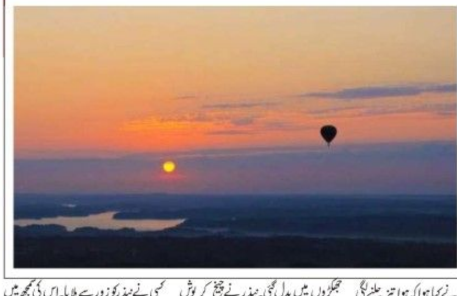

ٹنڈرا ایک برفانی علاقہ ہے۔ یہاں رہنے والوں کو ایسکیمو کہتے ہیں۔ ٹنڈرا میں شدید سردی ہوتی ہے اور سورج کم نکلتا ہے۔ اس علاقے میں نیذر نامی ایک لڑکا اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتا تھا۔ اس کا باپ رینڈیئر پالتا تھا۔ رینڈیئر ایک بڑے بارہ سنگھے جیسا جانور ہوتا ہے۔ یہ لوگ ایک چراگاہ میں رینڈیئر چرانے کے بعد دوسری چراگاہ میں چلے جاتے۔

نیذر سکول نہیں جاتا تھا بلکہ اپنے باپ کا ہاتھ بٹاتا تھا۔

آرکٹک میں راتیں مہینوں تک لمبی ہوتی ہیں، اس لئے نیذر بھی رات کو سوتا اور رات ہی کو جاگتا۔ ان دنوں برف زمین کو ڈھکے رکھتی ہے۔ آسمان پر چاند ستارے چمکتے رہتے ہیں۔ کبھی آسمان کے جنوب میں روشنی کی پٹیاں آسمان سے گزر رہی ہوتی ہیں اور کبھی لگتا ہے جیسے روشنی کا سبز پردہ ٹھنڈے ستاروں کو ڈھکے ہوئے ہے اور کبھی یہ روشنی ہزاروں نیلے تیروں جیسی نظر آتی ہے۔

نیذر کو یہ سب دیکھ کر حیرت ہوتی۔ وہ اپنے باپ سے پوچھتا: "کیا ستارے نئی چراگاہ میں بھی ہمارے ساتھ چلیں گے؟"

اس کو لمبی قطبی راتوں کی عادت تھی لیکن پھر بھی وہ بے صبری سے دن کا انتظار کرتا رہتا۔ وہ اپنے باپ سے کہتا: "شاید سورج ہمیں بھول گیا ہے۔ ہو سکتا ہے وہ کہیں گم ہو گیا ہو اور اس کو راستہ نہ مل رہا ہو۔"

اس کا باپ اس کی بات پر ہنستا اور کہتا: "سورج اپنا راستہ خود ڈھونڈ لے گا۔

ذرا صبر کرو۔ وہ دیکھو سامنے! پہاڑیوں کے بیچ صبح طلوع ہو رہی ہے۔ ایسا لگ رہا ہے جیسے وہاں آگ جل رہی ہو۔ جلد ہی دن نکل آئے گا اور رات کو بھگا دے گا۔"

نیذر سوچتا کہ اب برف ڈر کر پگھل جائے گی اور نیچے سے گھاس نکل آئے گی۔ ایک دن نجانے کیا ہوا کہ ہوا تیز چلنے لگی اور سورج کی روشنی ہلکی پڑنے لگی۔ شاید یہ ہو انہیں تھی بلکہ کوئی ہوائی جہاز گزر رہا تھا۔

نیذر کو ہوائی جہاز پر بڑا غصہ آیا، کیوں کہ اس کے اتنے نیچے اڑنے سے رینڈیئر ڈر گئے تھے۔ نیذر نے غصے میں ہوائی جہاز کو اشارہ کیا کہ وہ اوپر چلا جائے۔ اس کا کتا "پوش" بھی بھونکنے لگا۔ پائلٹ نے اس کا اشارہ دیکھ لیا اور جہاز کو اونچائی پر لے گیا۔ جہاز سورج کی سرخ روشنی میں سرخ اور پھر نارنجی ہو گیا۔ نیذر نے سوچا: "کاش وہاں کوئی بڑا سا درخت ہوتا جس پر چڑھ کر وہ سورج دیکھ سکتا تھا لیکن ٹنڈرا میں اگنے والے برچ کے درخت اتنے چھوٹے تھے کہ ان پر چڑھ کر بھی سورج نظر نہیں آ سکتا تھا۔

نیذر یہی سوچ رہا تھا کہ اس کے سامنے سے ایک سفید سی چیز گزری۔ یہ ایک برفانی لومڑی تھی۔ پوش تیزی سے بھاگا، مگر لومڑی اس سے بھی تیز بھاگی۔ نیذر نے اسے چیخ کر واپس بلایا۔ پوش ایک دو بار بھونکا جیسے لومڑی سے کہہ رہا ہو کہ خیر چاہتی ہو تو آئندہ یہاں نظر نہیں آنا۔

جلد ہی ہوا بہت تیز چلنے لگی۔ روشنی اور بھی ہلکی پڑ گئی۔ ایسا لگتا تھا کہ برفانی طوفان آنے والا ہے۔ آسمان پر گہرے بادل چھا گئے۔ ہوا جھکڑوں میں بدل گئی۔ نیذر نے چیخ کر پوش سے کہا: "آؤ گھر چلیں۔"

لیکن برف کے ذرے اڑ اڑ کر پوش کی آنکھوں میں گھسنے لگے۔ نیذر کو پتہ تھا کہ جب برفانی طوفان آتے ہیں تو کتے پناہ حاصل کرنے کے لئے برف کھود کر اس میں چھپ جاتے ہیں۔ برف ٹھنڈی تو ہوتی ہے، لیکن تیز ہوا سے بچا لیتی ہے۔ نیذر کو اپنے باپ کے الفاظ بھی یاد آئے تھے۔

وہ پوش کے بارے میں کہتا تھا کہ یہ بہت ہوشیار کتا ہے۔ اس کی بات پر غور کرنا۔ وہ ٹنڈرا میں رہنا جانتا ہے۔ لہٰذا اس نے کتے کو برف کی گاڑی سے کھول دیا اور اسے اپنے ساتھ لپٹا لیا۔ دونوں برف پر لیٹ گئے۔ وہ سردی سے بری طرح کانپ رہا تھا اور سوچ رہا تھا کہ اس وقت گھر میں کتنی گرمی ہو گی۔ جلد ہی برف نے انہیں ڈھک لیا۔ صرف گاڑی اور ایک لمبے ڈنڈے کو دیکھ کر لگتا تھا کہ یہاں کوئی ہے۔

پوش کے ساتھ لیٹے لیٹے نیذر کو نیند آ گئی۔ اس نے خواب میں دیکھا کہ اس کی ماں اسے ڈھونڈ رہی ہے۔ اس کا نام لے کر آوازیں دے رہی ہے۔ پھر اس کا باپ نظر آیا۔ اس کے بعد کتے بھونکنے لگے اور بھونکتے ہی رہے۔

کسی نے نیذر کو زور سے ہلایا۔ اس کی سمجھ میں نہ آیا کہ کیا ہو رہا ہے۔ کتوں کے بھونکنے کی آوازیں بہت قریب سے آ رہی تھیں۔ نیذر نے اپنے کپڑوں پر سے برف جھاڑی اور اپنی آنکھیں ملیں۔

تب اس نے دیکھا کہ سامنے برف گاڑی اور کتے کھڑے تھے اور وہ خواب نہیں تھا۔ اس کے باپ نے اسے برف سے اٹھا لیا۔ نیذر باپ سے لپٹنا چاہتا تھا لیکن وہ اسے ڈانٹ رہا تھا اور کہہ رہا تھا: "تم بھاگے کیوں؟ اگر برف کے طوفان میں گم ہو جاتے تو؟"

نیذر کچھ نہیں بولا۔ چپ کھڑا رہا۔ اس نے آہستہ سے کہا: "میں اکیلا نہیں تھا۔ پوش میرے ساتھ تھا۔ سورج گم ہو گیا تھا۔

ہم دونوں اسے ڈھونڈ رہے تھے۔"

اس کے باپ کا غصہ ایک دم ختم ہو گیا۔ وہ حیرت سے بولا: "تم سورج کو ڈھونڈ رہے تھے! یہ رہا سورج۔"

یہ کہہ کر اس نے ایک طرف اشارہ کیا۔ نیذر نے دیکھا کہ برف کا طوفان ختم ہو چکا ہے اور دور افق کے کنارے آگ کا گولہ سا نظر آ رہا ہے۔ ایسا لگتا تھا کہ جیسے ہوا، رینڈیئر، کتے اور سارا کا سارا ٹنڈرا سورج کی گلابی روشنی میں نئی زندگی پا گیا ہے۔ نیذر نے چلا کر کہا: "میں نے سورج کو پا لیا۔"

بھوکے ٹومی کی توبہ

احمد عدنان طارق

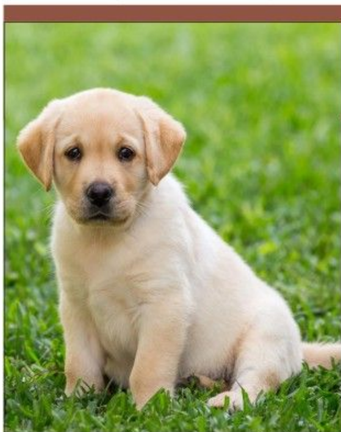

ٹومی ایک چھوٹا سا کتے کا بچہ تھا جو ہر وقت کچھ نہ کچھ کھاتا رہتا تھا اسے ذرا تمیز نہیں تھی کہ کیا کھانا ہے اور کیا نہیں کھانا؟ اور نہ ہی وہ اس بات کا خیال کرتا تھا کہ جو وہ کھا رہا ہے وہ کسی اور کا کھانا تو نہیں اس کے کھانے کی عادت دیکھ کر پڑوس میں رہنے والی بلی نیلو نے اسے کہا کہ وہ اسی طرح کھاتا رہا تو بہت موٹا ہو جائے گا مگر اس وقت بھی ٹومی ایک ہڈی بھنبھوڑنے میں اتنا مگن تھا کہ اس نے نیلو کی بات سنی ان سنی کر دی۔

ایک دن ٹومی کو بہت بھوک لگ رہی تھی۔ ناشتے کے وقت سے پہلے ہی اس نے نیلو کے باورچی خانے میں جھانکا تو اسے وہاں نیلو کے لئے بسکٹ پڑے ہوئے نظر آئے۔ اس نے آرام سے بسکٹوں کا صفایا کیا۔ پھر صبح کا ناشتہ جی بھر کر کیا۔

پھر اس نے کچھ دیر کے وقفے کے بعد اپنے مالک کے کھیت میں جانا پسند کیا۔ وہاں اس نے بہادر گھوڑے کی کھرلی میں جھانکا تاکہ اس میں سے ہی کچھ کھانے کو مل جائے۔

بہادر نے اسے اپنے کھانے کی تلاش لیتے ہوئے دیکھا لیکن اس کا برا نہیں منایا۔ پھر ٹومی کو نیند آ گئی لیکن جب وہ دوبارہ جاگا تو اسے پھر سخت بھوک لگ رہی تھی۔ اس نے اپنی رکابی سے دودھ پیا۔ لیکن اس نے پیٹ میں اتنی جگہ رکھ لی تاکہ مزے سے دوپہر کا کھانا کھا سکے۔ دوپہر کے کھانے میں البتہ ٹومی نے ہاتھ ہلکا ہی رکھا لیکن کھانے کے ایک گھنٹے کے بعد ہی اسے دوبارہ کچھ کھانے کی طلب ہونے لگی۔

وہ دوبارہ کھیت کی طرف گیا۔ اسے علم تھا کہ اس کے مالک نے کھانا کھا لیا ہو گا اور اس کے برتن پڑے ہوں گے۔ اس نے مالک کی بچائی ہوئی ایک بوٹی کھائی۔ اب وہ دوبارہ گھر کے باورچی خانے کی طرف گیا اور اس میں پڑی صفائی والی ٹوکری میں منہ ڈال کر اسے نیچے گرا دیا اور باورچی خانے کی بچی کھچی کھانے کی چیزوں میں منہ مارنے لگا۔

سارے دن کے کھانوں میں اسے رات کا کھانا بہت پسند تھا اور آخر میں سونے سے پہلے ٹومی کی عادت تھی کہ وہ صحن میں مٹر گشت کرتے ہوئے مرغیوں کا گرا بچا کھچا دانہ بھی فرش سے چاٹ لیتا۔

اس کی بھوکی طبیعت اسے چین نہیں لینے دیتی تھی۔ اس رات جب وہ مرغیوں کے بچے کھچے ڈبل روٹی کے چورے کی ضیافت اُڑا رہا تھا کہ اچانک اس کی نظر نیلو بلی پر پڑی جو اس وقت سیر کیلئے نکلی تھی۔ یہ اس کا روز کا معمول تھا اور روز ہی اس کا کھانا چوری کر کے کھانا ٹومی کا معمول تھا اور یہ چوری کرنا اسے بہت پسند تھا۔

ٹومی پورے زور سے دوڑا اس نے صحن عبور کیا اور پھر نیلو کیلئے بنائے گئے گھر کے دروازے سے اندر گھسنے لگا۔

مگر پھر اس کے منہ سے بھاؤ، داؤ کی آوازیں نکلنے لگیں کیونکہ وہ نیلو کے گھر کے دروازے پر پھنس گیا تھا۔ اس دن لالچی ٹومی نے اتنا کھا لیا تھا کہ اس کا پیٹ پھول کر گپا ہو رہا تھا۔ نزدیک رہنے والے تمام جانور اسے اس حالت میں دیکھ کر کھلکھلا کر ہنسنے لگے۔

ویسے بھی وہ چاہتے تھے کہ ٹومی کو ان سب کا کھانا چوری کرنے کی سزا ملنی چاہئے تھی۔ نیلو واپس آئی تو اس کی بھی ہنسی نکل گئی۔ اس نے ٹومی کی ٹانگیں پکڑیں اور اسے زور سے باہر کھینچا لیکن بے سود۔ وہ بری طرح پھنسا ہوا تھا۔ پھر تمام جانوروں نے اکٹھے ہو کر زور لگایا تب کہیں جا کر ٹومی کو آزادی ملی۔ ٹومی اتنا شرمندہ ہوا کہ آئندہ کبھی کسی کا کھانا نہ چرا کر کھانے سے توبہ کر لی۔

محنت میں عظمت کی کہانی

نمرہ محمود

عاصم اور حیدر بہت اچھے دوست تھے۔ دونوں پڑھائی میں بہت تیز تھے۔ کبھی عاصم کی فرسٹ پوزیشن آ جاتی تو کبھی حیدر کی۔ دونوں نے کبھی ایک دوسرے سے حسد محسوس نہیں کیا تھا۔ عاصم کا سکول اس کے گھر کے قریب تھا۔ لہٰذا وہ پیدل ہی آتا جاتا تھا۔ عاصم کے گھر کے راستے میں ایک آدمی اپنے طوطے کے ہمراہ فال لے کر بیٹھا ہوتا تھا۔ ایک دن عاصم نے سوچا کیوں نہ میں بھی اپنی ایک فال نکلواؤں لہٰذا عاصم اس طوطے والے آدمی کے پاس گیا۔

اس سے کہا کیا تم مجھے بتا سکتے ہو کہ اس بار سالانہ امتحان میں میری پوزیشن کونسی آئے گی۔ اس نے کہا صاحب یہ طوطا آپ کو فال کے ذریعے بتا سکتا ہے۔ اور یہ طوطا کبھی غلط فال نہیں نکالتا، اس فال کے ذریعے جو بھی نکلے گا بالکل ویسا ہی ہوگا۔

عاصم اس کی باتوں میں آ گیا لہٰذا جب فال نکالی گئی تو عاصم سن کر حیران ہی رہ گیا کیونکہ اس میں لکھا ہوا تھا کہ اس بار تم فیل ہو گے۔

یہ سن کر عاصم بہت پریشان ہوا۔ اس پریشانی کے عالم میں جب وہ گھر پہنچا تو عاصم کی امی اسے دیکھ کر حیران ہوئیں کیونکہ اس سے پہلے جب وہ گھر آتا تھا تو وہ بہت ہنستا مسکراتا گھر میں داخل ہوتا تھا اور اپنی امی سے بہت گرم جوشی سے ملتا تھا جبکہ آج معاملہ اس کے برعکس تھا وہ بہت خاموش اور سنجیدہ دکھائی دے رہا تھا۔

عاصم کی امی نے بار بار پوچھا لیکن وہ ہر بار ٹال گیا۔

اب یہ تھا کہ عاصم جب بھی کتابیں کھول کر بیٹھتا تو یکسوئی سے کچھ بھی یاد نہ کر پاتا۔ اس کا دل پڑھائی سے یکدم ہی اچاٹ ہو چکا تھا۔ اس نے سوچا جب میری قسمت میں اس بار فیل ہونا ہی لکھا ہے تو اتنی محنت کا کیا فائدہ اس طرح سے عاصم نے پڑھائی میں دلچسپی لینا بالکل ہی چھوڑ دی۔ عاصم کے ٹیچرز اس کے پڑھائی کے متعلق کارکردگی پر بہت حیران ہوتے جا رہے تھے۔ کیونکہ وہ دن بدن پڑھائی میں بہت کمزور ہوتا جا رہا تھا۔

اس کا دوست حیدر بھی بہت پریشان تھا کہ آخر اس کو ہوا کیا ہے ایسا کیا مسئلہ ہے جو یہ پڑھائی میں عدم دلچسپی کا مظاہرہ کرنے لگا ہے آخر ایک دن حیدر نے عاصم سے اس قدر اصرار کیا کہ عاصم کو بتانا ہی پڑا۔ سو اس نے ساری بات حیدر کو گوش گزار کر دی۔ حیدر عاصم کا بہت اچھا دوست تھا۔ سو اس نے عاصم کو بہت مخلصانہ مشورہ دیا کہ تم اس آدمی کی بات کا ہرگز یقین مت کرو۔

بھلا ایک طوطا انسان کی قسمت کا کیسے فیصلہ کر سکتا ہے۔ تم دل لگا کر محنت کرو۔ اللہ تعالیٰ محنت کرنے والے کو بہت پسند کرتا ہے اور محنت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ پھل بھی ضرور عطا کرتا ہے۔

لہٰذا تم دن رات اپنی توجہ پڑھائی پر لگا دو۔ دیکھنا پھر تمہاری پہلے ہی کی طرح پوزیشن بھی آئے گی۔ عاصم پر حیدر کی باتوں کا اتنا اثر ہوا کہ اس نے پھر پہلے کی طرح دن رات محنت کی اور جب سالانہ امتحانات کا نتیجہ تو عاصم کی فرسٹ پوزیشن آئی یہ دیکھ کر عاصم بہت خوش ہوا کہ اس کی تو فرسٹ پوزیشن آ گئی ہے۔ تب اس کو احساس ہوا کہ واقعی ہی محنت ہی کی بدولت انسان اپنی قسمت بدل سکتا ہے۔ یہ قسمت کا فیصلہ سوائے اللہ کے اور کوئی نہیں کر سکتا لیکن اس کے لئے محنت شرط ہے۔

صبر کا پھل

زنیرا

فزا اور ایان دونوں بہن بھائی تھے۔ ان کے امی ابو ٹرین حادثے میں فوت ہو گئے تھے، اس لئے وہ دونوں اپنی پھوپھو ثمینہ کے ساتھ رہتے تھے۔ پھوپھی فزا سے سارے گھر کا کام کراتی تھیں۔ یہ سب دیکھ کر ایان کو بہت دکھ ہوتا۔ وہ اپنے جیب خرچ سے جو چیز خریدتا اور رات کو اپنی بہن کے ساتھ کھاتا، کیونکہ پھوپھی فزا کو جیب خرچ نہیں دیتی تھیں۔

وہ فزا کو اسکول بھی نہیں بھیجتی تھیں۔ پھوپھا کا شہر سے باہر بڑا کاروبار تھا۔ یوں ہی دن گزرتے گئے۔ ایان اور فزا اب تھوڑے بڑے اور سمجھدار ہو گئے تھے۔ معمول کے مطابق آج بھی ایان اپنی پھوپھو کے ساتھ بازار گیا تھا۔ ایان کے پاس صرف پچاس روپے تھے۔ اس نے ان پیسوں میں بہن کے لئے چوڑیاں خرید لی تھیں۔

پھوپھو اور ایان بازار گئے تب فزا گھر میں جھاڑو لگا رہی تھی کہ اسے پھوپھو کے کمرے میں قدموں کی آہٹ سنائی دی۔

اس نے قریب پڑا ڈنڈا اُٹھایا اور آہستہ آہستہ پھوپھو کے کمرے کی طرف چل دی اور چھپ کر کھڑکی سے دیکھنے لگی۔ ایک چور ہاتھ میں گٹھڑی اُٹھائے باہر کی طرف آ رہا تھا۔ فزا یہ سب دیکھ کر دروازے کے پیچھے چھپ گئی۔ جیسے ہی چور باہر آیا فزا نے ڈنڈا گھما کر اس کے سر پر دے مارا۔ چور دھڑام سے گر پڑا۔ اتنے میں گھنٹی کی آواز آئی۔

فزا نے جب دروازہ کھولا تو اس کی پھوپھو سامنے کھڑی تھیں۔

اس نے سارا ماجرا سنایا۔ پھوپھو نے بچوں کے ساتھ مل کر چور کو رسیوں سے باندھ دیا اور پولیس کو فون کیا۔ پولیس آ کر چور کو لے گئی۔ پھوپھو کو احساس ہوا کہ جو بچی ان کو ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی اس بچی نے آج ان کے لئے اتنا کچھ کیا ہے۔ یہ سوچ کر پھوپھو نادم ہو گئیں۔ اب وہ ایان کی طرح فزا سے بھی اچھا سلوک کرنے لگیں۔

جزیرے کا قیدی (۱۴)

اگاتھا کرسٹی

Ten Little Niggers

ترجمہ: فاطمہ نور صدیقی

جمع و ترتیب: اعجاز عبید

کھیل کے بارے میں کوئی تفصیل ایجنٹ مورس نے قصبے والوں کو نہیں بتائی، بس انہیں ہدایت کی گئی تھی کہ ایک ہفتہ تک جزیرے پر موجود لوگوں کو بالکل ڈسٹرب نہ کیا جائے نہ ہی وہاں سے ملنے والے سگنل کی پرواہ کی جائے کیوں کہ یہ سب اس کھیل کا حصہ تھا۔"

"اور اس بات نے بھی جزیرے والوں کو نہیں چونکایا؟" اے سی نے بیچ میں مداخلت کی۔

"نہیں سر! بقول ان کے کہ امیر لوگوں کے اسی طرح کے عجیب و غریب مشغلے ہوتے ہیں۔ اس لیے کسی نے زیادہ توجہ نہیں دی لیکن جب دو دن پہلے وہاں سے سگنل موصول ہوئے تو ایک ملاح سے صبر نہ ہوا اور وہ کچھ لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر نکلا لیکن بارش کی وجہ سے سمندر چڑھا ہوا تھا اور وہ لوگ آج صبح ہی پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔ وہاں پر انہیں دس کے دس لوگ جو جزیرے پر منعقد ہونے والی پارٹی میں مدعو تھے۔ مردہ حالت میں ملے۔"

"ہو سکتا ہے وہاں کوئی گیارہواں شخص بھی موجود ہو جس کے بارے میں قصبے والوں کو پتا نہ ہو" اے سی نے پرسوچ انداز میں کہا۔

"نہیں سر! قصبے والوں کے بقول جزیرے تک جانے کے لیے صرف کشتی کو ہی استعمال کیا جا سکتا ہے اور تمام ملاحوں کی متفقہ رائے یہ ہے کہ جزیرے پر صرف دس لوگوں کو پہنچایا گیا ہے۔" انسپکٹر تھوڑی دیر کے لیے رکا "اور اگر کسی طرح وہ گیارہواں شخص وہاں موجود بھی تھا تو اسے آج صبح تک زندہ یا مردہ حالت میں وہیں جزیرے پر ہونا چاہیے تھا کیوں کہ پچھلے ایک ہفتے میں بارشوں کے باعث سمندر بپھرا ہوا تھا اور کوئی ماہر سے ماہر تیراک بھی زندہ تیر کر قصبے تک نہیں پہنچ سکتا۔

"ابھی تم کسی ڈاکٹر کا ذکر کر رہے تھے جو ڈوب کر مرا ہے۔ اگر فرض کر لیا جائے کہ مسٹر اوین کوئی گیارہواں شخص نہیں انہیں دس میں سے ایک ہے تو کیا یہ ڈاکٹر مسٹر اوین نہیں ہو سکتا۔ جب اس نے باقی سب کو ختم کر دیا ہو تو پھر جزیرے سے بھاگنے کے لیے وہ تیر کر جزیرے تک آنے کی کوشش کر رہا ہو لیکن پھر سمندر میں ڈوب گیا ہو اور بعد میں کسی لہر نے اسے واپس جزیرے پر لا پھینکا ہو؟"

"ہم یہ فرض کر سکتے تھے سر اگر ڈاکٹر کی لاش سمندر کے کنارے پائی جاتی لیکن اس کی لاش کو کسی نے واضح طور پر ساحل سے ہٹا کر بنگلے کے پاس لا کر رکھا ہے، اس کا مطلب ہے کہ اس کی موت کے بعد بھی کوئی جزیرے پر موجود تھا۔"

"اور جزیرے پر سے کوئی ثبوت نہیں ملا؟ ان دس میں سے کوئی بھی ڈائری وغیرہ لکھنے کا عادی نہیں تھا؟"

"ہمیں تلاشی کے دوران مس برنٹ، مس ویرا اور جج وارگریو کی ڈائریاں ملیں ہیں جن میں کوئی خاص بات تو موجود نہیں لیکن مس ویرا کی ڈائری سے ایک بات تو ثابت ہوگئی ہے کہ یہ لوگ ایک ترتیب سے مرے ہیں۔ انوتھی مارسٹن، مسز راجر، جنرل میکرتھور، راجر، مس برنٹ، جج وارگریو...... اس کے بعد ڈائری میں کچھ موجود نہیں سوائے ایک بات کے کہ ڈاکٹر آرم اسٹرونگ جزیرے سے غائب ہو گیا ہے، بلور اور لمبورڈ اسے ڈھونڈنے گئے ہیں، بس اس کے بعد کوئی تحریری ریکارڈ موجود نہیں ہے۔

"لاشیں کہاں کہاں ملی ہیں؟"

"5 لوگوں کی لاشیں ان کے کمروں سے...... دو کی ساحل کے پاس، ایک کی بنگلے سے نزدیک، ایک کی لکڑی رکھنے والے شیڈ سے، ایک کی پچھلے ٹیرس سے ملی ہے"۔

"قدموں کے نشانات وغیرہ؟"

"رات کو بارش کی وجہ سے سارے نشانات بہہ چکے ہیں"۔

اسی لمحے اے سی کے پاس رکھے فون کی گھنٹی بجی۔ اس نے ہاتھ بڑھا کر ریسیور اٹھایا۔ دوسری طرف موجود شخص کی بات سن کو وہ چونک گیا۔ تھوڑی دیر بات سننے کے بعد اس نے ریسیور واپس رکھا اور انسپکٹر کی طرف مڑا۔

"ویرا کلیتھرون کی لاش کے پاس سے کچھ شواہد ملے ہیں، چلو اب ہم خود جزیرے جاتے ہیں۔"

☆......☆

اے سی، انسپکٹر اور باقی پولیس ٹیم ویرا کی لاش کے گرد جمع تھی، جب کہ آپریشن کا انچارج افسران سے مخاطب تھا۔

"دیکھیے سر! مس ویرا کی موت ڈاکٹر کے مطابق ان کی ٹانگ پر موجود گہرے گھاؤ سے خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ یہ زخم کسی تیز دھار شے سے لگایا گیا ہے جیسے کوئی چاقو یا کلہاڑی وغیرہ، ساحل کے پاس موجود کیپٹن لمبورڈ کی لاش سے تھوڑی دور ایک کلہاڑی پڑی ملی جس کا پھل بارش کے باعث کافی حد تک صاف ہو گیا ہے لیکن کچھ خون کے قطرے اس پر موجود تھے جن سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ وہ خون مس ویرا کا ہی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ویرا پر حملہ وہاں کیا گیا تھا تو وہ اتنی دور کیوں آئی اور اگر آ بھی گئی تھی تو اس نے بنگلے میں جا کر اپنی مرہم پٹی کرنے کے بجائے یہ لکڑیاں رکھنے کا شیڈ کیوں چنا۔

اس شیڈ کے اندر کیوں کہ بارش کا پانی نہیں آ سکتا اس لیے ویرا کی لاش اپنی اصل حالت میں موجود رہی، اب جب اس لاش کا معائنہ کیا گیا تو ایک بات سامنے آئی کہ ویرا کے ہاتھوں پر اس کا اپنا کافی سارا خون لگا ہے جو کہ کوئی خاص بات نہیں۔ یقیناً اس نے ہاتھوں سے زخم کو روکنے کی کوشش کی تھی لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ اس کی شہادت کی انگلی کے پوروں پر سے خون گھسا ہوا ہے جیسے اس نے کچھ لکھنے کی کوشش کی ہو۔" یہ کہہ کر انچارج نے اپنے دستانے چڑھائے۔ ہاتھ سے ویرا کی انگلی اٹھا کر دکھائی۔ "یہ دیکھتے ہوئے ہم نے اس جگہ کا پوری باریک بینی سے جائزہ لیا اور نتیجتاً ہمیں خاطر خواہ رزلٹ ملا۔" وہ رکا اور ڈرامائی انداز میں ان سب کو دیکھا۔ "ادھر دیکھئے، یہ اس نیچے والی لکڑی پر، ویرا کلیتھرون نے مرنے سے پہلے اپنے خون سے یہاں ایک پیغام لکھا ہے"۔ وہ تھوڑا پیچھے ہٹا تو سب کو واضح طور پر 3 لفظ لکھے نظر آ گئے۔

"اس کے نیچے"

☆......☆

"جس شخص نے بھی میری اس تحریر کو برآمد کیا ہے اس کو آداب...... نیگر آئی لینڈ پر کیا ہوا تھا مجھے اس کے لیے کسی بھی طرح کی تمہید باندھنے کی یقیناً ضرورت نہیں ہے، کیوں کہ یہ کاغذات میں نے اس جزیرے پر ہی چھپائے ہیں، اس لیے اسے ڈھونڈنے والے کو جزیرے پر پیش آنے والے واقعے کی تفصیل بھی ضرور معلوم ہو گی، یہاں میرا یہ سب لکھنے کا مقصد صرف ایک چیز ہے، دنیا کو بتانا کہ میں کتنا ذہین شخص تھا جس نے ایک ایسا معما ترتیب دیا جس کو حل کرنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔ یہ کاغذات یقیناً 6 ماہ ایک دو سال میں کسی نہ کسی کو ضرور مل جائیں گے اور یہی میں چاہتا ہوں، اس تحریر کو لکڑی رکھنے والے شیڈ میں لکڑیوں کے نیچے زمین کھود کر میں صرف اس لیے رکھ رہا ہوں تاکہ یہ فوراً کسی کو نہ مل پائیں، جب سب اپنا دماغ لڑا لڑا کر تھک جائیں تو اس کیس کو حل کرنا ناممکن قرار دے دیں تب اگر کوئی یہ کاغذات ڈھونڈ لے تو الگ ہی مزا آئے گا۔ خیر اب میں اصل بات کی جانب آؤں گا۔

اوڈیشہ اسمبلی میں 12 ارکان اسمبلی کی معطلی کے خلاف احتجاج

اپوزیشن کانگریس اور بی جے ڈی ارکان کا پرتشدد احتجاج افراتفری میں تبدیل

بھونیشور، 26 مارچ (یو این آئی) اوڈیشہ اسمبلی گیٹ کے قریب اپوزیشن کانگریس اور بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے ارکان کا بدھ کو پرتشدد احتجاج افراتفری میں بدل گیا۔ مشتعل کانگریس ممبران اور کارکنوں نے منگل کو پارٹی کے 12 ایم ایل ایز کی معطلی کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے اسمبلی میں داخل ہونے کی کوشش میں رکاوٹیں توڑ دیں۔ جبکہ بدھ کے روز وقفہ سوال کے دوران اسمبلی میں ہنگامہ آرائی کے بعد بی جے ڈی ارکان نے بھی اسمبلی احاطے سے باہر جانے کے لئے بیریکیڈز توڑ دیے۔ افراتفری کے مظاہرے کے بعد، کانگریس کے دو ایم ایل اے، تارا پرساد بہنی پتی اور رمیش جینا (جنہیں منگل کو اسپیکر سورما پادھی نے معطل نہیں کیا تھا) کو اسمبلی میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی۔ مسٹر بہنی پتی اور مسٹر جینا دونوں جھانجھ بجاتے ہوئے اسمبلی میں داخل ہوئے اور وقفہ سوال میں خلل ڈالنے کی کوشش کی۔ وہ رپورٹر کی میز پر چڑھ گئے اور جانجھ بجانا جاری رکھا۔ اسمبلی اسپیکر نے کانگریس کے دونوں ارکان اسمبلی کو ایوان کے ویل میں جھانجھ بجانے سے منع کیا اور ان سے شائستگی برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ بعد میں انہوں نے دونوں ایم ایل ایز کا نام ان کے غیر سنجیدہ رویے کے لیے لیا۔ تاہم، بار بار انتباہ کے باوجود، مسٹر بہنی پتی اور مسٹر جینا دونوں نے ویل میں اپنا احتجاج جاری رکھا، جس سے اسپیکر کو انہیں سات کام کے دنوں کے لیے معطل کرنے پر مجبور کیا۔ حکومت کے چیف وہپ سروج کمار پردھان کی طرف سے پیش کردہ معطلی کی تحریک کو قبول کرلیا گیا اور اسپیکر نے باضابطہ طور پر ان کی معطلی کا اعلان کیا۔ معطل کیے جانے کے باوجود، مسٹر بہنی پتی اور مسٹر جینا نے ایوان سے باہر جانے سے انکار کردیا اور اپنی معطلی کے خلاف احتجاج میں ویل میں جھانجھ بجانا جاری رکھا۔ بدھ کو کانگریس کے ان دو ایم ایل ایز کی معطلی کے ساتھ ہی کانگریس کے تمام 14 ایم ایل ایز کو سات کام کے دنوں کے لیے ایوان سے معطل کردیا گیا ہے۔ اسمبلی کے باہر کانگریس کے احتجاج کے درمیان ایوان کی کارروائی صبح 10:30 بجے شروع ہوئی اور وقفہ سوالات شروع ہوا۔ بی جے ڈی کی چیف وہپ پرمیلا ملک نے منگل کی رات ایوان کے ویل میں اسمبلی سیکورٹی عملہ کے ذریعہ معطل کانگریس ایم ایل ایز پر مبینہ حملے کے بارے میں اسپیکر سے بیان طلب کیا۔ اس کے بعد، تمام بی جے ڈی ایم ایل ایز نے ہنگامہ آرائی کے درمیان اسپیکر سے بیان کا مطالبہ کرتے ہوئے واک آؤٹ کیا۔ بی جے ڈی ایم ایل اے ہاتھوں میں پلے کارڈ لے کر ایوان سے واک آؤٹ کر گئے، رکاوٹیں توڑ دیں اور اے جی اسکوائر کے قریب امبیڈکر مجسمہ تک جلوس نکالا۔ انہوں نے تعلیم اور ملازمتوں میں او بی سی کے لیے 27 فیصد ریزرویشن کا مطالبہ کیا۔ اسی دوران اوڈیشہ سے کانگریس کے رکن اسمبلی سپتگیری الاکا بھی اسمبلی گیٹ پر پہنچے اور احاطے میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ تاہم پولیس نے انہیں اندر جانے سے روک دیا۔ اس کی مخالفت میں وہ الاکا گیٹ کے پاس دھرنے پر بیٹھ گئے اور پارلیمنٹ میں مسئلہ اٹھانے کی دھمکی دی۔ انہوں نے اوڈیشہ اسمبلی میں ان کے داخلے کو روکنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ کمشنریٹ پولیس کے ڈی سی پی جگموہن مینا نے کہا کہ کانگریس کے کئی لیڈروں اور کارکنوں کو اوڈیشہ اسمبلی میں داخل ہونے کی کوشش میں تین رکاوٹیں توڑنے پر حراست میں لیا گیا ہے۔

الیکشن کمیشن نے بوتھ لیول افسران کی ٹریننگ شروع کی، ایک لاکھ کو تربیت دی جائے گی

نئی دہلی، 26 مارچ (یو این آئی): چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے بدھ کو دارالحکومت میں بوتھ لیول افسران (بی ایل او) کے لیے پہلے تربیتی پروگرام کا افتتاح کیا۔ انڈیا انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیموکریسی اینڈ الیکشن مینجمنٹ (آئی آئی آئی ڈی ای ایم) میں منعقدہ اس پروگرام میں الیکشن کمشنر ڈاکٹر وویک جوشی بھی موجود تھے۔ فی الحال، بہار، مغربی بنگال اور آسام کے 109 بی ایل او اس دو روزہ رہائشی تربیتی پروگرام میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ بہار، مغربی بنگال، آسام، کیرالہ، پڈوچیری اور تمل ناڈو کے 24 الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (ای آر او) اور 13 ڈسٹرکٹ الیکٹورل آفیسرز (ڈی ای اوز) بھی حصہ لے رہے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے انتخابی فہرستوں کی غلطی سے پاک اپڈیٹنگ میں ضلعی انتخابی افسروں اور بی ایل اوز کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ریاستی حکومتوں کو سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) (سطح یا اس کے مساوی افسران کو ای آر او کے طور پر نامزد کرنا چاہیے۔ پھر انہیں سنیارٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے بی ایل اوز کا تقرر کرنا چاہیے اور جو ان کے چارج کے تحت پولنگ اسٹیشن کے عام رہائشی ہیں۔ مسٹر کمار نے زور دے کر کہا کہ آئین کے آرٹیکل 326 اور عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کے سیکشن 20 کے مطابق، صرف عام طور پر اس حلقے میں رہنے والے 18 سال سے زیادہ عمر کے ہندوستان کے شہریوں کو ووٹر کے طور پر رجسٹر کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے تمام سی ای اوز، ڈی ای اوز، ای آر اوز کو دی گئی ہدایات کا تذکرہ کیا کہ وہ اپنی اپنی سطح پر آل پارٹی میٹنگز کریں اور اپنے دائرہ اختیار سے متعلق مسائل کو حل کریں جس میں ووٹر لسٹ کو درست طریقے سے اپ ڈیٹ کرنا بھی شامل ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ای آر او یا بی ایل او کے خلاف کسی بھی شکایت پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے گھر گھر جا کر تصدیق کے دوران تمام بی ایل اوز ووٹرز کے ساتھ بات چیت میں شائستگی کا مظاہرہ کریں۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ کمیشن تقریباً 100 کروڑ ووٹروں کے ساتھ کھڑا تھا، ہے اور ہمیشہ کھڑا رہے گا۔ کمیشن کی طرف سے ایک ریلیز کے مطابق، اگلے چند سالوں میں ایک لاکھ سے زیادہ بوتھ لیول افسران کو اس طرح کے تربیتی پروگراموں میں تربیت دی جائے گی۔ 10 پولنگ اسٹیشنوں کے لیے اوسطاً ایک بی ایل او مقرر کیا جاتا ہے۔ کمیشن کا ماننا ہے کہ یہ اچھی تربیت یافتہ یہ افسران ملک بھر میں بوتھ لیول آفیسرز کے پورے نیٹ ورک کو مضبوط کرنے کے لئے اسمبلی لیول کے ماسٹر ٹرینرز (اے ایل ایم ٹی) کی ایک ٹیم بنائیں گے، جو 100 کروڑ ووٹروں اور کمیشن کے درمیان پہلی اور سب سے اہم کڑی ہوں گے۔

راہل نے ریٹائرڈ مسلح افواج کے نمائندوں سے ملاقات کی

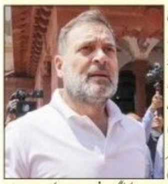

نئی دہلی، 26 مارچ (یو این آئی): لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے بدھ کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں سنٹرل آرمڈ پولیس فورس کے ریٹائرڈ اہلکاروں کے ایک وفد سے ملاقات کی اور کہا کہ مسلح افواج میں امتیازی سلوک کو برداشت نہیں کیا جائے گا مسٹر گاندھی نے کہا کہ ملک کا ہر سپاہی ملک کی خدمت کا ایک پہریدار ہے اور ملک کے تمام لوگوں کو ان کی لگن پر فخر ہے۔ قوم کی خدمت کے لیے سرشار ان فوجیوں کی خدمات پر ہر شہری کو فخر ہے۔ انہوں نے ملک کی خدمت کی ہے، اس لیے مرکزی افواج کے ارکان کو دی جانے والی سہولیات میں کسی قسم کا امتیاز درست نہیں ہے۔ وفد سے ملاقات کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ”چھ مرکزی مسلح پولیس فورس کے ریٹائرڈ جوانوں کے ایک وفد نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی، اپنے مطالبات پر تفصیلی بات چیت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ انہیں جو فلاحی اسکیمیں اور ریٹائرمنٹ مراعات مل رہی ہیں وہ ان کی خدمت کے مطابق کافی نہیں ہیں۔ انہوں نے مختلف فورسز کے شہداء کے ساتھ امتیازی سلوک پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔“ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ ”ملک کی سلامتی کے لیے تعینات ہر سپاہی ہندوستان کا فخر ہے، ان کو دی جانے والی عزت اور سہولیات میں امتیاز قطعی طور پر ناقابل قبول ہے۔ میں ان کی آواز اٹھانے اور انہیں انصاف دلانے کی ہر ممکن کوشش کروں گا“۔

حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کے لیے مراعات میں کمی کا معاملہ راجیہ سبھا میں اٹھایا گیا

نئی دہلی، 26 مارچ (یو این آئی): پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا کے تحت حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو دی جانے والی مراعات کی رقم کو کم کرنے کا معاملہ آج راجیہ سبھا میں اٹھایا گیا کانگریس کی رکن سونیا گاندھی نے وقفہ صفر کے دوران ایوان میں یہ مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ اس اسکیم کے تحت حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو چھ ہزار روپے دینے کا انتظام کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ اب چھ کی بجائے پانچ ہزار روپے دیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک تقریباً 68 فیصد خواتین کو یہ رقم ملتی تھی لیکن اب یہ 12 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے 12 ہزار کروڑ روپے کا بجٹ درکار ہے لیکن بجٹ میں اس کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ ترنمول کانگریس کی ڈولا سین نے پردھان منتری مڈ ڈے میل (پی ایم ایم ڈی ایم) میں خوردنی تیل کو 10 فیصد کم کرنے کی حکومت کی ایڈوائزری کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ کہا جا رہا ہے کہ یہ مشورہ بچوں میں موٹاپے کے مسئلے کو کم کرنے کے لیے دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا ایک پہلو یہ ہے کہ خوردنی تیل استعمال نہ کرنے کی وجہ سے بچوں کو ضروری غذائی اجزاء نہیں مل پاتے۔ اس سے خوراک کی غذائیت متاثر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ماہرین نے بھی اسے درست نہیں کہا ہے۔ انہوں نے مڈ ڈے میل کے لیے دی جانے والی رقم میں اضافے کا بھی مطالبہ کیا۔ بی آر ایس کے بی پارتھا سارادی نے ہندوستانی دواساز صنعت پر امریکہ کی طرف سے جوابی ٹیرف کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ہندوستانی فارماسیوٹیکل سیکٹر کے ہر پہلو بشمول روزگار پر اثر پڑے گا۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ اس مسئلے کا موثر حل تلاش کرنے کے لیے امریکا سے مذاکرات کرے۔ اس کے لیے انہوں نے حکومت سے کہا کہ وہ فارماسیوٹیکل سیکٹر کے لیے ترغیبی اقدامات کرے۔ راشٹریہ جنتا دل کے اے ڈی سنگھ نے نیپال سے سویابین تیل کی بڑھتی ہوئی درآمد پر تشویش کا اظہار کیا اور اس پر کم از کم درآمدی محصول لگانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ملک کے سویابین کے کاشتکار بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے حکومت کو ریونیو کا بھی نقصان ہو رہا ہے۔

وزیر راجنا نے ہنی ٹریپ معاملے میں وزیر داخلہ کے سامنے عرضی دائر کی

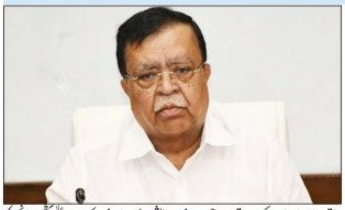

بنگورو، 26 مارچ (یو این آئی): کرناٹک کے وزیر تعاون کے این راجنا نے منگل کو باضابطہ طور پر وزیر داخلہ ڈاکٹر جی پرمیشور کے سامنے عرضی داخل کی، جس میں مختلف جماعتوں کے رہنماؤں کو ہنی ٹریپ میں پھنسانے میں مبینہ طور پر ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ یہ درخواست ریاستی اسمبلی میں ان کے حالیہ انکشاف کے بعد دائر کی گئی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ انہیں اور 48 دیگر سیاسی عہدیداروں کو اس طرح کی کوششوں میں نشانہ بنایا گیا تھا۔ اسمبلی میں اپنے بیان کی وضاحت کرتے ہوئے راجنا نے اس بات کی تردید کی کہ انہوں نے اس بات کا ذکر کیا تھا کہ متاثرہ افراد میں جج بھی شامل تھے۔ ڈاکٹر پرمیشورا کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں، انہوں نے ایک واقعہ یاد کیا جہاں ایک خاتون، جس نے وکیل ہونے کا دعویٰ کیا تھا، ایک مرد ساتھی کے ساتھ ان کے بنگورو کے دفتر میں دو بار آئی تھی۔ انہوں نے کہا مجھے اس کا نام یاد نہیں ہے لیکن اگر اسے میرے سامنے لایا جائے تو میں اسے پہچان سکتا ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کی رہائش گاہ پر کوئی سی سی ٹی وی کیمرے نہیں ہیں۔ باضابطہ شکایت پیش کیے جانے کے بعد اعلیٰ سطحی جانچ کی اسمبلی میں پہلے دی گئی یقین دہانی کے باوجود، ڈاکٹر پرمیشورا منگل کے روز طریقہ کار کی رکاوٹوں کا حوالہ دیتے ہوئے کسی وابستگی کا اظہار نہیں کیا اور کہا کہ چونکہ معاملہ اسمبلی میں اٹھایا گیا تھا، اس لئے کوئی بھی کارروائی کرنے سے پہلے اسپیکر یوٹی کھادر کی ہدایت کی ضرورت تھی۔

بھارت کے پاس سیٹلائٹ مواصلات فراہم کرنے والے متعدد کھلاڑی ہوں گے: سندھیا

نئی دہلی۔ 26/مارچ (ایم این این): مرکزی وزیر مواصلات جیوترادتیہ سندھیا نے منگل کو کہا کہ ہندوستان کے پاس موبائل یا زمینی نیٹ ورک کی طرح سیٹلائٹ مواصلات فراہم کرنے والے متعدد کھلاڑی ہوں گے۔ وزیر نے دی نیو انڈین ایکسپریس کے دہلی ڈائیلاگ کے 22ویں ایڈیشن میں بات کرتے ہوئے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان ان چند ممالک میں سے ایک ہے جن کے پاس موبائل مارکیٹ میں نئے چار سنجیدہ ٹیلی کام ہیں۔ ایلون مسک کے اسٹار لنک کے ہندوستان میں داخل ہونے کے بارے میں، سندھیا نے مقابلے کا خیر مقدم کیا، اس بات پر زور دیا کہ کوئی بھی درخواست دے سکتا ہے، کیونکہ زیادہ کھلاڑی بہتر خدمات کا ترجمہ کرتے ہیں۔ ”ایک مواصلاتی وزیر کے طور پر میری ذمہ داری پالیسی روڈ میپ کی وضاحت کرنا ہے، اور اس کی بنیاد پر، ہندوستان کے دروازے ہر ایک کے لیے کھلے ہیں۔ آپ ضروریات کو پورا کرتے ہیں، اور ہم آپ کا استقبال کرنے کے لیے تیار ہیں۔ جب تک آپ ضروریات کو پورا کرتے ہیں، ہمیں آپ سے زیادہ خوشی ہے۔ فی الحال، ڈپارٹمنٹ آف ٹیلی کمیونیکیشن نے سیٹلائٹ کمیونیکیشن کی خدمات فراہم کرنے کے لیے بھارتی گروپ کی حمایت یافتہ ون ویب اور جیو۔ ایس ای ایس جوائنٹ وینچر، جیو سیٹلائٹ کمیونیکیشنز کو گلوبل موبائل پرسنل کمیونیکیشن بذریعہ سیٹلائٹ لائسنس دیا ہے۔ جب کہ مسک کے اسٹار لنک اور ایمیزون کے پروجیکٹ کوائپر دونوں نے لائسنس کے لیے درخواست دی ہے، دونوں میں سے کسی کو بھی حکومت نے ابھی تک منظور نہیں کیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ جتنے زیادہ کھلاڑی ہوں گے، اتنا ہی خوشگوار ہوگا، اور سیٹلائٹ کنیکٹیویٹی صارفین کو جڑے رہنے کے لیے ایک اور آپشن فراہم کرے گی۔

حفاظت ہندوستان کی جوہری توانائی کی پالیسی کا سنگ بنیاد ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔ 26/مارچ (ایم این این): مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بدھ کو لوک سبھا میں کہا کہ حفاظت ہندوستان کی جوہری توانائی کی پالیسی کا سنگ بنیاد ہے اور مودی حکومت 'سب سے پہلے حفاظت، اگلی پیداوار، کے اصول پر عمل پیرا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے جوہری توانائی کی صلاحیت کو موجودہ 8,180 میگاواٹ سے 2031-32 تک 22,480 میگاواٹ تک بڑھانے کے لیے اقدامات شروع کیے ہیں۔ انہوں نے وقفہ سوالات کے دوران کہا کہ ہندوستان کے جوہری پاور پلانٹس سخت حفاظتی پروٹوکول اور بین الاقوامی نگرانی کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی جوہری تنصیبات پر تابکاری کی سطح عالمی معیارات سے مستقل طور پر بہت نیچے ہے، جو کہ محفوظ اور پائیدار جوہری توانائی کے لیے ملک کے عزم کو واضح کرتی ہے۔ وزیر نے کہا کہ یہ کوششیں صاف اور قابل بھروسہ توانائی فراہم کرنے کے لیے ہندوستان کی وسیع حکمت عملی سے ہم آہنگ ہیں، جو طویل مدتی توانائی کی حفاظت اور ماحولیاتی پائیداری میں حصہ ڈالتی ہیں۔ ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ کڈنکولم پلانٹ میں، ایک دہائی قبل اخراج 0.081 مائیکرو سیورٹس سے کم ہو کر اب صرف 0.002 مائیکرو سیورٹس رہ گیا ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر سنگھ نے کہا، کلپکم پلانٹ میں کافی کمی آئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے جوہری پلانٹ سٹریٹجک طور پر سونامی اور سیلاب جیسی قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ وزیر نے کہا کہ مشرقی ساحل پر تنصیبات انڈونیشیا میں سونامی کے شکار علاقوں سے 1,300 کلومیٹر سے زیادہ کے فاصلے پر واقع ہیں، جب کہ مغربی ساحل پر جو تارا پور پلانٹ ہیں، پاکستان سے 9 کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بھارت توانائی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے اور ماحولیاتی اہداف کو حاصل کرنے کے لیے اپنی جوہری توانائی کی صلاحیت کو فعال طور پر بڑھا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2017 میں، مودی حکومت نے 10 ری ایکٹروں کے قیام کو منظوری دی اور جوہری توانائی کے بجٹ کو 2013-14 میں 13,879 کروڑ روپے سے بڑھا کر اب 23,000 کروڑ روپے سے زیادہ کر دیا گیا۔

عالمی تجارتی ترقی کے ایک بڑے محرک کے طور پر ہندوستان کا عروج

نئی دہلی۔ 26/مارچ۔ ایم این این۔ نئی ڈی ایچ ایل ٹریڈ ایٹلس 2025 رپورٹ کے مطابق ہندوستان اگلے پانچ سالوں میں عالمی تجارتی نمو میں 6% کا حصہ ڈالے گا، جو اسے چین اور امریکہ کے بعد تیسرا سب سے بڑا ڈرائیور بناتا ہے، جو کہ 2019 سے 2024 تک تجارت میں 5.2% کی کمپاؤنڈ سالانہ شرح نمو کی وجہ سے ہے۔ اس ترقی کا سہرا ہندوستان کے مضبوط معاشی بنیادی اصولوں اور عالمی تجارتی نیٹ ورکس میں بڑھتے ہوئے انضمام سے ہے، جو کہ ویت نام، انڈونیشیا اور فلپائن جیسی ابھرتی ہوئی معیشتوں کے وسیع رجحان کی آئینہ دار ہے جو عالمی تجارت کو نمایاں طور پر متاثر کر رہی ہے۔ رپورٹ میں کثیر قطبی تجارتی ماحول کی طرف تبدیلی پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ تجارتی لین دین میں اضافے کے ساتھ جو ممالک امریکہ یا چین کے ساتھ مضبوطی سے منسلک نہیں ہیں، جو کہ امریکہ اور چین کی روایتی اقتصادی دشمنی سے ہٹنے اور متحدہ عرب امارات، برازیل اور میکسیکو جیسی قوموں کے بااثر کھلاڑی کے طور پر ابھرنے کا اشارہ دیتے ہیں۔

ہندوستان نے پہلی بار منشیات پر اقوام متحدہ کے فورم کی صدارت کی

نئی دہلی۔ 26/مارچ۔ ایم این این۔ پہلی بار، ہندوستان نے اقوام متحدہ کے حمایت یافتہ کمیشن برائے نارکوٹک ڈرگز کی صدارت کی اور عالمی اور گھریلو درد سے نجات اور فالج کی دیکھ بھال تک رسائی کو بہتر بنانے کا عہد کیا۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات اور جرائم (UNODC) کے کمیشن برائے نارکوٹک ڈرگز کے 68ویں اجلاس میں ویانا میں منعقدہ ایک اہم سیشن کی صدارت کی گئی، جس میں اس نے طبی مقاصد کے لیے افیون کی ضرورت اور اس علاقے میں ملک کی اہم پیش رفت پر زور دیا۔ ویانا میں اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے، سفیر شمبھو ایس کمارن کی قیادت میں وفد نے دواؤں کے مقاصد کے لیے افیون پوست کی دنیا کے واحد قانونی کاشت کار کے طور پر ہندوستان کے منفرد مقام کو اجاگر کیا۔ یہ ملاقات مارچ میں ہوئی تھی۔ اپنی قیادت اور تکنیکی ترقیوں کے ذریعے، ہندوستان نہ صرف درد سے نجات تک گھریلو رسائی کو بہتر بنا رہا ہے بلکہ فالج کی دیکھ بھال کی اصلاحات کے لیے ایک عالمی نظیر بھی قائم کر رہا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب ملک کو غیر متعدی بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ کا سامنا ہے "، ڈاکٹر پریتی چوہان، قومی پالیسی کی سربراہ، پیلیئم انڈیا کہتی ہیں کہ، پیلیم انڈیا زندگی کو محدود کرنے والی بیماریوں میں مبتلا افراد کے لیے فالج کی دیکھ بھال تک رسائی کو بڑھانے اور بہتر بنانے کے لیے کام کرتا ہے۔ ڈاکٹر چوہان نے کہا کہ ”مارفین کے سب سے بڑے پروڈیوسر میں سے ایک ہونے کے باوجود، ہندوستان کو طلب اور رسد کے درمیان ایک اہم فرق کا سامنا ہے۔

چنئی میں شمالی ہندوستان کا چین اسنیچر پولیس مڈبھیڑ میں مارا گیا

چنئی، 26 مارچ (یو این آئی) چنئی ہوائی اڈے پر اپنے ساتھی کے ساتھ گرفتاری کے چند گھنٹے بعد ہی چنئی شہر میں 'فلائی ان اور فلائی آؤٹ' ماڈل پر کام کرتے ہوئے چین اسنیچنگ میں ملوث دو شمالی ہندوستانی چوروں میں سے ایک بدھ کی صبح پولیس کے ساتھ ایک مڈبھیڑ میں مارا گیا۔ اطلاعات کے مطابق ملزم جعفر نے پولیس ٹیم پر اپنے چھپائے ہوئے پستول سے حملہ کرنے کی کوشش کی جب وہ ترامنی ایم آر ٹی ایس ریلوے اسٹیشن کے قریب اس کے ٹھکانے سے چوری شدہ زیورات برآمد کرنے آئی۔ پولیس نے جوابی فائرنگ کر دی جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ اطلاعات کے مطابق چور کے حملے میں کم از کم دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ ملزم کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے گورنمنٹ رویا پیٹا اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ واقعے کی تصدیق کرنے والی رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ چوری شدہ زیورات کی بازیابی کے لیے گئی خصوصی ٹیم میں شامل انسپکٹر محمد بوہاری نے اپنے دفاع میں اس وقت گولی چلائی جب چور موقع سے فرار ہونے کی کوشش کرتے ہوئے پولیس پر حملہ آور ہوا۔ پولیس کے اعلیٰ حکام نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور انکاؤنٹر کی ابتدائی تحقیقات کی۔

بھوپیش **بگھیل** کی سرکاری اور نجی رہائش گاہوں پر سی بی آئی کے چھاپے

رائے پور، 26 مارچ (یو این آئی): چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل کی رائے پور میں سرکاری اور بھیلائی میں واقع نجی رہائش گاہ پر مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے بدھ کی صبح چھاپہ مارا ذرائع کی مانیں تو مہادیو سٹے بازی، شراب اور کوئلہ گھوٹالے کے معاملے میں ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ سی بی آئی کی ٹیم ان کے ساتھیوں کے گھر بھی پہنچ گئی ہے۔ ونود ورما کے گھر پر بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں، جو بھوپیش کے میڈیا ایڈوائزر تھے جب وہ وزیر اعلیٰ تھے۔ سی بی آئی کی ٹیم بھیلائی میں ایم ایل اے دیویندر یادو کے گھر بھی پہنچ گئی ہے۔ معلومات کے مطابق سی بی آئی کی چار ٹیمیں آج صبح رائے پور سے روانہ ہوئی تھیں۔ ایک ٹیم رائے پور میں پاٹن کے ایم ایل اے بھوپیش بگھیل کے گھر پہنچی۔ باقی تین ٹیمیں بھیلائی گئیں۔ بھیلائی میں پدم نگر، سیکٹر 5 اور سیکٹر میں 9 میں دو دیگر مقامات پر بھی چھاپے مارے گئے۔ سی بی آئی کی ٹیمیں پوری طرح تیار ہو کر آئی تھیں۔ انہوں نے آتے ہی گھروں کو گھیرے میں لے لیا اور کسی کو اندر جانے یا باہر جانے کی اجازت نہیں دی۔ گھروں میں موجود لوگوں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ مہادیو سٹے بازی کیس میں سی بی آئی نے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر بگھیل، ایم ایل اے دیویندر یادو، ونود ورما، او ایس ڈی منیش بنچھور، سابق آئی اے ایس انیل ٹوٹیجا، آئی پی ایس آنند چھابڑا، آئی پی ایس عارف شیخ، آئی پی ایس ابھیشیک پلو، اے ایس پی سنجے دھرو، اے ایس پی ابھیشیک ماہیشوری اور دو سپاہی نکل-سہدیو کے یہاں چھاپہ مارا گیا۔ معلومات کے مطابق 26 مارچ کی صبح سی بی آئی کی 10 سے زیادہ ٹیمیں رائے پور سے روانہ ہوئی تھیں۔ ایک ٹیم رائے پور میں بھوپیش بگھیل کے گھر پہنچی۔ اس کے بعد باقی ٹیمیں بھوپیش بگھیل کے بھیلائی تین پدم نگر میں واقع گھر، ایم ایل اے دیویندر یادو کے سیکٹر 5 میں واقع بنگلے، آئی پی ایس ابھیشیک پلو کے سیکٹر 9 میں واقع بنگلے اور ان کے وقت میں مہادیو سٹہ چلانے والے سپاہی نکل اور سہدیو کے نہرو نگر واقع گھر پہنچیں۔

بینک میں بزرگ شہریوں کے ڈپازٹ پر 100 فیصد بیمہ کور فراہم کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 26 مارچ (یو این آئی) بینکوں اور غیر بینکنگ مالیاتی اداروں میں بزرگ شہریوں کی جمع رقم کا 100 فیصد بیمہ فراہم کیے جانے کا آج لوک سبھا میں مطالبہ کیا گیا۔ لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران عوامی اہمیت کے حامل اس مسئلے کو اٹھاتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے تیجسوی سوریا نے کہا کہ مودی حکومت نے سال 2014 میں اقتدار میں آنے کے بعد بینکنگ سسٹم میں کئی اصلاحات کی ہیں۔ اسی سلسلے میں سال 2021 میں کھاتوں میں جمع رقم بیمہ کرنے کی اسکیم متعارف کرائی گئی تھی۔ کسی بنک کے دیوالیہ ہونے کے عمل میں مارٹیوریم کے 90 دن کے اندر بیمہ کی رقم کی ادائیگی کی حد طے کرنے سے لوگوں کو بہت راحت ملی ہے۔ لیکن عام طور پر اس انشورنس کی حد صرف پانچ لاکھ روپے رکھی گئی ہے۔ اگر ہم اب تک کے ریکارڈ پر نظر ڈالیں تو تقریباً 78 فیصد لوگوں کو انشورنس کی رقم مل چکی ہے لیکن 22 فیصد نے ابھی تک وصول نہیں کی ہے۔ مسٹر سوریا نے کہا کہ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بزرگ شہریوں کے معاملے میں ان کے کھاتے میں جمع ہونے والی پوری رقم کا بیمہ کرایا جائے اور پوری رقم انہیں ادا کی جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ غیر بینکاری مالیاتی اداروں کو بھی اس اسکیم میں شامل کیا جانا چاہیے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ مخطوطات کے مجموعے کو فروغ دینے کیلئے کوشاں

نئی دہلی۔ 26/مارچ۔ ایم این این۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری نے اپنے نایاب مخطوطات کے ذخیرے کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے، جس میں کاماشاستر، مہابھارت، پدماوت، اور بھگواد گیتا کے اردو تراجم کے ساتھ ساتھ عجائب المخلوقات اور یوگ بشست جیسے دیگر اہم کاموں کو شامل کیا گیا ہے، جس سے اس سال کتابوں کی کل تعداد 3 ہوگئی ہے۔ یہ اضافہ، ادب، تاریخ، فلسفہ، اور مذہب سمیت مختلف مضامین پر محیط ہے، 14ویں سے 20ویں صدی تک کی زبانوں اور زمانوں کی ایک وسیع رینج کی نمائندگی کرتا ہے، جس سے جامعہ کے چھ لاکھ سے زیادہ کتابوں، 6,000 نایاب کتابوں اور 2,243 نادر مخطوطات کے موجودہ ذخیرہ کو مالا مال کیا گیا ہے۔ ان انمول تاریخی متون کو محفوظ کرنے کے لیے، جامعہ نے بین الاقوامی آرکائیول معیارات کی پاسداری کرتے ہوئے ایک جامع تحفظ اور ڈیجیٹائزیشن پروگرام نافذ کیا ہے، جس میں تفصیلی جانچ، ڈی ایسڈیفیکیشن، آرکائیول بائنڈنگ، اور ہائی ریزولوشن اسکیننگ شامل ہے۔

عمر عبداللہ نے ایشیا کے سب سے بڑے باغِ گل لالہ کو لوگوں کے لئے کھول دیا

سری نگر، 26 مارچ (یو این آئی): سری نگر میں شہرہ آفاق جھیل ڈل کے کناروں اور زبرون پہاڑیوں کے دامن میں واقع ایشیا کے سب سے بڑے باغ گل لالہ کو بدھ کے روز سیاحوں اور لوگوں کے لئے کھول دیا گیا وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جو روایتی لباس 'پھیرن' میں ملبوس تھے، نے دن کے 2 بجے دیہی ترقی اور پنچایتی وزیر جاوید احمد ڈار، ناصر اسلم وانی، رکن اسمبلی تنویر صادق، احسان پردیسی، صوبائی کمشنر کشمیر وی کے بدھوری، ضلع مجسٹریٹ سری نگر بلال محی الدین اور دیگر اعلیٰ افسروں کی موجودگی میں باغ کو کھولنے کی رسم انجام دی۔ وزیر اعلیٰ نے بعد میں باغ کا معائنہ کیا اور وہاں موجود غیر مقامی سیاحوں کے ساتھ بات چیت بھی کی۔ باغ کے باہر پہلے ہی مقامی و غیر مقامی سیاحوں کی بھیڑ جمع ہوئی تھی جو باغ کے پرکیف نظاروں سے لطف اندوز ہونے کے لئے بے تاب نظر آ رہے تھے۔ ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے سیاحوں میں خاصا جوش و خروش دکھائی دے رہا تھا اور وہ کشمیر کے تمام سیاحتی مقامات کے حسن و جمال کے لیے تعریفوں کے پل باندھ رہے تھے۔ ممبئی سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون سیاح نے بتایا: 'میں اس باغ کے نظاروں سے دیکھنے کے لئے بے صبری سے انتظار کر رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یوں تو کشمیر کی ہر جگہ خوبصورت ہے تاہم اس باغ کی بات ہی کچھ الگ ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ باغ کو کے لئے ہر لحاظ سے تیار رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحوں کے لیے ہموار تجربہ کو یقینی بنانے کے لیے ایک آن لائن اور کیو آر کوڈ پر مبنی ٹکٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے جو سری نگر ہوائی اڈے، ٹورسٹ ریسپشن سینٹر اور کئی ہوٹلوں پر دستیاب ہے۔ ایشیا کے سب سے بڑے باغ گل لالہ (اندرا گاندھی میموریل ٹیولپ گارڈن) میں امسال 1.7 ملین ٹیولپ بلب سیاحوں کی تفریح کے لئے تیار ہیں جن میں نیدرلینڈ سے درآمد کئے گئے دو نئی قسمیں شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس سال باغ کے نظارے کو مزید رنگین و دلکش بنانے کے لیے دو نئی اقسام شامل کی گئی ہیں۔ ان کا کہنا ہے: 'سال گذشتہ باغ میں ایک صف میں ٹیولپ کی 72 اقسام تھیں اس سال یہ تعداد بڑھ کر 74 ہوگئی ہے جس سے سیاح مزید مسحور کن نظارے سے محظوظ ہوں گے۔ قابل ذکر ہے کہ سال گذشتہ صرف 25 دنوں کے مختصر وقت میں 4 لاکھ 65 ہزار سیاح اس باغ کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوئے۔

سوڈان: شدید فضائی حملوں میں 100 سے زائد افراد ہلاک

نیم فوجی دستوں نے فوج پر شمالی دارفور میں فضائی حملوں کا الزام لگایا

خرطوم، 26 مارچ (یو این آئی) پیرا ملٹری ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) نے منگل کو سوڈانی مسلح افواج (ایس اے ایف) پر شمالی دارفور ریاست کے تورا بازار میں بمباری کا الزام عائد کیا اور کہا کہ اس حملے میں سیکڑوں افراد ہلاک ہوئے۔ آزاد خبر رساں ادارے سوڈان ٹریبیون نے رپورٹ کیا کہ شمالی دارفور کے دارالحکومت الفشر کے شمال میں تورا پر شدید فضائی حملوں میں 100 سے زائد افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔ سوڈانی فوج نے اس دعوے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان سٹیفن دوجارک نے کہا کہ اقوام متحدہ کو "شہریوں پر مسلسل حملوں پر گہری تشویش ہے۔ انہوں نے پیر کے روز ہونے والے فضائی حملوں اور اتوار کو خرطوم کی ایک مسجد پر آر ایس ایف کے توپ خانے کے حملے کا حوالہ دیا۔ علیحدہ طور پر، ایس اے ایف نے دونوں فریقوں کے درمیان لڑائی کے دوران منگل کو پہلی بار اپنے زیر کنٹرول علاقوں اور آر ایس ایف کے زیر قبضہ علاقوں کو نشان زد کرتے ہوئے ایک نقشہ جاری کیا۔ ایس اے ایف نے اپنے آفیشل فیس بک پیج پر ایک بیان میں کہا، "سوڈانی مسلح افواج اور دیگر باقاعدہ فورسز، جن کو سوڈانی عوام کی حمایت حاصل ہے، باغیوں کو ختم کرنے اور سلامتی اور استحکام کو بحال کرنے کے مقصد سے ملیشیا کے خاتمے کے لیے اپنی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ نقشے میں شمالی، دریائے نیل، بحیرہ احمر، کسالہ، گیدریف، بلیو نیل، گیزیرہ اور سنار ریاستوں سمیت ایس اے ایف کے مکمل کنٹرول والے علاقوں کو سبز رنگ سے نشان زد کیا گیا ہے۔ مغربی، جنوبی اور مشرقی دارفر سمیت آر ایس ایف کے زیر کنٹرول علاقوں کو سرخ رنگ میں نشان زد کیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ 2024 کے آغاز سے، فوج نے علاقائی کامیابیاں حاصل کی ہیں، خاص طور پر خرطوم کے شمال میں واقع اومدرمان میں گریٹر اومدرمن کو دوبارہ حاصل کیا اور طاقت کے توازن کو اپنے حق میں بدل دیا۔ فوج نے ستمبر کے آخر میں فضائی حملوں کے ساتھ زمینی حملے کے ساتھ دارالحکومت میں مہم کو آگے بڑھایا اور وسطی خرطوم اور مغربی بحرین کے کچھ حصوں پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔ اکتوبر کے شروع میں، فوج نے ریاست سنار کے بیشتر قصبوں پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔ 11 جنوری کو، اس نے وسطی سوڈان میں گیزیرہ ریاست کے دارالحکومت ود مدنی پر قبضہ کر لیا، حالانکہ کئی چھوٹے شہر آر ایس ایف کے کنٹرول میں ہیں۔ تنازعہ، جو اب دو سال پرانا ہے، ہزاروں افراد کی جان لے چکا ہے، 15 ملین سے زیادہ بے گھر ہوئے ہیں اور دنیا کے بدترین بھوک اور نقل مکانی کے بحرانوں میں سے ایک کو جنم دیا ہے۔ سوڈان کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی تباہی کی وجہ سے، ہلاکتوں کی تعداد کی تصدیق کرنا مشکل ہے۔

ترک پولیس نے 1400 سے زائد افراد کو گرفتار کیا

انقرہ، 26 مارچ (یو این آئی) ترکی کے وزیر داخلہ علی یرلیکایا نے منگل کو کہا کہ استنبول کے میئر اکرام امام اوغلو کی حراست کے خلاف گزشتہ ہفتے شروع ہونے والے مظاہروں کے بعد سے ترک سیکورٹی فورسز نے 1,418 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ یرلیکایا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا کہ 979 مشتبہ افراد اس وقت حراست میں ہیں، جب کہ 478 افراد کو عدالتی حکام کے حوالے کیا جائے گا۔ دریں اثنا اہم اپوزیشن ریپبلکن پیپلز پارٹی (سی ایچ پی) کے چیئرمین اوزگور اوزیل نے کہا کہ وہ منگل کی شام تک استنبول کے ضلع سارا کانے میں اپنی ریلیاں ختم کر دیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ بدعنوانی اور دہشت گردی کے الزامات میں امام اوغلو کو حراست میں لیے جانے کے بعد 19 مارچ سے ہزاروں ترک سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔

بلوچستان میں احتجاج، گرفتاریاں، اور بڑھتی ہوئی بدامنی کا دور

کوئٹہ۔ 26 مارچ۔ ایم این این۔ کوئٹہ میں ایک ہلاکت خیز واقعے کے بعد بلوچستان، پاکستان میں وسیع پیمانے پر احتجاج پھوٹ پڑا ہے جہاں مبینہ طور پر سیکورٹی فورسز نے پرامن مظاہرین پر فائرنگ کی، جس میں ایک بچے سمیت پانچ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی (BYC) کے کئی دیگر افراد کے ساتھ ممتاز بلوچ کارکن ڈاکٹر مہرنگ بلوچ کی گرفتاری نے بدامنی کو مزید ہوا دی ہے، جس کے نتیجے میں صوبے بھر میں ہڑتالیں اور بندش اور کوئٹہ میں انٹرنیٹ/موبائل سروس میں خلل پڑا ہے۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں بشمول ایمنسٹی انٹرنیشنل اور اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندہ برائے انسانی حقوق کے محافظوں نے مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے اور پرامن اختلاف رائے کو دبانے کو اجاگر کرتے ہوئے حراست میں لیے گئے افراد کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ صورتحال بلوچستان میں گہری کشیدگی کی عکاسی کرتی ہے، جس میں مقامی سیاسی جماعتوں اور پشتون تحفظ موومنٹ سمیت مختلف گروہوں کی جانب سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، جبری گمشدگیوں، علاقائی خودمختاری کے فقدان اور سماجی و اقتصادی پسماندگی سے متعلق دیرینہ شکایات پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ جب کہ پاکستانی حکومت بدامنی سے نمٹنے کے لیے بہتر قانونی اختیارات کی تلاش میں ہے، ناقدین متنبہ کرتے ہیں کہ طاقت پر مسلسل انحصار کشیدگی کو بڑھا سکتا ہے، بنیادی مسائل کو حل کرنے کے لیے بات چیت، احتساب اور شہری آزادیوں کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔

जिला परिवहन कार्यालय, गढ़वा

JIMMS Portal में सूचीबद्ध गढ़वा जिले से पंजिकृत वाहनों के स्वामियों के लिए आवश्यक सूचना :–

एतद द्वारा सूची मे अंकित सभी वाहन स्वामियों को सूचित किया जाता है कि जिला परिवहन कार्यालय में पंजिकृत वैसे वाहन जिनका दुरूरती प्रमाण पत्र एवं पथकर की वैद्यता कालबाधित हो चुकी है तथा JIMMS Portal में सूचीबद्ध है, का असुरक्षित/अवैध खनन क्षेत्रों में परिचालन किया जा रहा है। सूची निम्न प्रकार है :–

Sl NO	Vehicle Number	Engine Number	Chassis Number	Fitness Validity	Tax Validity	Registered At
1	JH14F0209	ISBEXXXX42213	MAT5XXXX25857	30-Nov-23	27-Nov-23	GARHWA, Jharkhand
2	JH14A6003	697TXXXX34616	3731XXXX24682	23-Jan-23	16-Oct-23	GARHWA, Jharkhand
3	JH14B8167	3100XXXX348F3	HZQSXXXX2053S	21-Feb-14	22-Feb-13	GARHWA, Jharkhand
4	JH14C5012	3100XXXX024F3	EZQSXXXX119SM	03-Sep-15	09-Sep-23	GARHWA, Jharkhand
5	JH14D5813	B591XXXX41913	MAT4XXXX11675	22-Jun-23	09-Jul-23	GARHWA, Jharkhand
6	JH14G9785	KEPZXXXX22251	MB1HXXXXK0557	16-Feb-22	02-Jul-21	GARHWA, Jharkhand
7	jh14j4301	B5.6XXXX24390	MAT7XXXX04271	10-Mar-25	10-Jun-23	GARHWA, Jharkhand
8	Jh14b9855	B591XXXX47206	MAT4XXXX07311	27-Jul-23	03-Jul-23	GARHWA, Jharkhand
9	Jh14b9856	B591XXXX47286	MAT4XXXX07296	27-Jul-23	03-Jul-23	GARHWA, Jharkhand
10	NL01K4305	11M6XXXX10465	MAT4XXXX35810	19-Jan-22	08-Sep-22	GARHWA, Jharkhand
11	JH14C0256	B591XXXX46803	MAT4XXXX07304	27-Jul-23	20-Jun-23	GARHWA, Jharkhand
12	JH14C0255	B591XXXX47537	MAT4XXXX07379	27-Jul-23	20-Jun-23	GARHWA, Jharkhand
13	JH14D7720	B591XXXX86161	MAT4XXXX30470	19-Apr-24	20-Jun-23	GARHWA, Jharkhand
14	jh14d5517	B591XXXX19007	MAT4XXXX01296	14-Sep-23	19-Apr-23	GARHWA, Jharkhand
15	JH14A4979	70B6XXXX48495	3965XXXX05086	09-Jan-23	18-Mar-23	GARHWA, Jharkhand
16	JH14G1551	ISB5XXXX81304	MAT4XXXX10322	25-Oct-23	19-Mar-23	GARHWA, Jharkhand
17	JH14H8034	3.3LXXXX09306	MAT7XXXX09550	18-Feb-23	09-May-23	GARHWA, Jharkhand
18	JH14F1352	S325XXXX23175	9265XXXX57729	19-Mar-20	15-Jan-19	GARHWA, Jharkhand
19	JH14D8646	S35MXXXXE1433	S35MXXXXE1433	07-Jan-17	07-Jan-20	GARHWA, Jharkhand
20	jh14f8707	HAPZXXXX26366	MB1NXXXXZ3616	11-Apr-23	24-Apr-23	GARHWA, Jharkhand
21	JH14B9748	S324XXXX09394	9192XXXX52420	15-Jul-14	15-Jul-22	GARHWA, Jharkhand
22	CG04HV4756	51D8XXXX21453	MAT4XXXX04986	26-Jun-22	22-Feb-23	GARHWA, Jharkhand
23	JH14D4530	B591XXXX29920	MAT4XXXX06907	04-Jul-23	25-Dec-22	GARHWA, Jharkhand
24	JH14A3883	50J6XXXX25315	3881XXXX31745	08-Feb-23	18-Jan-23	GARHWA, Jharkhand
25	JH14A4381	PY30XXXX38458	PY51XXXX10925	28-Jul-08	07-Aug-07	GARHWA, Jharkhand
26	NL01N2201	EAFZXXXX11132	MA1UXXXX48127	21-Feb-24	14-Feb-23	GARHWA, Jharkhand
27	JH14C7672	B591XXXX71494	MAT4XXXX04838	14-Jan-24	23-Jan-23	GARHWA, Jharkhand
28	JH14H4415	LMEZXXXX13304	MB1GXXXXJ4015	29-Sep-23	30-Nov-22	GARHWA, Jharkhand
29	JH14J4361	497SXXXX05539	MAT4XXXX04630	19-Jul-24	11-Nov-22	GARHWA, Jharkhand
30	JH14D9069	S325XXXX05859	9212XXXX42837	13-Nov-16	21-Nov-15	GARHWA, Jharkhand
31	UP64T1947	497SXXXX04750	MAT4XXXX02606	11-Dec-21	23-Jan-21	GARHWA, Jharkhand
32	JH14G6130	3100XXXX850F3	DZJSXXXX214S3	26-Mar-21	29-Oct-19	GARHWA, Jharkhand
33	JH14B8169	3100XXXX091F3	DZQSXXXX0563S	22-Feb-14	22-Feb-13	GARHWA, Jharkhand
34	JH14C5806	E310XXXX05888	B309XXXX95734	01-Dec-15	01-Dec-14	GARHWA, Jharkhand
35	JH14J9271	B6.7XXXX78364	MAT7XXXX26602	03-Feb-24	18-Jul-22	GARHWA, Jharkhand
36	JH14J3393	B6.7XXXX78451	MAT7XXXX26569	03-Feb-24	18-Jul-22	GARHWA, Jharkhand
37	JH14J0351	497SXXXX13600	MAT4XXXX07267	24-Mar-23	10-Aug-22	GARHWA, Jharkhand
38	JH14H1777	TMM4XXXX93232	MA1HXXXX10644	18-Jul-23	06-Jul-22	GARHWA, Jharkhand
39	JH14J1331	B6.7XXXX90749	MAT7XXXX03190	22-Feb-24	22-May-22	GARHWA, Jharkhand
40	JH14J2950	B6.7XXXX76197	MAT8XXXX26269	04-Jan-24	02-Apr-22	GARHWA, Jharkhand
41	JH14J8624	B6.7XXXX79090	MAT8XXXX26205	04-Jan-24	02-Apr-22	GARHWA, Jharkhand
42	JH14J4155	B6.7XXXX78409	MAT8XXXX17640	04-Jan-24	02-Apr-22	GARHWA, Jharkhand
43	JH14J7941	B6.7XXXX76201	MAT8XXXX26290	04-Jan-24	02-Apr-22	GARHWA, Jharkhand
44	JH14J0617	B6.7XXXX78584	MAT8XXXX00772	04-Jan-24	02-Apr-22	GARHWA, Jharkhand
45	JH14J0577	MHPZXXXX11110	MB1JXXXXN4249	01-Jan-24	21-Dec-22	GARHWA, Jharkhand
46	JH14B9966	697TXXXX07923	MAT3XXXX07837	08-Feb-23	03-Aug-22	GARHWA, Jharkhand
47	JH14E6233	B591XXXX38991	MAT4XXXX21178	19-Oct-23	04-May-22	GARHWA, Jharkhand
48	JH14H3592	B591XXXX51997	MAT4XXXX11294	19-Aug-23	19-Jan-23	GARHWA, Jharkhand
49	JH14C8262	3100XXXX559F3	JZQSXXXX173SM	05-Dec-15	05-Dec-20	GARHWA, Jharkhand
50	JH14G5988	81H8XXXX13156	MAT4XXXX19184	19-Jan-23	25-Mar-22	GARHWA, Jharkhand
51	JH14C5346	B591XXXX74714	MAT4XXXX05762	22-Jul-22	01-Jan-21	GARHWA, Jharkhand
52	JH14E8612	B591XXXX20123	MAT4XXXX11939	19-Oct-23	04-Feb-22	GARHWA, Jharkhand
53	JH14G3809	81L8XXXX39027	MAT4XXXX27182	19-Jan-23	03-Feb-22	GARHWA, Jharkhand
54	JH14G5890	81L8XXXX39043	MAT4XXXX27291	19-Jan-23	03-Feb-22	GARHWA, Jharkhand
55	JH14E7980	B591XXXX38563	MAT4XXXX21159	19-Oct-23	20-Apr-22	GARHWA, Jharkhand
56	JH14E0967	B591XXXX42839	MAT4XXXX21502	19-Oct-23	04-May-22	GARHWA, Jharkhand
57	JH14G9880	81K8XXXX26987	MAT4XXXX25348	19-Jan-23	03-May-22	GARHWA, Jharkhand
58	JH14G7150	81H8XXXX12431	MAT4XXXX19196	19-Jan-23	26-Mar-22	GARHWA, Jharkhand
59	JH14G4851	81K8XXXX32574	MAT4XXXX25352	19-Jan-23	03-May-22	GARHWA, Jharkhand
60	JH14G4074	81A8XXXX48261	MAT4XXXX13287	19-Jan-23	25-Mar-22	GARHWA, Jharkhand
61	JH14G2850	81H8XXXX12499	MAT4XXXX19204	19-Jan-23	25-Mar-22	GARHWA, Jharkhand
62	JH14G1437	81H8XXXX12454	MAT4XXXX19203	19-Jan-23	25-Mar-22	GARHWA, Jharkhand
63	JH14G0673	81L8XXXX38868	MAT4XXXX27342	18-Jan-25	03-Nov-24	GARHWA, Jharkhand
64	JH14G2669	91C8XXXX68362	MAT4XXXX06054	03-Aug-23	29-Dec-22	GARHWA, Jharkhand
65	JH14D2423	B591XXXX23734	MAT4XXXX02758	22-Feb-24	23-Jan-23	GARHWA, Jharkhand
66	JH14G7303	3100XXXX244F3	AYASXXXX377S3	05-Dec-20	22-Dec-18	GARHWA, Jharkhand
67	JH14E1374	3100XXXX519F3	EYASXXXX083S3	06-Jan-20	01-Dec-19	GARHWA, Jharkhand
68	JH14F5558	S325XXXX93308	9260XXXX36303	22-Feb-20	11-Dec-19	GARHWA, Jharkhand
69	JH14D6325	B591XXXX86818	MAT4XXXX30469	21-Dec-24	29-Sep-24	GARHWA, Jharkhand
70	JH14B8880	B591XXXX03811	MAT3XXXX10146	05-Aug-22	02-Aug-22	GARHWA, Jharkhand
71	JH14E8932	FTEZXXXX08304	MB1GXXXXM9319	06-Apr-18	03-Aug-21	GARHWA, Jharkhand
72	JH14F7431	ISBEXXXX45879	MAT4XXXX32536	22-Jun-24	12-Feb-23	GARHWA, Jharkhand
73	JH14E8242	B5.9XXXX77808	MAT4XXXX04807	22-Jun-24	06-Mar-23	GARHWA, Jharkhand
74	JH14D7329	B591XXXX87950	MAT4XXXX16794	14-Jan-24	11-Jan-23	GARHWA, Jharkhand
75	JH14C8247	3100XXXX622F3	EZQSXXXX120SM	12-Dec-15	12-Dec-17	GARHWA, Jharkhand
76	JH14B6786	B591XXXX58228	MAT4XXXX28192	21-Dec-22	27-Apr-22	GARHWA, Jharkhand
77	JH14E6584	B591XXXX83806	MAT4XXXX06818	30-Sep-23	29-Mar-22	GARHWA, Jharkhand
78	JH14E9627	B591XXXX39036	MAT4XXXX21481	19-Oct-23	20-Apr-22	GARHWA, Jharkhand
79	JH14E6196	B591XXXX52606	MAT4XXXX24850	08-Dec-23	22-Mar-22	GARHWA, Jharkhand
80	JH14E4888	B591XXXX53640	MAT4XXXX25264	08-Dec-23	22-Mar-22	GARHWA, Jharkhand
81	JH14E2064	B591XXXX41121	MAT4XXXX21517	29-Nov-23	04-Feb-22	GARHWA, Jharkhand
82	JH14E9460	B591XXXX50316	MAT4XXXX23932	08-Dec-23	06-Mar-22	GARHWA, Jharkhand
83	JH14E9886	B591XXXX40597	MAT4XXXX21107	19-Oct-23	20-Apr-22	GARHWA, Jharkhand
84	JH14B8762	B591XXXX17287	MAT4XXXX37856	15-Jan-22	23-Jan-23	GARHWA, Jharkhand
85	JH14B8763	B591XXXX17167	MAT4XXXX37868	15-Jan-22	23-Jan-23	GARHWA, Jharkhand
86	JH14E6606	B591XXXX40121	MAT4XXXX21358	19-Oct-23	20-Apr-22	GARHWA, Jharkhand
87	JH14D3215	B591XXXX92118	MAT4XXXX19049	05-Oct-23	04-Apr-22	GARHWA, Jharkhand
88	JH14B4654	B591XXXX86180	MAT4XXXX02414	26-Jan-23	24-Feb-23	GARHWA, Jharkhand
89	JH20A6944	697DXXXX06030	4051XXXX04224	18-Jan-24	29-Mar-23	GARHWA, Jharkhand
90	JH14E8100	B591XXXX61132	MAT4XXXX27981	14-Jan-24	05-Apr-22	GARHWA, Jharkhand
91	JH14D6061	B591XXXX88782	MAT4XXXX01004	14-Jan-24	26-Feb-23	GARHWA, Jharkhand
92	JH14D3051	60G6XXXX95800	3965XXXX17579	02-Feb-22	25-Jan-23	GARHWA, Jharkhand
93	JH14E4620	B591XXXX17309	MAT4XXXX11987	30-Nov-23	15-Mar-23	GARHWA, Jharkhand
94	JH14D7102	EVEZXXXX06062	MB1GXXXXK4396	22-Feb-24	16-Jan-24	GARHWA, Jharkhand
95	JH14D4180	B591XXXX72210	MAT4XXXX25100	06-Mar-22	14-Mar-22	GARHWA, Jharkhand

उपर्युक्त सूची मे अंकित वाहन के वाहन स्वामियों को सूचित किया जाता है कि आप अपने वाहन का दुरूस्ती प्रमाण पत्र एवं पथकर सूचना प्रकाशन के तिथि से 07 दिनों के अंदर अद्यतन कराना सुनिश्चित करेंगे अन्यथा मोटरवाहन अधिनियम 1988 की सुसंगत धाराओं के तहत आपके विरूध कारवाई की जाएगी।

जिला परिवहन पदाधिकारी
गढ़वा

PR 349302 Transport (24-25)_D

कार्यालय नगर परिषद सिमडेगा

ई-मेल :- simdeganagar@yahoo.in

पत्रांक :- न0प0/............................./2025

-: आम सूचना :-

नगर परिषद सिमडेगा क्षेत्रान्तर्गत पड़ने वाले हॉस्टल/लॉज/बैंक्वेट हॉल/विवाह भवन/धर्मशाला, के संचालन हेतु सिमडेगा नगर परिषद से अनुज्ञप्ति प्राप्त करना अनिवार्य है।

अतः सभी हॉस्टल/लॉज/बैंक्वेट हॉल/विवाह भवन/धर्मशाला के संचालकों को सूचित किया जाता है कि नगर परिशद सिमडेगा से अनुज्ञप्ति प्राप्त करने हेतु कार्यालय अवधि में आवेदन दिनांक 05.04.2025 तक जमा करना सुनिश्चित करेंगे एवं अनुज्ञप्ति प्राप्त करने के पश्चात् ही हॉस्टल/लॉज/बैंक्वेट हॉल/विवाह भवन/धर्मशाला का संचालन करेंगे। सिमडेगा नगर परिषद से बिना अनुज्ञप्ति प्राप्त कर संचालन करने एवं पकड़े जाने पर जुर्माना अधिरोपित किया जायेगा। पुर्नरावृति होने पर हॉस्टल/लॉज/बैंक्वेट हॉल/विवाह भवन/धर्मशाला संचालक के विरूद्ध झारखण्ड नगर पालिका अधिनियम, 2011 की सुसंगत धाराओं के अन्तर्गत दण्डात्मक कार्रवाई प्रारम्भ कर दी जाएगी।

प्रशासक,
नगर परिषद सिमडेगा

PR.NO.349241 Simdega(24-25):D

झारखण्ड सरकार
भू-अर्जन वाद संख्या-33/2020-21

राजस्व निबंधन एवं भूमि सुधार विभाग
(जिला भू-अर्जन कार्यालय, राँची)

अधिघोषणा
(अधिनियम-30/2013 की धारा-19 (1) के अधीन)
नामकुम-डोरण्डा पथ चौड़ीकरण एवं मजबूतीकरण कार्य परियोजना।

चूंकि झारखण्ड सरकार/समाहर्त्ता को यह प्रतीत होता है कि सार्वजनिक प्रयोजनार्थ यथा "नामकुम- डोरण्डा पथ चौड़ीकरण एवं मजबूतीकरण कार्य परियोजना" हेतु ग्राम-खिजरी थाना सं.-219 अंचल-नामकुम, जिला-राँची में उपर्युक्त कथित परियोजना के लिए कमोवेश कुल रकबा-2.683 एकड़ भूमि अपेक्षित है।

इसलिए अधिघोषणा किया जाता है कि उपर्युक्त परियोजना के लिए अर्जन के अधीन एक भू-खण्ड है, जो मानक माप से कमोवेश कुल रकबाः-**2.683** एकड़ है, जो ग्राम- खिजरी, थाना सं.:-219, अंचल-नामकुम, जिला-राँची में है, जिसकी विवरणी निम्नलिखित है:-

मौजा-खिजरी

क्र०	खाता सं०	सर्वे प्लॉट सं०	भूमि का प्रकार	अर्जन के अधीन क्षेत्रफल (एकड़ में)	हितबद्ध व्यक्ति का नाम व पता	सीमा (भूखंड सं0) उ०	द०	पू०	प०
1	75	223	टांड दो	0.098	जनक अहीर वगैरह, विराज देवी वगैरह, शकुन्तला देवी, रामा गोप पिता-जगदीष गोप	रोड	224	237	87
2	16	224	टांड दो	0.049	एलुम लोहार, पिता-अब्रीराहम लोहार	223	225	236	222
3	16	225	टांड दो	0.047	सुकरू गोड़ाईत वगैरह	224	226	234	222
4	40	226	टांड दो	0.033	श्री जगदीष गोड़ाईत वल्द बंती गोड़ाईत वगैरह	225	229	231	227
5	40	229	टांड दो	0.162	श्री जगदीष गोड़ाईत वल्द बंती गोड़ाईत वगैरह, षिवदयाल गोड़ाईत उर्फ टोप्पो, पिता-बुलु टोप्पो	226	220	230	226
6	31	250	टांड दो	0.141	ताखेश्वर प्रसाद, पिता-दुर्गा प्रसाद सिंह, श्रीमति लखा शर्मा, पिता-षिवराज नन्दन, धनेष्वर गोड़ाईत, पिता-जुगल गोड़ाईत, मुन्नी देवी, पिता-उमेष सिंह मुण्डा, बन्धनु टोप्पो, पिता-भुवन टोप्पो, अर्चना मुण्डा, पिता-कृष्ण मुण्डा	248	252	251	229
7	32	252	टांड दो	0.023	धनेष्वर गोड़ाईत, पिता-जुगल गोड़ाईत, मुन्नी देवी, पति-उमेष सिंह मुण्डा, अर्चना मुण्डा, पिता-कृष्ण मुण्डा	251	288	256	219
8	31	251	टांड दो	0.148	धनेष्वर गोड़ाईत, पिता-जुगल गोड़ाईत, मुन्नी देवी, पिता-उमेष सिंह मुण्डा, बन्धनु टोप्पो, पिता-भुवन टोप्पो, अर्चना मुण्डा, पिता-कृष्ण मुण्डा, विक्टर किस्पोटा, पिता-हेलेरियस किस्पोटा, सुरेष होरो, पिता-स्व० जुनस होरो	250	252	253	220
9	16	253	टांड दो	0.053	संदीप महली, पिता-षिव सेवक महली	249	256	254	251
10	16	256	दोन तीन	0.015	संदीप महली, पिता-षिव सेवक महली	253	257	255	252
11	16	255	दोन तीन	0.088	रजनी कुजूर, पिता-बलदेव कुजूर, सुकरू गोड़ाईत वगैरह, समीर कुजूर, पिता-गाब्रियल कुजूर, पूरण महली, पिता-जगसाव महली, विरेन्द्र सनोर कुजूर, पिता-गाब्रियल कुजूर	254	257	रोड	256
12	71	257	दोन तीन	0.133	अज्ञात	255	284	रोड	252
13	71	258	दोन तीन	0.076	फ्रांसिस उरांव, हाबिल उराँव पेषरान-भंगा उराँव, अर्चना लकड़ा, पिता-श्री हीरालाल लकड़ा, डॉ एच किरण तिग्गा, पिता-एस सी सिंकु	रोड	259	269	257
14	4	259	दोन दो	0.119	अनन्द राम गोड़ाईत वगैरह, पिता-झाकु गोड़ाईत	258	266	269	283
15	51	266	दोन तीन	0.028	श्रीमति शान्ता सिंह, पति-प्रीत इन्दर सिंह	259	267	269	265
16	51	267	टांड दो	0.067	श्रीमति शान्ता सिंह, पति-प्रीत इन्दर सिंह संतोष कौर, पति-सरदार कुलवन्त सिंह, मृत्युंजय मुखर्जी, पिता-मधुसुदन मुखर्जी, सपन कुमार मायुरी, पिता-सलील भुवन मायुरी, अजित कुमार सेन, पति-सुरेष चन्द्र सेन, यक्षदत्त मिश्र, पिता-नन्दकुमार मिश्रा, शुवस प्रजापति वल्द श्री बन्दु प्रजापति, पुष्पा सिन्हा, पति-सतीषचन्द्र श्रीवास्तव, रामानन्द बैध, पिता-श्री तपेश्वर बैध, अरूण कुमार, पिता-बैधनाथ साह, रीना देवी, पति-राजेष कुमार एवं सोभा देवी, पति-रवीन्द्र कुमार, अजय कुमार नायक, पिता-नन्द युल्लाल नायक	266	रोड	269	265
17	43	275	टांड दो	0.008	बासुदेव गोड़ाईत, बलदेव गोड़ाईत, पिता-बीनन्द राम गोड़ाईत	रोड	979	979	276
18	87	979	जंगल	0.678	गैरमजरुआ मालिक	274	1265	980	978
19	87	1265	जंगल	0.593	गैरमजरुआ मालिक	979	905	983	979
20	10	985	टांड दो	0.010	बाबु हृदय नारायण प्रसाद, पिता-बालेष्वर प्रसाद, दीनानाथ सिंह, पिता-हरिहर सिंह, बादु साहु, पिता-स्व० भोला साहु, गौरी घोष, पति-प्रदीप घोष, प्रमोद कुमार सिंह, पिता-सत्यनारायण सिंह, सोभा देवी, पति-अदेम्बर प्रसाद, मृत्युंजय सहाय वर्मा, पिता-महादेव सहाय, साकेत मोहन प्रसाद, पिता-कृष्ण मोहन, मुकुन्द कुमार सिन्हा, पिता-यामानन्द प्रसाद सिन्हा, धनंजय सहाय, पिता-महादेव सहाय	1265	986	रोड	1265
21	18	984	टांड दो	0.080	विगल उराँव-मुण्डा उराँव, रिंकी कुमारी वगैरह, सुषील कुमार, असेसर प्रसाद साहनी, यादु साहु, अषेक्षर प्रसाद साहनी, शोभा देवी, कैलाष कुमार, साकेत मोहन प्रसाद, मृत्युंजय सहाय वर्मा, धनंजय सहाय, मुकुन्द कुमार सिन्हा, दीप माला महतो, धरमेन्द्र कुमार	983	986	रोड	1266
22	40	230	टांड दो	0.024	श्री जगदीष गोड़ाईत वल्द बंती गोड़ाईत, सबीता टोप्पो पति-श्री राम टोप्पो वगैरह	231	240	248	229
23	16	254	टांड दो	0.010	श्रीमति उषा देवी, पति-श्री रामजी प्रसाद, पूरन महली, पिता-श्री जगरनाथ महली	253	255	254	253
			कुल	2.683					

यह अधिघोषणा हितबद्ध व्यक्तियों की आपत्तियों के सुनने और अधिनियम संख्या-30/2013 की धारा 15 में प्रदत्त यथा उपबंधित सम्यक जाँच के पश्चात् किया गया है। भूमि अर्जन के कारण पुनर्व्यवस्थापन के लिए संभावित परिवारों की संख्या जिनके लिए पुनर्व्यवस्थापन के क्षेत्र चिन्हित किए गए हैं, जिसका संक्षिप्त विवरण निम्नवत् हैं :-

ग्राम-XXX, थाना संख्या-XXX, अंचल-XXX, जिला-XXX, क्षेत्रफल-XXX एकड़, जिला भू-अर्जन पदाधिकारी, राँची के कार्यालय में किसी कार्य दिवस के दिन भूमि योजना का निरीक्षण किया जा सकता है।

अमीन, जि०भू०अ०का०, राँची।	कानूनगो जि०भू०अ०का०, राँची।	जिला० भू-अर्जन पदाधिकारी, राँची।	अपर समाहर्त्ता, राँची।	उपायुक्त, राँची।

PR 349268 (Land Reforms) 24-25 (D)

برازیل کی سپریم کورٹ نے الزامات کو خارج کرنے کی سابق صدر کی کوشش کو مسترد کر دیا

برازیلیا، 26 مارچ (یو این آئی) برازیل کی سپریم کورٹ نے سابق صدر جیر بولسونارو پر 2022 کے انتخابات کے نتائج کو الٹنے کی سازش کے الزامات کو خارج کرنے کی کوشش کو متفقہ طور پر مسترد کر دیا۔ مسٹر بولسنارو اور سات دیگر پر صدر لوئیز اناسیو لولا داسلوا سے ہارنے کے بعد انہیں اقتدار میں برقرار رکھنے کی منصوبہ بندی کا الزام ہے۔ دفاعی وکلاء نے دلیل دی کہ ان کے موکلوں کو اہم شواہد تک رسائی سے محروم رکھا گیا اور انہیں سیاسی طور پر محرک تحقیقات کا نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے عدالت کے دائرہ اختیار کو بھی چیلنج کیا اور کہا کہ الزامات کو الگ الگ مقدمات میں تقسیم کیا جائے۔ کیس کی سماعت کرنے والے جسٹس الیگزینڈر ڈی موریس نے کہا کہ دفاع کے پاس شواہد تک مکمل رسائی حاصل تھی اور انہوں نے دعووں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے خارج کر دیا۔ پانچ ججوں کے پینل نے تمام تجاویز کو مسترد کر دیا۔ عدالت نے کیس سے تین ججوں کو ہٹانے کی درخواستوں کو بھی مسترد کر دیا اور کیس کو سنبھالنے کے لیے پینل کے اختیار کی توثیق کی۔ مسٹر بولسنارو نے صبح کے اجلاس میں مختصر طور پر شرکت کی، لیکن میڈیا سے بات کیے بغیر چلے گئے۔ قابل ذکر ہے کہ سابق صدر 2019-2023 تک عہدے پر تھے۔ اس مقدمے میں نامزد دیگر افراد میں ان کے دور حکومت کے سابق فوجی کمانڈر اور سابق سکیورٹی چیف شامل ہیں۔ اٹارنی جنرل پاؤلو گونیٹ کے ذریعے فروری میں دائر کیے گئے الزامات میں مسٹر بولسونارو پر ایک ایسے گروپ کی قیادت کرنے کا الزام لگایا گیا ہے، جس نے مبینہ طور پر ان کی انتخابی شکست کے بعد بغاوت کی کوشش کی تھی۔ استغاثہ کا کہنا ہے کہ اس گروپ نے انتخابات کو الٹنے اور بولسونارو کو عہدے پر برقرار رکھنے کی سازش کی۔ عدالت بدھ کو الزامات کا جائزہ لینا جاری رکھے گی اور اگر الزامات قبول کر لیے جاتے ہیں، تو مدعا علیہان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔

چین میں زلزلے کے بعد ہنگامی ردعمل شروع

بیجنگ، 26 مارچ (یو این آئی) چین کی زلزلہ انتظامیہ (سی ای اے) نے بدھ کے روز شمالی چین کے ہیبی صوبے کی یونگ کنگ کاؤنٹی میں آنے والے زلزلے سے متعلق تیسرے درجے کی ایمرجنسی سروس رسپانس شروع کیا۔ چائنا ارتھ کوئیک نیٹ ورک سینٹر کے مطابق بدھ کی صبح 1 بج کر 21 منٹ پر زلزلہ آیا جس کی شدت ریکٹر اسکیل پر 4.2 تھی اور زلزلے کا مرکز زمین کی سطح سے 20 کلومیٹر نیچے تھا۔ زلزلے کے بعد، سی ای اے نے فوری طور پر ہیبی، بیجنگ اور تیانجن میں بیورو سے بریفنگ سنی اور نگرانی کو مضبوط کرنے، مسلسل صورتحال کا جائزہ لینے اور بروقت اپ ڈیٹ فراہم کرنے کی اپیل کی۔ تین مقامی زلزلہ بیورو کی ورک ٹیموں کو متاثرہ علاقوں میں روانہ کر دیا گیا ہے تاکہ ہنگامی ردعمل کی کوششوں میں مقامی حکومتوں کی مدد کی جا سکے۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

لبنان میں اسرائیلی ڈرون حملے میں حزب اللہ کے سینئر کمانڈر کی موت

بیروت/یروشلم، 26 مارچ (یو این آئی) جنوبی لبنان کے نبطیہ میں منگل کو اسرائیلی ڈرون حملے میں لبنانی مسلح گروپ حزب اللہ کے ایک سینئر فوجی کمانڈر کی موت ہو گئی۔ لبنانی سیکورٹی ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ ذرائع نے بتایا کہ "ایک اسرائیلی ڈرون نے کفریات الجسر (گاؤں) میں ایک شہری گاڑی پر فضا سے زمین پر مار کرنے والا میزائل داغا، جس سے ایک شخص ہلاک اور کار میں آگ لگ گئی۔ نامعلوم ذریعے نے بتایا کہ شہری تحفظ کی ٹیموں کے ذریعے نبطیہ کے ایک اسپتال لے جائی گئی لاش کی شناخت حزب اللہ کے فوجی کمانڈر حسن کمال حلاوی کے نام سے ہوئی ہے۔ تاہم، لبنان کے پبلک ہیلتھ ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مرنے والا شخص "ابتدائی رپورٹس کے مطابق ایک شہری تھا۔" دریں اثنا، اسرائیلی فوج نے تصدیق کی ہے کہ اس نے گزشتہ رات نبطیہ میں ایک ڈرون حملہ کیا اور حلاوی کو ہلاک کر دیا، جس کی شناخت جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے اینٹی ٹینک یونٹ کے سربراہ کے طور پر کی گئی ہے۔ فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ "جنگ کے دوران، حلاوی ریاست اسرائیل کے خلاف متعدد دہشت گرد حملوں کا ذمہ دار تھا۔ اس نے جنوبی لبنان میں کارندوں اور ہتھیاروں کی نقل و حرکت میں سہولت فراہم کی۔

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.

پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔

منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید: ایڈیٹر: مظفر حسن، ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔ فون نمبر 8986654786، 0651-2340786

RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com

نیوزی لینڈ نے پاکستان کے خلاف سیریز جیت لی

ویلنگٹن،26 مارچ (یواین آئی) جیمز نیشم (پانچ وکٹ) اور جیکب ڈفی (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد ٹم سیفرٹ (ناٹ آوٹ 97) کی دھماکہ خیز اننگز کی بدولت نیوزی لینڈ نے پاکستان کو بدھ کے روز فائنل میچ میں آٹھ وکٹوں سے شکست دے کر فائنل میں 2-0 سے کامیابی حاصل کی۔ اس کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے پانچ میچوں کی سیریز بھی 4-1 سے جیت لی۔ پاکستان کے 128 رنز کے جواب میں نیوزی لینڈ کی اوپننگ جوڑی ٹم سیفرٹ اور فن ایلن نے دھماکہ خیز بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 93 رنز جوڑے۔ ساتویں اوور میں سفیان مقیم نے فن ایلن کو آوٹ کر کے پاکستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ فن ایلن نے 12 گیندوں پر پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 27 رنز بنائے۔ مارک چیپ مین (تین) نویں اوور میں آوٹ ہوئے۔ انہیں سفیان مقیم نے آوٹ کیا۔ ٹم سیفرٹ نے 38 گیندوں پر 10 چھکے اور چھ چوکے لگا کر ناٹ آوٹ 97 رنز کی دھماکہ خیز اننگز کھیلی۔ نیوزی لینڈ نے 10 اوورز میں دو وکٹوں پر 131 رنز بنائے اور میچ آٹھ وکٹوں سے جیت لیا۔ جیمز نیشم کو ان کی شاندار باؤلنگ پر 'پلیئر آف دی میچ' اور ٹم سیفرٹ کو ان کی شاندار بلے بازی پر 'پلیئر آف دی سیریز' سے نوازا گیا۔ پاکستان کی جانب سے سفیان مقیم نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل آج نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ پاکستان نے بیٹنگ کرتے ہوئے خراب آغاز کیا کیونکہ اس نے صرف 25 رنز پر تین وکٹیں گنوا دیں۔ حسن نواز 0، عمر یوسف 7 اور محمد حارث 11 رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ ایسے بحران کے وقت کپتان آغا سلمان بیٹنگ کے لیے آئے اور اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔

بعد ازاں نیشم نے عثمان خان (سات) اور عبدالصمد (چار) کو آوٹ کیا۔ شاداب خان نے 20 گیندوں میں پانچ چوکوں کی مدد سے (28) رنز بنائے۔ وہ 17ویں اوور کی پہلی گیند پر نیشام کے ہاتھوں آوٹ ہوئے۔ نیشم نے جہانداد خان (1) اور سفیان مقیم (0) کی وکٹیں بھی حاصل کیں۔ آغا سلمان نے 39 گیندوں پر چھ چوکے اور ایک چھکا لگا کر (51) رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ نیوزی لینڈ کے شاندار بولنگ اٹیک کے سامنے پاکستانی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں نو وکٹوں پر صرف 128 رنز بنا سکی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے جیمز نیشم نے چار اوورز میں 22 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ جیکب ڈفی نے چار اوورز میں 18 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔ بین سیئرز اور ایش سوڈھی نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

جوکووچ میامی اوپن کے کوارٹر فائنل میں

فلوریڈا،26 مارچ (یواین آئی) سربیا کے ٹینس کھلاڑی نوواک جوکووچ بدھ کو اٹلی کے لورینزو موسیٹی کو شکست دے کر میامی اوپن کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے۔ دنیا کے پانچویں نمبر کے جوکووچ نے آج یہاں بارش کی وجہ سے تاخیر سے شروع ہونے والے میچ میں لورینزو موسیٹی کو 2-6، 2-6 سے شکست دی۔ چھ بار میامی ٹائٹل جیتنے والے جوکووچ نے سست آغاز کیا اور اٹلی کے میسیٹی نے اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے 0-2 کی برتری حاصل کی۔ لیکن اس کے بعد سربیا نے میچ پر مکمل طور پر غلبہ حاصل کر لیا۔ خواتین کے ڈرا میں چھٹی سیڈ اٹلی کی جیسمین پاؤلینی نے پولینڈ کی میگڈا الینیٹ کو 6-2 3-6 سے ہرا کر آخری چار میں جگہ بنائی۔

رانچی: جے ایس سی اے اسٹیڈیم میں منعقدہ سی ایم الیون اور اسمبلی اسپیکر الیون کے درمیان دوستانہ کرکٹ میچ میں وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین ہوئے شامل.... جدید بھارت

ارجنٹینا نے برازیل کو شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کیا

بیونس آئرس، 26 مارچ (یو این آئی) ارجنٹینا نے ایک کوالیفائر میچ میں برازیل کو شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ 2026 میں اپنی جگہ بنالی ہے۔ ایسٹاڈیو مونومینٹل کے سپر کلاسیکو میں منگل کو کھیلے گئے مقابلے میں ارجنٹینا نے برازیل پر 4-1 سے شاندار جیت درج کی۔ لیونل میسی کی غیر موجودگی میں لیونل اسکالونی کے کھلاڑیوں نے ساؤتھ امریکن کوالیفائرز کے راؤنڈ آف 14 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ جولین الواریز نے چوتھے منٹ میں اپنا پہلا گول کیا۔ اس گول کے ساتھ ہی گھریلو ہجوم خوشی سے جھوم اٹھا۔ اس کے بعد اینزو فرنینڈز، الیکسس میک الیسٹر اور جیولیانو شیمونی نے اس اسکور میں ایک ایک گول کا اضافہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی ارجنٹائن کا اپنے روایتی حریف برازیل پر دبدبہ مزید مضبوط ہوا۔ پہلے ہاف کے وسط میں برازیل کے میتھیس کنہا ایک گول کرنے میں کامیاب رہے، لیکن یہ محض تسلی ثابت ہوا۔ برازیل نے آخری بار نومبر 2016 میں ارجنٹینا کو شکست دی تھی۔ اس کے ساتھ ہی ارجنٹینا جاپان، نیوزی لینڈ اور ایران کے بعد 2026 کے ایڈیشن کے لیے کوالیفائی کرنے والی چوتھی ٹیم بن گئی۔ برازیل کے خلاف گزشتہ پانچ میچوں میں ارجنٹینا کی یہ چوتھی جیت ہے۔

آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے نیوزی لینڈ کو آٹھ رن سے شکست دی

ویلنگٹن، 26 مارچ (یو این آئی) جارجیا وول (75) کے بعد اینابیل سدرلینڈ (چار وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے بدھ کو نیوزی لینڈ کو تیسرے اور آخری ٹی ٹوئنٹی میچ میں آٹھ رنز سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے تین میچوں کی سیریز 3-0 سے جیت لی ہے۔ 181 رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کی شروعات خراب رہی کیونکہ اس کی 54 رنز پر چار وکٹیں گر گئیں۔ کپتان سوزی بیٹس (تین)، جارجیا پلیمر (چار)، بیلا جیمز (14) اور سوفی ڈیوائن (ایک) رنز بنا کر آوٹ ہوئیں۔ بحران کے ایسے وقت میں امیلیا کیر اور میڈی گرین نے اننگز کی ذمہ داری سنبھالی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان پانچویں وکٹ کے لیے 101 رنز کی شراکت ہوئی۔ یہ شراکت داری اس وقت ٹوٹی جب 18ویں اوور میں میڈی گرین رن آوٹ ہوگئے۔ میڈی گرین نے 35 گیندوں پر پانچ چھکوں اور دو چوکوں کی مدد سے 62 رنز بنائے۔ اس کے بعد نیوزی لینڈ کے بلے باز آسٹریلوی بولنگ اٹیک کے خلاف جدوجہد کرتے نظر آئے۔ جیس کیر (1) اور پولی انگلس (0) آوٹ ہوئے۔ سدرلینڈ نے 19ویں اوور کی آخری گیند پر امیلیا کیر کو آوٹ کر کے نیوزی لینڈ کی میچ جیتنے کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ امیلیا کیر نے 47 گیندوں پر سات چوکوں کی مدد سے 66 رنز بنائے۔ آسٹریلوی بولنگ اٹیک کے سامنے نیوزی لینڈ کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 172 رنز ہی بنا سکی اور آٹھ رنز سے میچ ہار گئی۔ اس جیت کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے تین میچوں کی سیریز 3-0 سے جیت لی۔ آسٹریلیا کی جانب سے اینابیل سدرلینڈ نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ میگن شٹ نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جارجیا ویرہم نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل آج نیوزی لینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ آسٹریلیا نے بیتھ مونی اور جارجیا وول کی اوپننگ جوڑی کو اچھی شروعات کرتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے 64 رنز بنائے۔ سوفی ڈیوائن نے نویں اوور میں بیتھ مونی (21) کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ امیلیا کیر نے 14ویں اوور میں فوبی لیچ فیلڈ (26) کو آوٹ کیا۔ سوزی بیٹس نے 15ویں اوور میں جارجیا وول کو آوٹ کیا۔ جارجیا وول نے 57 گیندوں میں آٹھ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے (75) رنز بنائے۔ اینابیل سدرلینڈ (11) کی چوتھی وکٹ گری۔ آسٹریلوی ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں چار وکٹوں پر 180 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے روزمیری مائر، سوفی ڈیوائن، امیلیا کیر اور سوزی بیٹس نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

کینیا کے اسٹار رنر اومانیالا نیشنل ٹرائلز میں حصہ لیں گے

کمپالا، 26 مارچ (وس)۔ افریقہ کے تیز ترین رنر اور کینیا کے اسٹار سپرنٹر فرڈینینڈ اومانیالا 29 مارچ بروز ہفتہ یوگانڈا کے تیسرے قومی ایتھلیٹکس ٹرائلز میں حصہ لیں گے۔ یوگانڈا ایتھلیٹکس فیڈریشن (یو اے ایف) کے صدر ڈومینک اوٹچیٹ نے منگل کو سنہوا کو بتایا کہ اومانیالا سمیت کل 10 کینیائی رنرز ان قومی ٹرائلز میں حصہ لیں گے۔ اوٹچیٹ نے کہا، "یہ ہمارے لیے خوشی کی بات ہے کہ اومانیالا، جو افریقہ کا سب سے تیز 100 میٹر دوڑ ہے اور دنیا کے ٹاپ 10 سپرنٹرز میں شامل ہے، ہمارے قومی ٹرائلز میں شرکت کریں گے۔ وہ مردوں کے 100 میٹر ایونٹ اور 4x100 میٹر ریلے میں حصہ لیں گے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ ٹرائلز عالمی چیمپئن شپ سمیت مختلف بین الاقوامی مقابلوں سے قبل کھلاڑیوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوں گے۔ اومانیالا یوگنڈا کے نوجوان رنرز کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک خصوصی تقریب میں بھی شرکت کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ اومانیالا نے 2022 کے کامن ویلتھ گیمز میں مردوں کی 100 میٹر دوڑ میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ اس کے علاوہ انہوں نے 2022 افریقی چیمپئن شپ میں مردوں کے 100 میٹر اور 4x100 میٹر ریلے مقابلوں میں بھی خطاب جیتا تھا۔

فل سمنز 2027 ون ڈے ورلڈ کپ تک بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ رہیں گے

ڈھاکہ، 26 مارچ (وس)۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے منگل کو اعلان کیا کہ ویسٹ انڈیز کے سابق بلے باز فل سمنز کو 2027 کے آئی سی سی ون ڈے ورلڈ کپ تک مردوں کی قومی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ کے طور پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ 61 سالہ سیمنز کا آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی تک بی سی بی سے معاہدہ تھا۔ اپنے پہلے دور میں انہوں نے اکتوبر 2024 سے فروری 2025 تک بنگلہ دیشی ٹیم کے ساتھ کام کیا اور اس عرصے کے دوران انہوں نے جنوبی افریقہ، افغانستان اور ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز میں ٹیم کی رہنمائی کی۔ فل سیمنز نے اس پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "بنگلہ دیش کرکٹ کے ساتھ طویل عرصے تک کام کرنے کا موقع ملنے پر میں بہت پرجوش ہوں۔ اس ٹیم میں زبردست ٹیلنٹ ہے اور مجھے یقین ہے کہ ہم مل کر بہت بڑی چیزیں حاصل کر سکتے ہیں۔ میں آگے کے سفر کے بارے میں بہت پرامید ہوں۔" انہوں نے مزید کہا، "اس ٹیم میں کچھ غیر معمولی کھلاڑی ہیں جن کے ساتھ مجھے پہلے ہی کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ ان کی صلاحیت اور کھیل کے لیے جذبہ مجھے ہر روز متاثر کرتا ہے۔ ہم مل کر بنگلہ دیش کرکٹ کو نئی بلندیوں پر لے جا سکتے ہیں اور کچھ خاص کر سکتے ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ سیمنز نے 1987 سے 1999 کے درمیان ویسٹ انڈیز کے لیے 26 ٹیسٹ اور 143 ون ڈے میچ کھیلے۔ انہوں نے 2004 میں زمبابوے کے ساتھ اپنے بین الاقوامی کوچنگ کیریئر کا آغاز کیا اور 2007 سے 2015 تک آئرلینڈ کے کوچ رہے۔ سیمنز کو دو مرتبہ ویسٹ انڈیز کا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا۔

ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کوالیفائر کے لیے پاکستانی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 26 مارچ (وس)۔ پاکستان نے آئندہ آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کوالیفائر کے لیے اپنے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹورنامنٹ 9 سے 19 اپریل تک پاکستان میں کھیلا جائے گا جس میں میزبان پاکستان سمیت 6 ٹیمیں شرکت کریں گی۔ اس ٹورنامنٹ میں سرفہرست دو ٹیمیں اس سال بھارت میں ہونے والے 50 اوور کے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ ٹیم کی کپتانی فاطمہ ثناء کریں گی جنہوں نے گزشتہ سال آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بھی پاکستان کی کپتانی کی تھی۔ تاہم باؤلنگ آل راؤنڈر ندا ڈار کو ٹیم سے باہر رکھا گیا ہے۔ ندا ان 19 کھلاڑیوں میں شامل تھیں جنہیں اس کوالیفائر ٹورنامنٹ کے لیے تربیتی کیمپ کے لیے بلایا گیا تھا لیکن انہیں حتمی اسکواڈ میں جگہ نہیں ملی تھی۔ ٹیم نوجوان بلے باز شوال ذوالفقار کی واپسی کو بھی دیکھ رہی ہے جو کندھے کی انجری کے باعث 2023 میں کرکٹ سے دور ہو گئے تھے۔ ٹورنامنٹ کا فارمیٹ یہ چھ ٹیموں کا کوالیفائر ٹورنامنٹ راؤنڈ رابن فارمیٹ میں کھیلا جائے گا جس میں تمام ٹیمیں ایک دوسرے کے خلاف ایک میچ کھیلیں گی۔ سرفہرست دو ٹیمیں آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کے لیے کوالیفائی کریں گی، جو اس سال بھارت میں منعقد ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں پاکستان، ویسٹ انڈیز، تھائی لینڈ، اسکاٹ لینڈ، آئرلینڈ اور بنگلہ دیش کی ٹیمیں شامل ہیں۔ پاکستان کے 15 رکنی اسکواڈ میں فاطمہ ثناء (کپتان)، نازیہ علوی، گل فیروزہ، سدرہ امین، عمائمہ سہیل، عالیہ ریاض، ڈیانا بیگ، سعدیہ اقبال، نشرا سندھو، منیبہ علی، رمیم شمیم، شوال ذوالفقار، سیدہ عروب شاہ، نتالیہ پرویز، سدرہ نواز شامل ہیں۔ دیگر ٹیموں کے اسکواڈز آئرلینڈ: گیبی لیوس (کپتان)، آوا کیننگ، کرسٹینا کولٹر، ایلانا ڈالزیل، لورا ڈیلینی، سارہ فوربس، ایمی ہنٹر، آرلین کیلی، لوئیس لٹل، سوفی میک موہن، جین میگوائر، کیا میک کارٹنی، کارا مرے، لیانا پال، اور لا گاسٹ (ڈی سی)۔

شریس نے کہا تھا، میری سنچری کی فکر نہ کرو، صرف چوکے اور چھکے مارو: ششانک سنگھ

احمد آباد، 26 مارچ (وس)۔ آئی پی ایل 2025 کے اپنے پہلے میچ میں، پنجاب کنگز (پی بی کے ایس) نے منگل کو گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کو 11 رنوں سے شکست دے کر ایک شاندار آغاز کیا۔ اس جیت میں شریس ایر کی 97 رنوں کی ناٹ آوٹ اننگز اور ششانک سنگھ کی طوفانی بلے بازی نے اہم کردار ادا کیا۔ پنجاب کنگز کی اننگز کے آخری اوور میں کپتان شریس ایر 97 رنوں پر کھیل رہے تھے لیکن ششانک سنگھ کو ہر گیند پر چوکے اور چھکے لگانے کی کوشش کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ششانک نے بھی ایسا ہی کیا اور آخری اوور میں 23 رن جوڑ کر ٹیم کے اسکور کو 243/5 تک پہنچا دیا۔ ششانک نے 16 گیندوں میں ناٹ آوٹ 44 رن بنائے۔ میچ کے بعد ششانک نے کہا، "میں نے اسکور بورڈ نہیں دیکھا تھا لیکن جب میں نے پہلی گیند پر چوکا لگایا تو میں نے دیکھا کہ شریس 97 رن پر ہیں۔ میں ان سے پوچھنے والا تھا کہ کیا مجھے سنگل لینا چاہیے، لیکن انہوں نے خود کہا کہ ان کی سنچری کی فکر نہ کریں۔ یہ کہنا بڑی ہمت اور ٹیم اسپرٹ کو ظاہر کرتا ہے۔" گجرات ٹائٹنز کو جیت کے لیے 244 رن کا ہدف ملا تھا جسے حاصل کرنے کے لیے انہوں نے شاندار آغاز کیا۔ سائی سدرشن (74 رن)، جوس بٹلر اور شیرفین رودرفورڈ کی اننگز نے ٹیم کو 14ویں اوور تک مضبوط پوزیشن میں رکھا۔ گجرات نے 9 اور 14 اوورز کے درمیان 87 رن بنائے اور اسے آخری چھ اوورس میں 75 رن درکار تھے۔ حالانکہ پنجاب کنگز کے امپیکٹ کھلاڑی وجے کمار ویشاک نے شاندار گیند بازی کر کے میچ کا رخ ہی بدل دیا۔ انہوں نے اپنے پہلے دو اوورز میں صرف 10 رن دیے اور 10 ڈاٹ گیندیں پھینکیں، جس سے گجرات کی رفتار ٹوٹ گئی۔ پنجاب نے لگاتار تین اوورز میں کوئی باؤنڈری نہیں دی جس کی وجہ سے گجرات میچ سے باہر ہو گیا۔ ششانک نے شریس ایر کی کپتانی کی بہت تعریف کی۔ انہوں نے کہا، "شریس کی کپتانی مجرب فیصلوں پر مبنی ہے۔"

سیریز میں 3 بار صفر پر آوٹ ہو کر حسن نواز نے ریکارڈ بنا ڈالا

ویلنگٹن: ویلنگٹن میں کھیلے جا رہے میچ میں قومی ٹیم کے اوپنر حسن نواز نے ایک ہی ٹی 20 سیریز میں تیسری بار صفر پر آوٹ ہو کر ناپسندیدہ ریکارڈ بنایا۔ حسن نواز نے نیوزی لینڈ کیخلاف 16 مارچ کو اپنا ڈیبیو کیا لیکن صفر پر پویلین لوٹے، بعد ازاں دوسرے ٹی 20 میں بھی یہی نتیجہ رہا تاہم تیسرے میچ میں بیٹر نے سنچری جڑ کر سب کو حیران کر دیا۔ سیریز کے چوتھے میچ میں حسن نواز ایک اور پانچویں اور آخری میچ میں پھر صفر پر پویلین روانہ ہوئے، اس طرح وہ ایک سیریز میں بطور پاکستانی اوپنر صفر پر آوٹ ہونے والے کھلاڑی بنے۔ ٹی 20 سیریز میں پاکستانی اوپنر کی جانب سے سب سے زیادہ صفر پر آوٹ ہونے والوں کی فہرست:

3-حسن نواز (5 اننگز)
2-شاہ زیب حسن (2 اننگز)
2-محمد حفیظ (3 اننگز)
2-محمد رضوان (4 اننگز)

میں پیرا اولمپک میڈل کے بغیر نامکمل ہوں: بھاگیہ شری جادھو

نئی دہلی، 26 مارچ (یو این آئی) قومی دارالحکومت میں جاری کھیلو انڈیا پیرا گیمز میں شاٹ پٹ اور جیولین تھرو مقابلوں میں دو گولڈ میڈل جیتنے والی بھاگیہ شری جادھو کا کہنا ہے کہ پیرالمپکس میڈل کے بغیر میں نامکمل ہوں۔ ٹوکیو 2020 اور پیرس 2024 گیمز میں تمغے سے محروم ہونے کے بعد، بھاگیہ شری کو امید ہے کہ جب وہ لاس اینجلس (ایل اے) 2028 میں مقابلہ کریں گی تو قسمت ان کا ساتھ دے گی۔ مہاراشٹر کی 37 سالہ بھاگیہ شری نے مشہور جواہر لال نہرو اسٹیڈیم سے لگاؤ ہوگیا ہے، جو دوسرے کھیلو انڈیا پیرا گیمز 2025 میں ٹریک اینڈ فیلڈ ایونٹس کی جگہ ہے۔ وہیل چیئر پر چلنے والی بھاگیہ شری نے کھیلو انڈیا پیرا گیمز میں شاٹ پٹ اور جیولین تھرو مقابلوں میں دو گولڈ میڈل جیتے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ زبردست فارم میں ہیں۔ ایف 33-34 زمرہ (نچلے اعضاء کی معذوری) میں مقابلہ کرتے ہوئے بھاگیہ شری نے پچھلے ڈیڑھ سال میں تین مقابلوں میں چھ گولڈ میڈل جیتے ہیں۔ بھاگیہ شری نے اتوار کو شاٹ پٹ مقابلے میں 30.7 میٹر کی تھرو کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا۔ اس سے قبل انہوں نے جیولن تھرو مقابلے میں 57.13 میٹر کی تھرو کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا تھا۔ بھاگیہ شری نے اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) میڈیا کے ساتھ بات چیت میں کہا، "یہ ایک مشہور مقام ہے۔

پرگٹ سنگھ ایوارڈ جیتنے پر امت روہیداس نے کہا!

یہ پہچان مجھے ملک کے لیے بہتر کرنے کی توانائی دیتی ہے

نئی دہلی، 26 مارچ (وس)۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کے تجربہ کار محافظ امت روہیداس کو حال ہی میں ہاکی انڈیا کی 7ویں سالانہ ایوارڈ تقریب میں سال 2024 کے بہترین محافظ کے لیے پرگٹ سنگھ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس باوقار ایوارڈ کے ساتھ انہیں 5 لاکھ روپے کا نقد انعام بھی دیا گیا۔ اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے روہیداس نے کہا کہ یہ ان کے لیے بہت خاص لمحہ ہے اور یہ اعزاز انہیں ٹیم اور ملک کے لیے اور بھی بہتر کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ نامزدگی حاصل کرنے کے بعد اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے روہیداس نے ہاکی انڈیا کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا، "میرے علاوہ، سنجے، ہرمن پریت سنگھ اور ادیتا کو بھی اس ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا تھا اور یہ سب عظیم کھلاڑی ہیں، اس لیے میں اس بارے میں پہلے سے کچھ نہیں کہہ سکتا تھا کہ کون جیتے گا۔ میں صرف نامزدگی حاصل کرنے پر خوش تھا، لیکن جب میرے نام کا اعلان کیا گیا، تو میں حیران اور بہت خوش تھا۔" روہیداس نے کہا کہ انہوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس نامزدگی کے بارے میں زیادہ بات نہیں کی، لیکن انہیں اپنے دوستوں اور خیر خواہوں کا زبردست تعاون حاصل ہوا۔ انہوں نے کہا، "میرے بہت سے دوست، خاص طور پر وہ لوگ جو ہاکی نہیں کھیلتے، مجھے پہلے ہی یہ پیغام دے رہے تھے کہ میں یہ ایوارڈ جیتوں گا۔